پوری صورت شکل یا ناتمام صورت کی ۔ بعض پوری ، بعض ادھوری ۔ لِنُبَيِّنَ لَكُمْ ؛ تاکہ تمہارے واسطہ بیان کردیں ۔ وَنُقِرُّ ؛ اور قائم رکھیں ، برقرار رکھیں ، ٹھہرا رکھیں ۔ فِي الْاَرْحَامِ ؛ ماں کے پیٹوں میں ، رحمِ مادر میں ۔ مَانَشَآءُ ؛ جس کو ہم چاہتے ہیں ۔ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؛ ایک مقررہ وقت تک ، ایک معیّن مدّت تک ۔ ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ؛ پھر تم کو بچہ بنا کر ماں کے پیٹ سے نکالتے ہیں ۔ ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ؛ پھر ہم تم کو پہنچا دیتے ہیں بھرپور جوانی کو ، زور وقوت کو ۔ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى ؛ اور تم میں کے بعض جوانی سے پہلے مرجاتے ہیں ، وفات پاتے ہیں ۔ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ ؛ اور تم سے بعض نکمی اور ناکارہ عمر کو پہنچ جاتے ہیں ۔ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ؛ تاکہ بالکل بے علم ہوجائے علم کے بعد ۔ نہ عقل برابر رہے نہ دماغ ۔ وَتَرَى الْاَرْضَ هَامِدَةً ؛ اور تم زمین کو دیکھتے ہو کہ خشک پڑی رہتی ہے ۔ فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ ؛ پھر جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں ، پانی کو اُتارتے ہیں ، جب بارش ہوجاتی ہے ۔ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؛ تو لہلہاتی ہے ، ڈولتی ہے ، پھلتی پھولتی ہے ۔ وَاَنْۢبَتَتْ ؛ اور اُگاتی ہے ۔ مِنْ كُلِّ زَوْجٍ ؛ ہر قسم کی ۔ بَهِيْجٍ ؛ تروتازہ ، بارونق ۔

ترجمہ :- لوگو ! مرکر اُٹھنے کے متعلق اگر تم کو کچھ شک و شبہ ہے تو (ذرا غور کرو) ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا ، پھر نطفہ سے ، پھر خون کے لوتھڑے سے پھر گوشت کی بوٹی سے (گوشت کے ٹکڑے سے) بعض کامل صورت شکل کے بعض ناکامل (بعض پورے ، بعض ادھورے) یہ سب تم کو سمجھانے کے لئے ۔ اور ہم جس کو چاہتے ہیں ماں کے پیٹ میں ٹھہراتے ہیں ایک خاص مدّت تک ۔ پھر تم کو بچہ بنا کر نکالتے ہیں ، پھر جوانی تک پہنچاتے ہیں ۔ اور تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ جوانی سے پہلے ہی اپنی عمر کے دن پورے کرلیتے ہیں ۔ اور تم میں سے بعض ایسے بھی ہیں کہ ناکارہ اور نکمی عمر کو پہنچ جاتے ہیں تاکہ علم کے بعد بے علم ہوجائیں (بڈھا بچہ برابر ہوتا ہے) ۔ (اور ذرا اس پر بھی غور کرو) تم زمین کو دیکھتے ہو کہ زمین خشک پڑی رہتی ہے جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں (اور بارش ہوتی ہے) تو وہ لہلہاتی ہے (اور پھولتی پھلتی ہے) اور ہر قسم کے نباتات کو اُگاتی ہے ۔

ارتقاءِ انسان

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌۙ ۝۶

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ ؛ ہم نے جو کچھ کہا وہ اس لئے ہے کہ اللہ ۔ هُوَالْحَقُّ ؛ وہی حق ہے ۔ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى ؛ اور وہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے ، جو موتی اور مُردے ہیں ، بے جان ہیں ان کو حیات بخشتا ہے ۔ وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؛ اور یہ کہ وہ ہر شئے پر قادر ہے ۔ جو چاہتا ہے کرتا ہے ۔

ترجمہ :- یہ اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے ۔ وہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے ، اور وہ ہر شئے پر قادر ہے ۔

صاحبو ! خدائے تعالیٰ قیامت کو اس طرح سے ثابت فرما رہا ہے کہ پیدا کرنے اور فنا کرنے کا سلسلہ صبح سے شام تک دیکھا جارہا ہے ۔ پھر قیامت کا ہونا کیا دشوار ہے ۔ دنیا میں بعض لوگ عمر بھر اچھے کام کرتے ہیں اور تکلیف میں رہتے ہیں اور بعض لوگ برے کام کرتے ہیں اور عمر بھر راحت و آرام میں رہتے ہیں اور دوسروں پر ظلم کرتے ہیں ۔ ہر خدا پرست ضرور یہ کہے گا کہ نیک کو نیک کی جزا اور بد کو بد کی سزا ملنی ہی چاہیئے ۔ خدائے تعالیٰ کے پاس ٹکے سیر بھاجی ٹکے سیر کھاجا نہیں ہے ۔ وہ منصف ہے ۔ ہر ایک کو اس کے عمل کی جزا دے گا ۔ نیک کو نیک ، بد کو بد ۔ اِنْ خَيْرًا فَخَيْرٌ ۔ اِنْ شَرًّا فَشَرٌّ ؛ اس سے صاف معلوم ہورہا ہے کہ قیامت آنے والی ہے اور خدائے تعالیٰ ہر ایک کو اس کا حق ادا کرے گا ۔ اور یہ ظاہر ہے کہ دوبارہ پیدا کرنا پہلے پیدا کرنے سے دشوار نہیں ہے ۔

انصاف کا تقاضا ہے کہ اچھے کو جزا اور برے کو سزا ملے

وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝٧

وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ ؛ اور معین گھڑی اور قیامت آنے والی ہے ۔ لَا رَيْبَ فِيْهَا ؛ اس میں کوئی شک وشبہ نہیں ، کوئی خلش کوئی کھٹکا نہیں ۔ بالکل یقینی ہے ۔ وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ ؛ اور اللہ اُٹھائے گا پھر زندہ کرے گا ۔ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ؛ ان لوگوں کو جو قبروں میں ہیں ۔

ترجمہ :- اور یہ کہ قیامت آنے والی ہے ۔ اس میں کوئی شک وشبہ نہیں ۔ اور یہ کہ قبروں میں جو دفن ہیں ان کو اُٹھائے گا ۔ (ان سے بازپرس کرے گا) ۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ۝٨

وَمِنَ النَّاسِ ؛ اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں ۔ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ ؛ جو اللہ کی ذات وصفات کے متعلق بحث کرتے ہیں ۔ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى ؛ نہ ان کے پاس کچھ علم ہے نہ ہدایت ہے ۔ وَلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ؛ اور نہ کوئی روشن کتاب ہے ۔

ترجمہ :- اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ (کی ذات وصفات) کے متعلق (جھوٹی) بحث کرتے ہیں حالانکہ ان کے پاس نہ علم نہ کوئی ہدایت ہے اور نہ کوئی روشن کتاب ہے ۔

ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ

وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝٩

ثَـانِـيَ عِـطْفِـهٖ ؛ بحالیکہ وہ اپنی گردن موڑ لیتے ہیں ، روگردانی کرتے ہیں ، پہلوتہی کرتے ہیں ۔ لِـیُـضِلَّ ؛ کہ لوگوں کو گمراہ کریں ، ضلالت میں پھنسائیں ۔ عَـنْ سَبِیْـلِ اللّٰهِ ؛ راہِ خدا سے ۔ لَـهٗ فِی الدُّنْیَا خِزْیٌ ؛ ایسے شخص کے لئے دنیا میں رسوائی ہے ۔ وہ ذلیل وخوار ہوگا ۔ وَنُـذِیْـقُهٗ یَوْمَ الْقِیٰـمَةِ ؛ اور ہم اس کو چکھا دیں گے قیامت کے دن ۔ عَـذَابَ الْحَرِیْقِ ؛ جلتی آگ کا عذاب ۔

ترجمہ :- (بعض لوگ) گردن موڑ لیتے ہیں (روگردانی کرتے ہیں) کہ لوگوں کو راہِ خدا سے گمراہ کریں ۔
ان کے لئے دنیا میں خواری ہے (رسوائی ہے) ۔ اور ہم ان کو قیامت کے دن جلنے کا عذاب چکھا دیں گے ۔

ع ۱۰ ۸

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۰﴾

ذٰلِکَ بِـمَـا قَـدَّمَـتْ یَـدٰکَ ؛ یہ اس وجہ سے ہے کہ تمہارے ہاتھوں نے بھیجا ، یہ سب تمہارا کیا دھرا ہے ، یہ سب تمہارے کرتوت ہیں ، تمہارے سابق اعمال ہیں ۔ وَاَنَّ الـلّٰهَ ؛ اور یہ کہ اللہ ۔ لَـیْـسَ بِـظَـلَّامٍ ؛ کچھ بھی ظلم کرنے والانہیں ۔ لِلْعَبِیْدِ ؛ اپنے بندوں پر ۔

ترجمہ :- (یہ عذاب کیوں ہے؟) اس وجہ سے کہ تمہارے پہلے کے اعمال کا بدلہ ہے ۔ اس کی سزا ہے اور
خدا تو اپنے بندوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا (تمہارے قصور ثابت کرے گا پھر سزا دے گا) ۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ِۨاطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ
وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ِۨانْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۱﴾

وَمِـنَ الـنَّـاسِ ؛ بعض لوگ ایسے بھی ہیں ۔ مَـنْ یَّـعْبُدُ اللّٰـهَ ؛ جو اللہ کی عبادت کرتے ہیں ۔ عَـلٰی حَرْفٍ ؛ جیسے کوئی کنارے کھڑا ہو ۔ فَاِنْ اَصَابَـهٗ خَیْرٌ ؛ اگر اس کو مل جائے کچھ فائدہ ، کچھ بھلائی ، کچھ دولت ۔ اِطْمَاَنَّ بِـهٖ ؛ تو اس پر اطمینان سے رہتا ہے ، آرام پکڑتا ہے ۔ چین لیتا ہے ۔ وَاِنْ اَصَـابَتْهُ فِـتْـنَةٌ ؛ اور اگر اس کو کوئی تکلیف ہوتی ہے ، اس پر کوئی بلا آجاتی ہے ، اگر کسی آزمائش میں مبتلا ہوجاتا ہے ۔ اِنْقَلَبَ عَلٰی وَجْهِهٖ ؛ تو اپنے منہ پر الٹا پھر جاتا ہے ، منہ پھیر کے چل دیتا ہے ۔ خَسِرَ الـدُّنْیَـا وَالْاٰخِرَةَ ؛ دنیا اور آخرت دونوں میں نقصان میں رہا ، خسارے میں رہا ، گھاٹے میں رہا ۔ ذٰلِکَ هُـوَالْـخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ؛ یہی تو صریح نقصان ہے ۔

ترجمہ:- بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کنارے کھڑے اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ اگر ان کو کچھ فائدہ مل گیا تو اطمینان سے رہتے ہیں اور اگر ان پر کوئی بلا آجاتی ہے تو منہ پھیر کر چل دیتے ہیں۔ دنیا اور آخرت دونوں کے خسارے میں پڑے ہیں۔ (دنیا کا بھی نقصان اور آخرت کا بھی) یہ تو کھلا خسارہ اور نقصان ہے۔

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۲﴾

يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ اللہ کو چھوڑ کر پکارتا ہے۔ مَالَا يَضُرُّهٗ وَمَالَا يَنْفَعُهٗ ؛ جو نہ اس کو ضرر دے سکتی ہے نہ نفع۔ نہ برا کر سکتی ہے نہ بھلا۔ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ؛ یہ تو پرلے سرے کی، انتہا درجہ کی ضلالت اور گمراہی ہے۔

ترجمہ:- یہ شخص خدا کو چھوڑ کر ایسے کو پکارتا ہے جو نہ اس کو ضرر پہنچا سکتا ہے نہ نفع۔ یہی تو انتہا درجہ کی گمراہی ہے۔

يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿۱۳﴾

يَدْعُوْا ؛ پکارتا ہے، عبادت کرتا ہے۔ لَمَنْ ضَرُّهٗ ؛ جس کا ضرر۔ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؛ قریب الوقوع ہے، زیادہ ممکن ہے اس کے نفع سے۔ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى ؛ کیا ہی بُرا دوست ہے، کارساز ہے، کیا بُرا آقا ہے۔ وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ؛ اور کیا ہی بُرا ہم صحبت اور ہم زندگی، ہم معاشرت و رفیق ہے۔

ترجمہ:- اس کو پکارتا ہے جس کا نقصان نفع سے قریب الوقوع ہے۔ کیا ہی بُرا دوست ہے اور کیا ہی بُرا ہم معاشرت اور ہم زندگی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۱۴﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ اللہ ایمان داروں کو داخل کرتا ہے۔ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ اور ان لوگوں کو جو اچھے کام کرتے ہیں۔ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؛ ایسی جنتوں، باغوں، بہشتوں میں جن کے تحت نہریں بہتی ہیں۔ ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کی آبپاشی و آبرسانی کی وجہ سے وہ ہمیشہ سرسبز رہیں گے۔ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ؛

بے شک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

ترجمہ:- اللہ ایمان دار اور نیکوکاروں کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ بے شک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿۱۵﴾

مَنْ كَانَ يَظُنُّ ؛ جو ظن اور گمان کرتا ہے، جسے یہ خیال ہے۔ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ ؛ کہ اللہ اس کی نصرت نہ کرے گا۔ مدد نہ فرمائے گا۔ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؛ نہ دنیا میں اور نہ آخرت میں۔ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى السَّمَآءِ ؛ پھر آسمان یا چھت تک رسی لٹکائے۔ سَمَا ؛ چھت یا آسمان۔ سَبَبْ ؛ رسّا۔ يَمْدُدْ ؛ تانے، لٹکائے۔ ثُمَّ لْيَقْطَعْ ؛ پھر الگ ہو جائے۔ یعنی آسمان تک پہنچ جائے اور دنیا سے الگ ہو جائے۔ فَلْيَنْظُرْ ؛ پھر دیکھے، نظر کرے۔ هَلْ يُذْهِبَنَّ ؛ کیا دور کرتی ہے، دفع کرتی ہے۔ كَيْدُهٗ ؛ اس کی تدبیر، اس کی کوشش۔ مَا يَغِيْظُ ؛ جس پر وہ غیظ و غضب میں ہے۔

ترجمہ:- جو شخص یہ ظن و گمان رکھتا ہے کہ اللہ اس کی دین و دنیا میں مدد نہ کرے گا (اس کو نصرت نہ دے گا) تو آسمان تک رسی پکڑ کر چڑھ جائے اور (دنیا سے) بے تعلق ہو جائے (دنیا سے قطعِ تعلق کر لے) پھر غور کرے کہ کیا ایسی تدبیروں سے اس کا غیظ و غضب دور ہو سکتا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿۱۶﴾

وَكَذٰلِكَ ؛ اور اسی طرح۔ اَنْزَلْنٰهُ ؛ ہم نے اُتارا قرآن کو۔ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؛ کھلی باتیں، واضح دلائل۔ وَاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ مَنْ يُّرِيْدُ ؛ اور اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے۔

ترجمہ:- ہم نے اسی طرح اس کو (قرآن کو) اُتارا، صاف صاف آیتیں (واضح دلائل۔ مگر ہر شخص ہدایت نہیں پاتا) اور خدا جس کو چاہے ہدایت عطا کرتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئِيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ

إِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١٧﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ بے شک جو ایمان لائے ۔ وَالَّذِيْنَ هَادُوْا ؛ اور جو یہودی مذہب رکھے ۔ وَالصَّابِئِيْنَ ؛ اور جو ستارہ پرست ہو ۔ وَالنَّصٰرٰى ؛ اور جو عیسائی ، نصرانی ، کرسٹان ہو ۔ وَالْمَجُوْسَ ؛ اور جو پارسی ، آتش پرست ، زرتشتی ہو ۔ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ؛ اور جو شرک کرتے ہیں ، بُت پرست ۔ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ ؛ اللہ ان میں فیصلہ کرے گا ، حق کو ناحق سے جُدا کرے گا ۔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؛ قیامت کے دن ۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ؛ بے شک اللہ سب کا مشاہدہ کررہا ہے ، سب چیزیں اس کے سامنے حاضر ہیں ، وہ سب سے مطلع اور واقف ہے ۔

ترجمہ :- یقیناً مسلمانوں اور یہودیوں ، اور ستارہ پرستوں اور نصرانیوں اور آتش پرستوں اور بُت پرستوں میں خدا قیامت کے دن فیصلہ کرے گا ۔ بے شک اللہ سب کو دیکھتا ہے (اور ان سے واقف ہے) ۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ

وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؕ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ

فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿١٨﴾ السجدة ٢

اَلَمْ تَرَ ؛ کیا تم نہیں دیکھتے ، کچھ غور وفکر نہیں کرتے ، کچھ سمجھتے نہیں ۔ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ ؛ کہ خدا کو سب سجدہ کرتے ہیں ، سب عاجز ہیں ، گردن جھکائے ہوئے ہیں ، سر بہ زمین ہیں ۔ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ ؛ جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں ۔ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ ؛ اور سورج اور چاند اور ستارے ۔ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ ؛ اور پہاڑ اور درخت اور جانور ۔ وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ؛ اور بہت سے لوگ ۔ دیکھو یہ سب سر بہ سجدہ ہیں ، خدا کو مانتے ہیں ۔ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ؛ اور بہت سے خدا کے نافرمان بھی ہیں ، وہ مستحق عذاب ہیں ۔ سزا ان کے لئے ثابت ور ٹھہر چکی ہے ۔ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ ؛ اور جس کو خدا ذلیل کرے ، اس کی اہانت کرے ۔ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ؛ تو اس کی تعظیم کرنے والا کوئی نہیں ۔ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ؛ بے شک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے ۔

ترجمہ :- کیا تم نے غور نہیں کیا کہ بے شک اللہ کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہیں (عاجز ہیں) جو آسمانوں

میں ہیں اور جو زمین میں ہیں ۔ اور آفتاب اور چاند ، ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور
بہت سے لوگ ۔ اور ایسے بھی بہت سے لوگ ہیں جو مستحقِ عذاب ہیں ۔ خدا جس کی اہانت کرے
اس کی کون عزت کرتا ہے ۔ بے شک خدا جو چاہتا ہے کرتا ہے ۔
(یہ آیتِ سجدہ ہے فوراً سجدہ کرنا چاہیئے) ۔

هَٰذَانِ خَصْمَانِ اخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ۖ فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِنْ نَارٍ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمُ ﴿١٩﴾

هٰذٰنِ خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا ؛ یہ دونوں گروہ آپس میں برسرِ خصومت ہیں ، باہم لڑتے جھگڑتے ہیں ۔ فِیْ رَبِّہِمْ ؛ اپنے رب کے متعلق ، خدا کی ذات وصفات کے بارے میں ۔ فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؛ پھر جن لوگوں نے کفر کیا ، انکار کیا ، نہ مانا ۔ قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ ؛ ان کے لئے کپڑے قطع کئے گئے ہیں ، بیونتے گئے ہیں ، تیار کیے گئے ہیں ۔ مِنْ نَّارٍ ؛ آگ کے ۔ یُصَبُّ ؛ ڈالا جاتا ہے ۔ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمْ ؛ ان کے سروں پر سے ۔ اَلْحَمِیْمُ ؛ کھولتا پانی ۔

ترجمہ :- یہ دو گروہ آپس میں برسرِ خصومت ہیں (باہم لڑتے جھگڑتے ہیں) اپنے پروردگار (کی ذات وصفات) کے متعلق ۔ ان میں سے جو کافر ہیں ، ان کے لئے آگ کے کپڑے تیار کئے گئے ہیں ۔ ان کے سروں پر سے گرم گرم پانی ڈال دیا جائے گا ۔

يُصْهَرُ بِهِ مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ﴿٢٠﴾

یُصْهَرُ بِهٖ ؛ گلا دیے جائیں گے اس پانی سے ۔ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ؛ جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے اور ان کی کھال بھی ۔

ترجمہ :- اس (کھولتے پانی) کی وجہ سے ان کے پیٹ کی آنتیں اور چمڑے گل جائیں گے ۔

وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِيدٍ ﴿٢١﴾

وَلَهُمْ مَّقَامِعُ ؛ اور ان کا سر کچلنے کے لئے گرز ہیں ۔ جمع مِقْمَعَةٌ ؛ گرز ۔ مِنْ حَدِیْدٍ ؛ لوہے کے ۔

ترجمہ :- اور ان کے (سر کچلنے کے) لئے لوہے کے گرز ہیں ۔

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ۗ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۲۲﴾ ع۲ ۱۲ ۹

كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا ؛ جب کبھی ارادہ کریں گے ۔ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا ؛ کہ نکلیں اس سے ۔ مِنْ غَمٍّ ؛ چھا جانے والے غم سے ۔ اُعِيْدُوْا فِيْهَا ؛ تو پھر اس میں واپس کیے جائیں گے، لوٹائے جائیں گے، ان کا اعادہ کیا جائے گا ۔ وَذُوْقُوْا ؛ اور ان سے کہا جائے گا مزہ چکھو ۔ ذَوْق ۔ مزہ ۔ عَذَابَ الْحَرِيْقِ ؛ جلنے کا عذاب ۔

ترجمہ :- یہ (منکرین) جب کبھی اس غم ناک عذاب سے نکلنا چاہیں گے تو پھر اس میں داخل کر دیے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا (کہاں چلے!) جلنے کے عذاب کا مزہ چکھو ۔

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿۲۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ ؛ بے شک اللہ داخل کرے گا ۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں، ایمان لاتے ہیں اور مناسب اور نیک کام کرتے ہیں ۔ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؛ ایسی جنتوں میں جن کے نیچے نیچے نہریں جاری رہتی ہیں ۔ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ ؛ ان کو زیور پہنایا جائے گا، کڑے، کنگنیاں، کنگن، چوڑیاں ۔ مِنْ ذَهَبٍ ؛ سونے کے ۔ وَلُؤْلُؤًا ؛ اور موتی، ست لڑا ۔ گلوبند ۔ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ؛ اور جنت میں ان کا لباس ریشم کا ہوگا ۔

ترجمہ :- یقیناً اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں اور عملِ صالح کرتے ہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نیچے نہریں جاری ہیں (ان کا زیور اور گہنا جنت میں کیا ہوگا) انھیں جنت میں سونے کی پہنچیاں اور موتی کے ہار پہنائے جائیں گے اور جنت میں (ان کا پوشاک) ان کے کپڑے ریشم کے ہوں گے ۔

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿۲۴﴾

یہ سب سرفرازیاں اور انعام و اکرام کیوں ہوا ؟

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ؛ اور ان کو کلمۂ طیب اور اچھی بات کی ہدایت کی گئی تھی ۔ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ

الْحَمِيْدِ ؛ اور ان کو خدا کا راستہ دکھا دیا گیا تھا ۔ وہ لوگ راہِ خدا کے ہدایت یافتہ تھے ۔

ترجمہ :- اور ان کو کلمۂ طیب کی توفیق دی گئی تھی اور اس کی ہدایت کردی گئی تھی ۔ اور ان کو (خدائے) حمید کا راستہ دکھادیا گیا تھا ۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ وَالْبَادِ ۚ وَمَن يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٢٥﴾

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ بے شک جنھوں نے کفر کیا ۔ وَيَصُدُّوْنَ ؛ اور روکتے ہیں ۔ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؛ راہِ خدا سے ۔ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؛ اور مسجد حرام سے ۔ نہ کعبۃ اللہ شریف کا طواف کرنے دیتے ہیں نہ دوسرے کام انجام دینے دیتے ہیں ۔ اَلَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءً ؛ جس کو ہم نے لوگوں کے لئے عام کیا ہے ، برابر رکھا ہے ۔ اَلْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ؛ وہاں کا باشندہ ، مقیم ، رہنے والا اور باہر سے آنے والا ، صحرانشین ۔ وَمَنْ يُرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍ بِظُلْمٍ ؛ اور جو مسجدِ حرام میں ظلم کے ساتھ الحاد بھی کرے ۔ ظلم وستم کے ساتھ ، شرک وکفر کے ساتھ کج روی کرے ، بے جا تاویل کرے ، شرارت سے ٹیڑھی راہ چلے ۔ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ؛ تو ہم اس کو عذابِ الیم کا مزہ چکھا دیں گے ۔ اسے معلوم ہوجائے گا کہ دردناک سزا کیسی ہوتی ہے ۔

ترجمہ :- بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور راہِ خدا اور مسجدِ حرام سے لوگوں کو روکا ، جس کو ہم نے تمام لوگوں کے لئے مقرر کیا تھا ، اس میں مقیم و مسافر ، باشندہ اور باہر سے آنے والا سب برابر ہیں ، اور جو مسجدِ حرام میں ظلم (یعنی کفر و شرک) کے ساتھ الحاد و کج روی (یعنی خلافِ دین کام کرنے) کا ارادہ کرے تو ہم اس کو عذابِ الیم کا مزہ چکھا دیں گے ۔

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ أَن لَّا تُشْرِكْ بِي شَيْئًا وَطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّائِفِينَ وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ السُّجُودِ ﴿٢٦﴾

وَاِذْ بَوَّاْنَا ؛ اور اس واقعہ کو یاد رکھو ، اور اس کا تذکرہ کرو جب کہ ہم نے ٹھیک کردیا ، مقرر و متعین کردیا ۔ لِاِبْرٰهِيْمَ ؛ ابراہیم کے لئے ۔ مَكَانَ الْبَيْتِ ؛ بیت اللہ کی جائے کو ۔ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا ؛ اس شرط پر کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائے ۔ وَطَهِّرْ بَيْتِيَ ؛ اور حکم دیا کہ میرے گھر کو پاک صاف اور طہارت کے ساتھ رکھو ۔ لِلطَّآئِفِيْنَ ؛ طواف کرنے

والوں کے لئے ۔ اور اس کے اطراف پھرنے والوں کے لئے ۔ وَالْقَآئِمِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ؛ اور قیام اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے ۔ الرُّكَّعِ جمع رَاكِعٌ۔ السُّجُوْد ؛ جمع سَاجِدٌ ۔

ترجمہ :- اور جس وقت ہم نے جگہ مقرر کردی ابراہیم کے لئے خانۂ کعبہ کی اور حکم دیا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ ، باطہارت رکھو میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام و رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے ۔

وَاَذِّنْ فِى النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿۲۷﴾

وَاَذِّنْ ؛ اور پکاردو ، اطلاع دو ۔ فِى النَّاسِ ؛ لوگوں میں ۔ بِالْحَجِّ ؛ حج کے لئے ۔ يَـاْتُوْكَ رِجَالًا ؛ لوگ تمہارے پاس آئیں گے پیدل ، پیادہ ۔ وَعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ ؛ اور دُبلی اونٹنیوں پر سوار ۔ يَـاْتِيْنَ ؛ جو آتی ہیں ۔ مِنْ كُلِّ فَجٍّ ؛ ہر ایک راستہ سے ۔ عَمِيْقٍ ؛ دور دراز ۔

ترجمہ :- اور (ہم نے حکم دیا کہ) لوگوں میں حج کا اعلان کردو (پکار کر کہہ دو) ۔ لوگ تمہارے پاس آئیں گے پیدل اور ایسی دُبلی اونٹنیوں پر سوار جو آتی ہیں دور دراز راستوں سے ۔

لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿۲۸﴾

لِيَشْهَدُوْا ؛ تاکہ مشاہدہ کرلیں ، حاضر ہوکر دیکھ لیں ۔ مَنَافِعَ لَهُمْ ؛ اپنے منافع اور فوائد کو ۔ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ ؛ اور اللہ کے نام کا ذکر کریں ۔ اس کے نام پر ذبح کریں ۔ فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ ؛ چند مقررہ دنوں میں ۔ عَلٰى مَارَزَقَهُمْ ؛ ان (جانوروں) پر کہ ہم نے ان کو دیا ہے ۔ مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؛ یعنی بے زبان چار پائے ۔ فَكُلُوْا مِنْهَا ؛ پھر تم خود بھی اس میں سے کھاؤ ۔ وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ؛ اور درماندہ فقیر کو بھی کھلاؤ ۔

ترجمہ :- تاکہ مشاہدہ کریں (حاضر ہوکر خود دیکھ لیں) اپنے منافع و فوائد کو ، اور (زمانۂ حج کے) معیّن دنوں میں ان بے زبان چار پایوں پر کہ ہم نے ان کو دیا ہے اللہ کا نام لے کر ذبح کرو ۔ پھر لوگو اس میں

سے تم خود بھی کھاؤ اور درماندہ بھوکے فقیروں کو بھی کھلاؤ۔

ثُمَّ لْيَقْضُوا تَفَثَهُمْ وَلْيُوفُوا نُذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٢٩﴾

ثُمَّ ؛ پھر حج کے بعد۔ لِيَقْضُوْا ؛ پورا کریں، دور کریں۔ تَفَثَهُمْ ؛ اپنے میل کچیل کو۔ وَلْيُوفُوا نُذُوْرَهُمْ ؛ اور پورا کریں اپنے نذروں، منتوں اور واجبات کو۔ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ؛ اور طواف کریں اس قدیم بیت اللہ کا۔ عَتِيْق ؛ قدیم، اچھا، خوب صورت۔

ترجمہ:- پھر (یعنی حج کے بعد) اپنا میل کچیل دور کریں، اپنی نذریں اور منتیں پوری کریں اور اس قدیم بیت اللہ کا طواف کریں۔

ذَٰلِكَ وَمَنْ يُعَظِّمْ حُرُمَاتِ اللَّهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۗ وَأُحِلَّتْ لَكُمُ الْأَنْعَامُ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ ۖ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ﴿٣٠﴾

ذٰلِكَ ؛ یہ تو ہوا۔ سارے حکم سُن چکے۔ وَمَنْ يُّعَظِّمْ ؛ اور جو تعظیم کرے، احترام کرے۔ حُرُمٰتِ اللّٰهِ ؛ ان چیزوں کو جن کو خدا نے باحرمت بنایا ہے۔ جو اللہ کے احکام کی حرمت کرے، تعظیم کرے، جو شعائر اللہ کو بزرگ سمجھے۔ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؛ تو وہ اس کے لئے بہتر ہے، باعثِ خیر ہے۔ عِنْدَ رَبِّهٖ ؛ اس کے رب کے پاس۔ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ ؛ اور تمہارے لئے مویشی، چار پائے حلال کر دیے گئے ہیں۔ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ ؛ مگر وہ جن کے متعلق تم کو پڑھ کر سنا دیا گیا ہے۔ اصل چار پایوں میں حلت ہے۔ مستثنیات الگ ہیں۔ فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ ؛ ان بتوں کی ناپاکی سے کنارے رہو، ان کے نام پر ذبح کئے ہوئے جانوروں کو نہ کھاؤ۔ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ؛ اور جھوٹ بات سے بھی کنارے رہو۔ بُت پرستی غلط، بُتوں کے نام پر ذبح کرنا غلط، ان کو جائز سمجھنا غلط۔

ترجمہ:- یہ تو ہوا (یہ سب تو سُن چکے)۔ اور جو شخص تعظیم کرے ان چیزوں کی جن کو خدا نے باحرمت کیا ہے تو یہ اس کے لئے اس کے خدا کے پاس بہتر ہے۔ اور چوپائے تمہارے لئے حلال کر دیے گئے ہیں مگر جن کی ممانعت تم کو پڑھ کر سنا دی گئی ہے۔ لہذا بچتے رہو بُتوں کی ناپاکی سے، اور جھوٹ سے کنارہ کش رہو۔

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ

فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿٣١﴾

حُنَفَاءَ لِلّٰهِ ؛ ہمہ تن خدا کی طرف ، یک بگے ، خدا ہی کی طرف جھکے ہوئے ۔ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ؛ خدا سے شرک نہ کرنے والے ۔ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ ؛ اور جو خدا سے شرک کرے گا ۔ فَكَاَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ ؛ پھر گویا کہ وہ آسمان سے گر گیا ۔ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ ؛ اس کی ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی ، اور پرندے اس کے تکّے بوٹیاں اُڑا دیں گے ۔ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ ؛ یا پھینک دے گی اس کو ہوا ۔ فِيْ مَكَانٍ سَحِيْقٍ ؛ کسی دور دراز مقام میں ۔

ترجمہ :- تم صرف خدا کی طرف جھکے رہو (مائل رہو) اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ ۔ اور جو خدا سے شرک کرتا ہے (کسی کو اس کا شریک بناتا ہے) وہ تو گویا آسمان سے گر پڑا اور پرندوں نے اس کے تکّے بوٹیاں اُڑا دیں ، یا ہوا نے کسی دور دراز مقام پر اُسے لے جا کر پٹک مارا ۔

ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿٣٢﴾

ذٰلِکَ ؛ یہ تو ہوا ۔ وَمَنْ يُّعَظِّمْ ؛ اور جو تعظیم کرے ، احترام کرے ۔ شَعَآئِرَ اللّٰهِ ؛ ایسی چیزوں کی جو خدا کی نشانیاں ہیں ، اس کی یادگاریں ہیں ، اس کی طرف منسوب ہیں ۔ فَاِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوْبِ ؛ یہ تو دلوں میں خدا کا ڈر ہونے پر دلالت کرتا ہے ، یہ تو دلوں کا تقویٰ ہے ۔

ترجمہ :- یہ بات تو تم سن چکے (اس حکم سے تم واقف ہوگئے) ۔ اور جو خدا کی نشانیوں اور یادگاروں کی تعظیم کرتا ہے تو وہ اس کے دلی تقویٰ پر دلالت کرتا ہے ۔

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٣٣﴾ ع ٨ / ١١

لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ ؛ تمہارے لئے ان چوپایوں میں ، اور مویشی میں فائدے ہیں ، منفعتیں ہیں ۔ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؛ ایک معیّن وقت تک ، ایک وقتِ مقررہ تک ۔ ثُمَّ مَحِلُّهَآ ؛ پھر ان جانوروں کے حلال کرنے کی جگہ ، ہدی کے ذبح کرنے کی جگہ ۔ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ؛ قدیم بیت اللہ کی طرف ہے ۔

ترجمہ :- تم کو چوپایوں میں فائدے ہیں ایک معلوم مدت تک ۔ پھر ان کے حلال کرنے کی جگہ اس قدیم خانۂ خدا کے پاس ہے ۔

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۗ فَإِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَلَهُ أَسْلِمُوا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ﴿٣٤﴾

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ ؛ اور ہر اُمّت ، ہر فرقے ، ہر گروہ اور ہر اہلِ مذہب کے لئے ۔ جَعَلْنَا ؛ ہم نے مقرر کیا ، ٹھہرایا ۔ مَنْسَكًا ؛ قربانی کی جگہ ، قربانی کا طریقہ ، عبادت کا انداز ۔ لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ ؛ تا کہ نام خدا کو یاد کریں ، اللہ کے نام پر ذبح کریں ، قربانی کریں ۔ عَلٰى مَارَزَقَهُمْ ؛ ان پر کہ ان کو دیا ہے ۔ مِنْ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ؛ یعنی ان بے زبان جانوروں کو ، چوپایوں کو ، مویشی کو ۔ فَاِلٰـهُكُمْ اِلٰـهٌ وَّاحِدٌ ؛ یہ خوب سمجھو کہ تمہارا معبود تو ایک ہی معبود ہے ۔ فَلَهٗ اَسْلِمُوْا ؛ اس کی اطاعت کرو ، اس کے مطیع و فرماں بردار بنو ، اس کے احکام کو تسلیم کرو ۔ اور اسلام لاؤ ، مسلمان بنو ۔ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ؛ اور خدا کے سامنے عاجزی کرنے والوں کو بشارت دو ، اس کے سامنے گردن جھکانے والوں کو مژدہ دو ، مبارک باد سناؤ ۔

ترجمہ :- اور ہم نے ہر قوم کے لئے ایک عبادت گاہ اور طریقۂ عبادت بنایا ہے کہ لوگ ان مویشی کو جو ہمارے دیے ہوئے ہیں نامِ خدا پر ذبح کریں ۔ بہر حال پھر تمہارا خدا تو ایک ہی خدا ہے پھر تم اسلام لاؤ اور خدا کے سامنے عاجزی کرنے والوں کو بشارت دو (مبارک باد دو) ۔

الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ وَالْمُقِيمِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنفِقُونَ ﴿٣٥﴾

مسلمانوں اور مخبتین کے اوصاف کیا ہوتے اور ان کے کام کیا ہوتے ہیں ؟

اَلَّذِيْنَ اِذَاذُكِرَ اللّٰهُ ؛ وہ لوگ کہ جب اللہ کا نام ان کے سامنے لیا جاتا ہے ، جب خدا کی یاد کی جاتی ہے ۔ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ ؛ تو ان کے دل کانپ اُٹھتے ہیں ، لرز جاتے ہیں ، ڈر جاتے ہیں ۔ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ ؛ اور صبر کرنے والے ان مصیبتوں پر کہ ان کو پہنچتی ہیں ، جو ان پر پڑتی ہیں ان کو برداشت کر لیتے ہیں ۔ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ ؛ اور نماز کو قائم کرنے والے ۔ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ ؛ ان چیزوں میں سے کہ ہم نے ان کو دیا ہے ۔ يُنْفِقُوْنَ ؛ خرچ کرتے ہیں ، نفقہ کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- (مخبتین) وہ لوگ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل کانپ اُٹھتے ہیں اور مصیبتوں پر

صبر کرتے ہیں ، پابندی اور اچھی طرح سے نماز پڑھتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے میں سے
کچھ خرچ بھی کرتے ہیں ۔

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

وَالْبُدْنَ ؛ اور قربانی کے جانور کو ، اونٹ گائے کو ، اسی طرح بھیڑ بکری کو ۔ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ ؛ ہم نے ان کو تمہارے لئے بنایا ہے ۔ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ؛ خدا کی یادگاروں میں سے ، نشانیوں میں سے ۔ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ؛ تمہارے لئے اس میں خیر ہے ، بھلائی ہے ، فائدہ ہے ۔ فَاذْكُرُوا سْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا ؛ پھر ان جانوروں پر خدا کا نام لو ، نامِ خدا پر ذبح کرو ۔ صَوَآفَّ ؛ بحالیکہ وہ جانور صف بستہ اور قطار باندھ کر کھڑے ہیں ۔ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا ؛ پھر جب اپنے پہلو پر گر پڑیں اور ذبح ہو جائیں ۔ فَكُلُوْا مِنْهَا ؛ تو اس میں سے کھاؤ ۔ وَاَطْعِمُوْا ؛ اور کھلاؤ ۔ اَلْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ؛ قناعت کرنے والوں کو ، اور سوال کرنے والوں کو ، صبر کے ساتھ بیٹھنے والوں اور بے قراری کرنے والوں کو ۔ بے سوال اور سوالی فقیر کو ۔ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ ؛ ہم نے اسی طرح ان جانوروں کو تمہارا مسخر اور تمہارے کام کا بنایا ۔ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ؛ تاکہ تم شکر کرو اور اس کا احسان مانو ، اس کے فضل و کرم کی قدر کرو ۔

ترجمہ :- اور ہم نے قربانی کے جانوروں کو تمہارے لئے اللہ کی یادگار اور اس کا چڑھاوا بنایا ۔ (یہ تمہارے لئے بہتر ہے) اور اس میں تمہارے لئے خوبی ہے ۔ پھر تم ان جانوروں پر جو صف بستہ کھڑے ہیں اللہ کا نام لو (اور ان کو ذبح کرو) جب وہ اپنے پہلو پر گر جائیں تو اس میں سے تم خود بھی کھاؤ اور نہ مانگنے والے اور مانگنے والے فقیروں کو بھی کھلاؤ ۔ ہم نے اس طرح ان جانوروں کو تمہارے کام کا اس لئے بنایا ہے کہ تم شکر کرو ۔

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ

لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۷﴾

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ ؛ اللہ کو نہ پہنچے گا ، اس کے دربار کے لائق نہ ہوگا ۔ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآءُهَا ؛ ان کے گوشت نہ ان کے خون ۔ وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ ؛ مگر اس کو پہنچتا ہے ، اس کے دربار کے لائق ہوتا ہے ۔ اَلتَّقْوٰى مِنْكُمْ ؛ تمہاری پرہیزگاری ، تمہارا تقویٰ ۔ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ ؛ اسی طرح ان کو تمہارے کام کا بنایا ، تمہارا مسخر اور تمہارا مطیع بنایا ۔ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ ؛ کہ تم اللہ کی بزرگی بیان کرو ، اس کی تکبیر کے نعرے مارو ۔ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؛ جس طرح کہ تم کو ہدایت کی ہے ۔ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ؛ اور احسان کرنے والوں اور نیک کام کرنے والوں کو بشارت دو ۔

ترجمہ :- خدا کو ان قربانیوں کا نہ گوشت پہنچتا ہے نہ خون ۔ اس کو تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے ۔ اس نے ان جانوروں کو اس لئے تمہارا مسخر اور تمہارے کام کا بنایا تاکہ اس کی ہدایت کے موافق تم اللہ کی بزرگی بیان کرو (اور تکبیر کہو) اور احسان کرنے والوں (اور نیکوکاروں) کو بشارت دو ۔

ع ۵ ۵ ۱۲ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۸﴾

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ ؛ اللہ مدافعت کرتا ہے ، ان کو ہٹاتا ہے اور دفع کرتا ہے ۔ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ ان لوگوں سے جو ایمان رکھتے ہیں ۔ اِنَّ اللّٰهَ ؛ بے شک اللہ ۔ لَا يُحِبُّ ؛ محبوب نہیں رکھتا ، پسند نہیں کرتا ۔ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ؛ ان سب کفّار ، ناقابلِ اعتبار ، خیانت کرنے والوں کو ۔ یہ عہد کرتے ہیں پھر بدعہدی کرتے ہیں ، دغاباز ہیں ۔ كَفُوْرٌ ؛ ناشکرے ، کتنا ہی ان پر احسان کرو کبھی اس کی قدر نہیں کرتے ۔

ترجمہ :- بے شک اللہ ایمان داروں کی طرف سے مدافعت کرتا ہے ۔ یقیناً اللہ پسند نہیں کرتا (اس کو محبوب نہیں) ہر خیانت کار ، ناشکر گزار ۔

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ۙ﴿۳۹﴾

کافروں نے مسلمانوں کو اپنے وطن میں رہنے نہ دیا ۔ مسلمان ہجرت کرکے دور دور نکل گئے ۔ جب ذرا قوی ہوئے اور جنگ کرنے کے قابل ہوئے اور کافروں کی ایذا رسانی کم نہ ہوئی تو مجبوراً ان سے جنگ کرنے کی اجازت دی گئی ۔

اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ ؛ اذن دیا گیا ، اجازت دی گئی ان مسلمانوں کو جن سے کافر لڑتے ہیں ، جنگ کرتے ہیں ۔ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؛ اس وجہ سے کہ ان پر ظلم و ستم کیا گیا ۔ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرٌ ؛ اور یقیناً اللہ ان کی نصرت کی قدرت

رکھتا ہے۔

ترجمہ :- ان مسلمانوں کو جن سے کافر لڑتے ہیں (جنگ وقتال کی) اجازت دی گئی، اس وجہ سے کہ وہ مظلوم ہیں۔ اور اللہ ان کی فتح ونصرت پر قادر ہے۔

ٱلَّذِينَ أُخْرِجُوا۟ مِن دِيَـٰرِهِم بِغَيْرِ حَقٍّ إِلَّآ أَن يَقُولُوا۟ رَبُّنَا ٱللَّهُ ۗ وَلَوْلَا دَفْعُ ٱللَّهِ ٱلنَّاسَ بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَٰمِعُ وَبِيَعٌ وَصَلَوَٰتٌ وَمَسَـٰجِدُ يُذْكَرُ فِيهَا ٱسْمُ ٱللَّهِ كَثِيرًا ۗ وَلَيَنصُرَنَّ ٱللَّهُ مَن يَنصُرُهُۥٓ ۗ إِنَّ ٱللَّهَ لَقَوِىٌّ عَزِيزٌ ۝٤٠

اَلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا؛ جو نکال دیے گئے۔ مِنْ دِيَارِهِمْ ؛ اپنے گھروں سے، بے وطن کردیے گئے، خارج البلد کردیے گئے۔ بِغَيْرِ حَقٍّ ؛ ناحق، ناروا۔ اِلَّا ؛ ان کا کچھ قصور نہ تھا مگر۔ اَنْ يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؛ کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے۔ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ ؛ اگر نہ ہوتا اللہ کا دفع کرنا لوگوں کو۔ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ ؛ بعض کو بعض سے۔ لَهُدِّمَتْ ؛ تو توڑ دیے جاتے۔ صَوَامِعُ۔ جمع صَوْمَعَه۔ راہبوں کے عبادت خانے۔ وَبِيَعٌ ؛ اور گرجے، کلیسا جمع بِيْعَةٌ نصاریٰ کے عبادت خانے۔ وَصَلَوٰتٌ جمع صلوٰۃ۔ یہودیوں کی عبادت گاہیں۔ وَمَسٰجِدُ ؛ اور مسجدیں، مسلمانوں کی عبادت گاہیں جمع مَسْجِد۔ سجدہ کرنا اور خدا کے سامنے زمین پر سر رکھنا یہ کام مسلمانوں کا ہے۔ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؛ جن میں اللہ کے نام کا بکثرت ذکر ہوتا ہے۔ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؛ اللہ ضرور نصرت دے گا ان لوگوں کو جو اللہ کی اور اس کے دین کی مدد کریں۔ جب کوئی شخصی کام نہیں ہوتا بلکہ عامۃ الناس پر اس کا اثر پڑتا ہے تو خدا اس کو اپنی طرف نسبت کرتا ہے۔ اللہ کی مدد کرنے سے مُراد اللہ کے بندوں کی مدد کرنے سے ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ؛ بے شک اللہ قوی ہے، عزیز ہے، قوت والا ہے، عزت والا ہے۔

ترجمہ :- (جنگ کی اجازت ان لوگوں کو دی گئی ہے) جو ناحق اپنے گھروں سے نکال دیے گئے ہیں۔ بجز اس کے کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے۔ اور اگر اللہ ان لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعہ سے دفع نہ کرتا تو توڑ دیے اور گرادیے جاتے (راہبوں کے) صوامع اور (عیسائیوں کے) بیعہ اور (یہودیوں کے) صلوٰت اور (مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے۔ اللہ ضرور اس کی مدد

کرے گا جو اس کی مدد کرے۔ بے شک و شبہ اللہ قوت و عزت والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿۴۱﴾

اَلَّذِیْنَ اِنْ مَّکَّنّٰھُمْ فِی الْاَرْضِ ؛ (خدا نصرت اور مدد کرتا ہے) ان لوگوں کی کہ اگر ہم زمین میں رہنے کی قوت دیں، ان کو موقع دیں، ان سے ہو، ان سے ممکن ہو۔ اَقَامُوا الصَّلٰوۃَ ؛ وہ نماز کو قائم رکھیں گے، پابندی اور دُرستی سے پڑھیں گے۔ وَاٰتَوُا الزَّکٰوۃَ ؛ اور زکوٰۃ ادا کریں گے، دیں گے۔ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ ؛ اور پسندیدہ کاموں کا حکم کریں گے، امر کریں گے۔ وَنَھَوْا عَنِ الْمُنْکَرِ ؛ اور منکر اور بری بات سے منع کریں گے، نہی کریں گے، روکیں گے۔ وَلِلّٰہِ عَاقِبَۃُ الْاُمُوْرِ ؛ اور تمام امور کا انجام، تمام کاموں کی انتہا، نتائج، اللہ کے اختیار میں ہے۔

ترجمہ:- (اللہ مدد کرتا ہے ان لوگوں کی کہ) اگر ہم ان کو زمین میں رہنے کی قوت دیں تو وہ نماز پڑھیں گے، زکوٰۃ دیں گے، اچھی بات کا حکم دیں گے اور بری بات سے منع کریں گے۔ اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ۙ﴿۴۲﴾

خدائے تعالیٰ اپنے حبیب کو تسلی دیتا ہے کہ کافروں کا ایذا دینا اور پیغمبروں کا صبر کرنا پہلے سے چلا آرہا ہے۔ یہ کافر تم کو ایذا دے رہے ہیں، تمہارا کام صبر کرنا ہے۔

وَاِنْ یُّکَذِّبُوْکَ ؛ اور اگر تمہاری تکذیب کریں، تم کو جھوٹا سمجھیں۔ فَقَدْ کَذَّبَتْ قَبْلَھُمْ ؛ تو ان سے پہلے جھٹلایا تھا، تکذیب کی تھی۔ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّ ثَمُوْدُ ؛ نوح کی قوم اور قومِ عاد و ثمود نے۔

ترجمہ:- اور اگر کافر تمہاری تکذیب کریں، تم کو جھوٹا سمجھیں تو (تعجب کیا ہے) ان سے پہلے بھی جھٹلایا تھا قومِ نوح اور عاد و ثمود نے۔

وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ۙ﴿۴۳﴾

وَ ؛ اور۔ قَوْمُ اِبْرٰھِیْمَ ؛ ابراہیم کی قوم نے۔ وَقَوْمُ لُوْطٍ ؛ اور قومِ لوط نے۔

ترجمہ :- اور قومِ ابراہیم اور قومِ لوط نے ۔

وَّاَصۡحٰبُ مَدۡيَنَ‌ۚ وَكُذِّبَ مُوۡسٰى فَاَمۡلَيۡتُ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ‌ۚ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ‏ ﴿۴۴﴾

وَاَصۡحٰبُ مَدۡيَنَ ؛ اور مدین کے رہنے والوں نے بھی تکذیب کی تھی ۔ وَكُذِّبَ مُوۡسٰى ؛ اور موسٰی کی بھی تکذیب کی گئی ۔ فَاَمۡلَيۡتُ ؛ پھر میں نے مہلت دی ، ڈھیل دی ۔ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ؛ کافرین کو ۔ ثُمَّ اَخَذۡتُهُمۡ ؛ پھر میں نے ان کو پکڑلیا ، ماخوذ کرلیا ، گرفتار کرلیا ۔ فَكَيۡفَ كَانَ نَكِيۡرِ ؛ پھر کیسا تھا میرا عذاب ، میرا انکار ، میرا اعتراض ۔

ترجمہ :- اور مدین کی قوم (نے تکذیب کی) ۔ اور موسٰی کی بھی تکذیب کی گئی ۔ پھر میں نے کافروں کو مہلت دی (ڈھیل دی) پھر میں نے ان کو ماخوذ کرلیا اور پکڑلیا ۔ پھر کیسی تھی میری یہ سزا ، عذاب ۔

فَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ اَهۡلَكۡنٰهَا وَهِىَ ظَالِمَةٌ
فَهِىَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوۡشِهَا وَبِئۡرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصۡرٍ مَّشِيۡدٍ‏ ﴿۴۵﴾

فَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ ؛ پھر کتنے قریہ ہیں ، بستیاں ، گاؤں ہیں ۔ اَهۡلَكۡنٰهَا ؛ کہ ہم نے ان کو ہلاک کردیا ، برباد کردیا ۔ وَهِىَ ظَالِمَةٌ ؛ اور وہ تھے ظالم ، گنہگار ، کافر ، بدکار ۔ فَهِىَ خَاوِيَةٌ ؛ پھر وہ اب ہیں گرے ہوئے ، افتادہ ۔ عَلٰى عُرُوۡشِهَا ؛ اپنے چھتوں پر ۔ جمع عرش ۔ منڈوہ ، چھت ، تخت ۔ وَبِئۡرٍ ؛ اور کتنے کنویں ہیں ، باولیاں ہیں ، چاہ ہیں ۔ مُعَطَّلَةٍ ؛ بے کار ، بے پانی کے ۔ وَقَصۡرٍ ؛ اور محل ہیں ، بڑے بڑے گھر ہیں ۔ مَشِيۡدٍ ؛ بلند ، گچ کئے ہوئے ، چونے سے بنائے ہوئے ۔

ترجمہ :- پھر کتنے قریہ ہیں کہ ہم نے ان کو ہلاک کردیا اور وہ تھے ظالم ، ستمگار ۔ پھر وہ اب اپنے چھتوں کو لے کر افتادہ اور گرے پڑے ہوئے ہیں ۔ اور ناکارہ کنویں ہیں اور کتنے بڑے اور پکّے محل ہیں (کہ خراب ہیں ، ناکارہ ہوگئے ہیں) ۔

اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَتَكُوۡنَ لَهُمۡ قُلُوۡبٌ يَّعۡقِلُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ اٰذَانٌ يَّسۡمَعُوۡنَ بِهَا‌ۚ
فَاِنَّهَا لَا تَعۡمَى الۡاَبۡصَارُ وَلٰكِنۡ تَعۡمَى الۡقُلُوۡبُ الَّتِىۡ فِى الصُّدُوۡرِ‏ ﴿۴۶﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ؛ کیا انھوں نے زمین میں سیر نہیں کی ، اس میں چلے پھرے نہیں ، کچھ عبرت حاصل نہیں کی ۔ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ ؛ پھر ان کو دل ہوتے ۔ يَعْقِلُوْنَ بِهَا ؛ جس سے سوچتے سمجھتے ۔ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ؛ یا ان کو کان ہوتے جس سے وہ سنتے ۔ فَاِنَّهَا لَاتَعْمَى الْاَبْصَارُ ؛ یہ اِنَّهَا ضمیر قصہ ہے ۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں ۔ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ ؛ مگر دل اندھے ہوتے ہیں ۔ اَلَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ ؛ جو سینوں میں ہیں ۔ یہ آنکھوں کے اندھے نہیں دل کے اندھے ہیں ۔ یہ نابینا نہیں نادان ہیں ۔

ترجمہ :- پھر کیا یہ لوگ زمین میں نہیں پھرے کہ ان کے سمجھنے کو دل ہوتے یا سننے کو کان ہوتے ۔ بات یہ ہے کہ آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ دل اندھے ہوتے ہیں جو سینوں میں ہوتے ہیں ۔

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ۚ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٤٧﴾

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ؛ اور بعجلت مانگتے ہیں تم سے عذاب کو ۔ وہ چاہتے ہیں کہ عذاب جلد آ جائے ۔ آئے گا ۔ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؛ اور اللہ کبھی وعدہ خلافی نہ کرے گا ۔ اپنے وعدہ کو نہ ٹالے گا ۔ وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ ؛ اور اللہ کے پاس کا ایک دن ۔ كَاَلْفِ سَنَةٍ ؛ ہزار برس کے برابر ہے ۔ مِمَّا تَعُدُّوْنَ ؛ ان دونوں میں سے کہ تم گنتے ہو ، شمار کرتے ہو ، معدود کرتے ہو ۔

ترجمہ :- (پیغمبر !) یہ (کفار) تم سے جلد عذاب طلب کرتے ہیں اور اللہ اپنے وعدے کو نہ ٹالے گا (خلافِ وعدہ نہ کرے گا) ۔ مگر تمہارے خدا کے پاس کا ایک دن ایک ہزار برس کے مقابل ہے ان دنوں کا لحاظ کرتے جن کو تم گنتے ہو ۔

ع ٦ ١٠ ١٣ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿٤٨﴾

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ ؛ کتنے قریہ ہیں ، بستیاں ہیں ۔ اَمْلَيْتُ لَهَا ؛ کہ میں نے ان کو مہلت دی ، ڈھیل دی ۔ وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؛ اور وہ تھے ظالم ، ستمگار ، ناحق پرست ، نافرمان ۔ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ؛ پھر میں نے ان کو پکڑلیا ، گرفتار کرلیا ۔ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ؛ اور میری ہی طرف تو سب کو لوٹنا ہے ، واپسی ہے ، انجام ہے ، بازگشت ہے ۔

ترجمہ :- کتنے ظالم قریے تھے کہ میں نے ان کو ڈھیل دی پھر آخر میں گرفتار کرلیا ۔ میری ہی طرف سب کی

بازگشت ہے (واپسی اور لوٹنا ہے)۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٤٩

قُلْ ؛ اے پیغمبر! تم کہو۔ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ ؛ اے لوگو! اِنَّمَآ اَنَا لَکُمْ ؛ میں تمہارے لئے صرف۔ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ؛ ڈرانے والا ہوں ظاہر طور سے۔

ترجمہ:- تم کہو! اے لوگو! میں تمہارے لئے صرف واضح طور سے ڈرانے والا ہوں۔

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝٥٠

فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؛ پھر جو لوگ ایمان لائے۔ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ اور عملِ صالح کئے اور نیک کام کئے۔ لَھُمْ مَّغْفِرَۃٌ ؛ ان کے لئے ہے مغفرت۔ گناہوں کی بخشش۔ وَرِزْقٌ کَرِیْمٌ ؛ اور باکرامت رزق، عزت کی روزی۔

ترجمہ:- پھر جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لئے ہے مغفرت اور عزت کی روزی۔

وَالَّذِيْنَ سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝٥١

وَالَّذِیْنَ سَعَوْا فِیْٓ اٰیٰتِنَا ؛ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں کوششیں کیں۔ مُعٰجِزِیْنَ ؛ ایمان داروں کو عاجز کرنے کے خیال سے۔ اُولٰٓئِکَ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ؛ یہی لوگ ہیں اہلِ دوزخ، آگ میں جلنے والے۔

ترجمہ:- اور جو لوگ (مسلمانوں کو) عاجز کرنے کے خیال سے ہماری آیتوں پر اعتراض کرنے میں کوشش کرتے ہیں وہی ہیں دوزخی۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ اُمْنِيَّتِهٖ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِى الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٥٢

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِکَ ؛ اور ہم نے تم سے پہلے نہیں بھیجا۔ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِیٍّ ؛ نہ کوئی رسول اور نہ کوئی نبی یعنی نہ کوئی صاحبِ کتاب پیغمبر یا صرف صاحبِ وحی پیغمبر۔ اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓی ؛ مگر جب کچھ سوچتا ہے اور آرزو کرتا ہے یا پڑھتا ہے۔ اَلْقَی الشَّیْطٰنُ فِیْٓ اُمْنِیَّتِہٖ ؛ تو شیطان اس کے خیال اور سوچنے میں یا پڑھنے میں وسوسے ڈالتا ہے، شبہ پیدا کرنا چاہتا ہے۔

فَيَنْسَخُ اللّٰهُ ؛ پھر اللہ دور کردیتا ہے ۔ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ ؛ ان وسوسوں اور شبہات کو جو شیطان ڈالتا ہے ۔ ثُمَّ یُحْکِمُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ ؛ پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط اور مستحکم کرتا ہے ۔ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ؛ اور اللہ علم و حکمت والا ہے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول یا نبی نہیں بھیجا مگر جب خیال کیا (کوئی خواہش کی یا تلاوت کی) تو شیطان اس کے خیال میں وسوسے پیدا کرنے لگتا ہے ۔ پھر اللہ دور کردیتا ہے شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسوں کو پھر اللہ اپنی آیتوں کو مضبوط و مستحکم کردیتا ہے (اللہ شیطان کی کارروائیوں کو جانتا ہے اپنی حکمت سے ان کو دفع کرتا ہے ۔) اور اللہ علیم و حکیم ہے ۔

لِّیَجْعَلَ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ لَفِیْ شِقَاقٍۭ بَعِیْدٍ ۙ﴿۵۳﴾

لِیَجْعَلَ مَا یُلْقِی الشَّیْطٰنُ ؛ اللہ یہ سب اس واسطہ کرتا ہے کہ جو وسوسے شیطان ڈالتا ہے اس کو بنادے ۔ فِتْنَةً ؛ امتحان، اس سے آزمائش کی جائے ۔ لِلَّذِیْنَ ؛ اُن لوگوں کی ۔ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ ؛ جن کے دلوں میں مرض ہے، جن کے قلوب میں شرک و کفر کی بیماری ہے ۔ وَالْقَاسِیَةِ قُلُوْبُهُمْ ؛ اور ان لوگوں کی جن کے دل سخت ہیں، ان میں قساوت ہے ۔ وَاِنَّ الظّٰلِمِیْنَ ؛ اور بے شک یہ ظالم ۔ لَفِیْ شِقَاقٍ بَعِیْدٍ ؛ انتہائی مخالفت میں، دور دراز پھوٹ میں ہیں ۔

ترجمہ : (اللہ یہ سب اس واسطہ کرتا ہے) کہ شیطان جو وسوسے ڈالتا ہے اس سے آزمائش کرے ان کی جن کے دلوں میں بیماری ہے اور جن کے دل سخت ہیں اور یقیناً یہ ظالم سخت مخالفت میں مبتلا ہیں ۔

وَّلِیَعْلَمَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ فَیُؤْمِنُوْا بِهٖ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۴﴾

وَلِیَعْلَمَ الَّذِیْنَ ؛ اور اس امتحان سے وہ لوگ جان لیں، ان کو معلوم ہوجائے ۔ اُوْتُوا الْعِلْمَ ؛ جو علم دیے گئے ہیں، جن کو علمِ صحیح عطا ہوا ہے ۔ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّکَ ؛ کہ وہ حق ہے تمہارے رب کے پاس کا ہے ۔ فَیُؤْمِنُوْا بِهٖ ؛ پھر وہ لوگ اس پر ایمان لائیں ۔ فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؛ پھر ان کے دل اس کے سامنے جھک جائیں اور فروتنی کریں ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؛ یقیناً اللہ ہدایت کرتا ہے ان لوگوں کو جو ایمان لائے، ایمان داروں کو راستہ پر چلاتا ہے ۔ اِلٰی صِرَاطِ

مُسْتَقِيمٍ ؛ صراطِ مستقیم کی طرف ، سیدھی راہ کی طرف ۔

ترجمہ :- اور اس واسطہ کہ عالم لوگ جان لیں کہ یہ سب حق ہے (اور) خدا کی طرف سے ہے اور اس پر ایمان رکھیں ۔ پھر ان کے دل اس کو قبول کرلیں اور اس کے سامنے سر جھکادیں ۔ بے شک اللہ ایمان داروں کو سیدھے راستہ پر چلاتا ہے ۔

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿٥٥﴾

وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ ؛ اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ ۔ كَفَرُوْا ؛ جنھوں نے کفر کیا ۔ فِىْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ؛ قرآن اور وحی کے متعلق شک میں ۔ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ ؛ یہاں تک کہ ان کے پاس قیامت آجائے ۔ بَغْتَةً ؛ ناگہاں ، بے خبری میں ، دفعۃً ، یکا یک ۔ اَوْيَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ؛ یا ان کے پاس ایسے دن کا عذاب آجائے جو بے برکت ، بے راحت ہو ۔ عَقِيْم ؛ بانجھ ۔ وہ عورت جس کے اولاد نہ ہو ، منحوس ۔

ترجمہ :- یہ کافر اس کے (قرآن کے) متعلق ہمیشہ شک وشبہ میں گرفتار رہیں گے یہاں تک کہ ان کے پاس دفعۃً قیامت آجائے یا منحوس دن کا عذاب آجائے ۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلَّهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٥٦﴾

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ؛ اس دن خدا کی حکومت ہوگی ، اسی کا راج ہوگا ۔ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ؛ خدا ان کے درمیان فیصلہ کرے گا ۔ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ پھر جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ۔ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ؛ وہ نعمتوں اور راحتوں کی جنتوں میں رہیں گے ۔

ترجمہ :- اس دن خدا کی سلطنت ہوگی ، اور وہ ان میں فیصلہ کرے گا (حکم دے گا) پھر جو لوگ ایمان لائے اور اچھے کام کئے وہ نعمتوں کی جنتوں میں رہیں گے ۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿٥٧﴾ ع ۹ ۱۴

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؛ اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کی تکذیب کی ۔ فَاُولٰٓئِکَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ؛ پھر ان کے لئے تو اہانت اور ذلیل وخوار کرنے والا عذاب ہے ۔

ترجمہ :- اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کی تکذیب کی ان کے لئے اہانت اور ذلیل کرنے والا عذاب ہے ۔

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا ؛ اور جن لوگوں نے ہجرت کی ، اپنا وطن چھوڑا ، بے گھر ہوگئے ۔ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؛ راہِ خدا میں ۔ ثُمَّ قُتِلُوْا ؛ پھر قتل کئے گئے ، مارے گئے ۔ اَوْمَاتُوْا ؛ یا مرگئے ، ان کو موت آ گئی ۔ لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللّٰهُ ؛ یقیناً اللہ ان کو رزق دے گا ۔ رِزْقًا حَسَنًا ؛ اچھا رزق ۔ جنت میں ان کو ایسا رزق دے گا کہ نہ آنکھوں نے دیکھا ہو نہ کانوں نے سنا ہو نہ آدمی کے دل میں گزرا ہو ۔ وَاِنَّ اللّٰهَ ؛ اور یقیناً اللہ ۔ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ ؛ بہترین رزق دینے والا ہے ۔ کھلانے پلانے والوں میں سب سے اچھا ہے ۔

ترجمہ :- اور جن لوگوں نے راہِ خدا میں ہجرت کی (وطن چھوڑا) پھر وہ قتل کئے گئے یا طبعی موت مرے یقیناً اللہ ان کو اچھا رزق عطا کرے گا کیونکہ اللہ رزق دینے والوں میں سب سے بہتر ہے ۔

لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝

لَيُدْخِلَنَّهُمْ ؛ یقیناً اللہ ان کو داخل کرے گا ۔ مُدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ؛ ایسی جگہ جس کو وہ پسند کریں گے ۔ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ؛ کیونکہ اللہ علم والا ہے ، حلم وتحمل والا ہے ، سب کے حال سے واقف ہے ۔ جزا عطا کرنے میں جلد باز نہیں ہے ۔

ترجمہ :- بے شک (اللہ) ان کو ایسی جگہ داخل کرے گا جس کو وہ پسند کریں گے (اس سے راضی رہیں گے) کیوں کہ اللہ علیم وحلیم ہے (جلد باز نہیں ہے) ۔

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ

لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۖ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝۶۰

ذٰلِکَ ؛ یہ تو ہوا، سب سن چکے ۔ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَاعُوْقِبَ بِہٖ ؛ جس نے بدلہ لیا جیسا اس کے ساتھ کیا گیا تھا ۔ جس نے شرارت کے برابر سزا دی ۔ عقوبت کا بدلہ برابر کی عقوبت سے دیا ۔ ثُمَّ بُغِیَ عَلَیْہِ ؛ پھر اس پر زیادتی کی گئی، تعدی اور بغاوت کی گئی ۔ لَیَنْصُرَنَّہُ اللّٰہُ ؛ تو اللہ اس کو نصرت دے گا ۔ اس کی مدد فرمائے گا ۔ اِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ؛ بے شک اللہ عفو کرنے والا ہے، مغفرت کرنے والا ہے، گناہوں کو مٹا دے گا، دامنِ رحمت میں چھپا لے گا ۔

ترجمہ :- یہ تو سب سن چکے ۔ جس نے عقوبت کی سزا دی جس قدر کہ اس کو ایذا دی گئی پھر اس پر زیادتی بھی کی گئی تو اللہ اس کو نصرت دے گا (اس کی مدد فرمائے گا) یقیناً اللہ معاف کرنے والا اور مغفرت کرنے والا ہے ۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝۶۱

ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ؛ یہ عفو اور مغفرت اس سبب سے ہے کہ اللہ ۔ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ ؛ داخل کرتا ہے رات کو دن میں اور دن بڑا ہو جاتا ہے ۔ اسی طرح نورِ اسلام کا غلبہ ہوتا ہے ۔ وَیُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ ؛ اسی طرح کبھی دن کو بھی رات میں داخل کر دیتا ہے اور رات بڑی ہو جاتی ہے یعنی کفر کا غلبہ ہو جاتا ہے ۔ یہ اس کی قدرت کے کرشمے ہیں ۔ سیدھا ہاتھ بھی اس کا ہے بایاں بھی اس کا ہے ۔ اگر مسلمانوں کو خدا نے پیدا کیا ہے تو کافروں کو کسی دوسرے نے کب پیدا کیا ہے ۔ وَاَنَّ اللّٰہَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ ؛ اور یقیناً اللہ سب کی سنتا ہے سب کو دیکھتا ہے ۔

ترجمہ :- یہ (عفو و مغفرت) اس وجہ سے ہے کہ کبھی اللہ رات کو دن میں داخل کر دیتا ہے اور کبھی دن کو رات میں داخل کر دیتا ہے ۔ اور یقیناً اللہ سمیع و بصیر ہے ۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِىُّ الْكَبِيْرُ ۝۶۲

ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰہَ ؛ یہ سب اس واسطہ ہے کہ اللہ ۔ ھُوَالْحَقُّ ؛ وہی حق ہے، اس کی ہستی کامل ہے ۔ کوئی اس سے باہر نہیں ۔ وَاَنَّ مَایَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖ ؛ اور وہ دیوتا جن کو یہ پکارتے ہیں خدا کو چھوڑ کر ۔ خدا کے سوائے کسی بالذات ہستی کے

قائل ہیں ۔ هُوَالْبَاطِلُ ؛ وہ تو سب باطل ہے ۔ سراسر غلط ہے ۔ لچر اور واہیات ہے ۔ وَاَنَّ اللّٰهَ ؛ اور یقیناً اللہ ۔ هُوَالْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ؛ وہی ہے عالیشان بزرگ مرتبہ ۔

ترجمہ :- یہ سب اس وجہ سے ہے کہ اللہ ہی حق ہے اور خدا کو چھوڑ کر جن کو یہ پکارتے ہیں (بالذات موجود سمجھتے ہیں) وہ باطل ہیں (اور ان کا پکارنا بھی باطل ہے) اور یقیناً اللہ اعلیٰ ہے ، اکبر ہے ۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۫ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ۚ﴿۶۳﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ ؛ کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ ۔ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؛ آسمان سے پانی برسایا ، نازل کیا ۔ فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ؛ پھر ہوجاتی ہے زمین سرسبز ، ہری بھری ۔ تم پہلے دنیا میں کہاں تھے ۔ خدا کی قدرت سے یہ رنگ روپ نکالے ہو ۔ عدم سے وجود میں آئے ہو ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ؛ بے شک اللہ لطف و کرم والا ہے ، باریک بین ہے ۔ صاحبِ تدبیر ہے ۔ وہ لطیف اس کا ہر فعل لطیف ۔ وہ سب کی حقیقت سے باخبر ہے ۔

ترجمہ :- اے مخاطب ! کیا تو نہیں دیکھتا کہ خدا نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین ہری بھری ہوگئی (سرسبز ہوگئی) ۔ بے شک اللہ لطیف ہے باخبر ہے ۔

ع ٨/٧ ١٥ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۶۴﴾ ع

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؛ اسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے ۔ سب اس کے بندے ہیں ۔ سب اس کی قدرت سے قائم ہیں ۔ وَاِنَّ اللّٰهَ ؛ اور حقیقتاً اللہ ، بے شک اللہ ۔ یقیناً اللہ ، البتہ اللہ ۔ لَهُوَالْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ؛ بے شک اللہ ہی غنی ہے ، بے نیاز ہے ۔ کسی کا محتاج نہیں ۔ اس کی ذات کامل ہے ۔ وہ مستحقِ حمد ہے ۔ قابلِ تعریف ہے ۔ جو کرتا ہے اچھا کرتا ہے ۔ اس کی ذات بھی ستودہ ہے ، اس کے صفات و افعال بھی محمود اور قابلِ تعریف ہیں ۔

ترجمہ :- آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا (خدا کا) ہے اور بے شک اللہ ہی غنی ہے وہی مستحقِ حمد ہے ۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ

وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۶۵﴾

اَلَمْ تَرَ ؛ کیا تم نے دیکھا نہیں ۔ کیا تم سمجھتے نہیں ۔ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ ؛ کہ اللہ نے تمہارے لئے مسخر کردیا، تمہارے کام کا بنادیا ۔ مَا فِي الْاَرْضِ ؛ ان سب چیزوں کو جو زمین میں ہیں ۔ وَالْفُلْكَ ؛ اور کشتی کو، جہاز کو ۔ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؛ جو سمندر میں اللہ کے حکم و قدرت سے چلتا ہے ۔ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ ؛ اور تھام رکھا ہے آسمان کو، اور ستاروں کو جو سروں کے اوپر ہیں ۔ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ ؛ کہ زمین پر گر پڑے ۔ وَقَعَ ۔ يَقَعُ ۔ وُقُوْعًا ؛ زمین پر گرنا ۔ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؛ مگر اس کے اذن اور حکم سے ۔ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ ؛ یقیناً اللہ لوگوں پر ۔ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؛ رافت اور رحمت کرنے والا ہے ۔

ترجمہ :- کیا تم دیکھتے نہیں (کیا تم سمجھتے نہیں) کہ اللہ نے زمین میں جو کچھ ہے تمہارے کام کا بنایا ہے ۔ اور جہاز کو (تمہاری ضرورت کے موافق بنایا ہے) کہ اللہ کے حکم اور قدرت سے سمندر میں چلتا اور جاری رہتا ہے ۔ اور آسمان کو تھام رکھا ہے کہ کہیں زمین پر نہ گر جائے مگر اس کے حکم سے (اس کے اذن سے، یعنی جب خدا چاہے گا تو ستارے آپس میں ٹکرا جائیں گے اور یہ عالم درہم برہم ہوجائے گا) ۔ یقیناً اللہ لوگوں پر رؤف و رحیم ہے ۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ۡ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ﴿۶۶﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ؛ اور وہی ہے جس نے تم کو زندہ کیا، حیات بخشی ۔ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ؛ پھر تم کو مارے گا، تم کو موت آجائے گی ۔ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؛ پھر تم کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرے گا ۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَكَفُوْرٌ ؛ بے شک انسان کفرانِ نعمت کرنے والا، ناشکرا، احسان کی قدر نہ کرنے والا ہے ۔

ترجمہ :- اور وہی ہے جس نے تم کو حیات دی ۔ پھر تم کو موت دے گا ۔ پھر تم کو دوبارہ حیات دے گا ۔ انسان البتہ ناشکرا (ناسپاس) ہے ۔

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ

إِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٦٧﴾

لِكُلِّ اُمَّةٍ ؛ اور ہر گروہ اور ہر فرقہ کے لئے ۔ جَعَلْنَا ؛ ہم نے مقرر کیا ، بنایا ۔ مَنْسَکًا ؛ طریقۂ عبادت ۔ هُمْ نَاسِكُوْهُ ؛ جس پر وہ عمل کرتے ہیں ۔ فَلَا يُنَازِعُنَّکَ ؛ پھر یہ لوگ تم سے کشمکش نہ کریں ، جھگڑا نہ کریں ، نزاع نہ کریں ۔ فِی الْاَمْرِ ؛ اس کام میں ، طریقۂ عبادت میں ۔ وَادْعُ اِلٰی رَبِّکَ ؛ اور لوگوں کو بلاؤ اپنے رب کی طرف ، تمہارا کام دعوتِ اسلام ہے اس کو کئے جاؤ ۔ اِنَّکَ لَعَلٰی هُدًی مُّسْتَقِيْمٍ ؛ یقیناً تم مستقیم ہدایت پر ہو ۔

ترجمہ :- ہم نے ہر قوم کے لئے ایک طریقۂ عبادت مقرر کیا ہے جس کے مطابق وہ عبادت کرتے ہیں ، لوگ اس کام میں تم سے نزاع نہ کریں (کشمکش نہ کریں) تم (اسلام کی تبلیغ کرو) اپنے خدا کی طرف لوگوں کو بُلاؤ ۔ یقیناً تم مستقیم ہدایت پر ہو ۔

وَاِنْ جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٨﴾

وَاِنْ جَادَلُوْکَ ؛ اور اگر وہ تم سے جھگڑا کریں ، جدال کریں ، خواہ مخواہ کی خصومت کریں ، مکابرہ اور مجادلہ کریں ۔ فَقُلْ ؛ پھر تم کہو ۔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ؛ اللہ خوب جانتا ہے ان کاموں کو کہ تم کرتے ہو ، اللہ کو تمہارے اعمال کا علم ہے ۔

ترجمہ :- اور پھر اگر یہ لوگ تم سے مجادلہ کریں (ہٹ دھرمی کریں) تو تم کہو ، اللہ کو تمہارے اعمال کا خوب علم ہے ۔

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٦٩﴾

اَللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؛ اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا ، حکم کرے گا ۔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؛ قیامت کے دن ۔ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ؛ ان چیزوں میں کہ تم ان میں اختلاف کرتے ہو ، آپس میں جھگڑتے ہو ، ایک دوسرے کا خلاف کرتے ہو ۔

ترجمہ :- اللہ قیامت کے دن فیصلہ کرے گا تمہارے درمیان ان امور میں کہ تم اختلاف کرتے ہو ۔

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ط

اِنَّ ذٰلِكَ فِىْ كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ ؛ کیا تمہیں معلوم نہیں ۔ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؛ کہ اللہ خوب جانتا ہے جو آسمان میں ہے اور زمین میں ۔ اِنَّ ذٰلِكَ فِىْ كِتٰبٍ ؛ یہ سب ایک کتاب میں ہے ۔ اعمال نامہ میں ہے، تمہاری ڈائری میں ہے ۔ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ؛ یہ یقیناً اللہ پر آسان ہے ۔ یُسْرٌ ؛ آسانی، خوش حالی، تونگری ۔

ترجمہ :- کیا تمہیں علم نہیں کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ کو اس کا خوب علم ہے ۔ یہ سب ایک کتاب میں ہے ۔ یقیناً یہ سب اللہ پر آسان ہے ۔

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں اور پوجتے ہیں ۔ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ؛ جس کی خدا نے کوئی سند نہیں اُتاری، جس پر کوئی غلبہ کرنے والی دلیل ہے نہ حجت ۔ وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؛ اور جس کا ان کو کچھ بھی علم نہیں ۔ نہ ان کے پاس دلیلِ نقلی ہے نہ عقلی ۔ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ؛ اور ظالموں کا کوئی یار و مددگار نہیں ۔

ترجمہ :- اور یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسے کی پوجا کرتے ہیں کہ جس پر خدا نے کوئی سند نہیں اُتاری اور جس کا ان کو کچھ علم نہیں اور ان ظالموں کا کوئی یار و مددگار نہیں ۔

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِىْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ؕ

يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ

قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ

وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۷۲﴾ ع ۹ ۸ ۱۶

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ ؛ اور جب ہماری واضح آیتوں کی تلاوت کی جاتی ہے ۔ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ تو تم کو معلوم ہوتی ہے ان کافروں کے چہروں میں ۔ اَلْمُنْكَرَ ؛ ناخوشی ، ناگواری ، انکار ۔ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ ؛ قریب ہے کہ حملہ کریں ۔ سَطْوَت ۔ وبدبہ حملہ ۔ بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ ؛ ان لوگوں پر کہ تلاوت کرتے ہیں ، پڑھ کر سناتے ہیں ۔ اٰيٰتِنَا ؛ ہماری آیتیں ۔ قُلْ ؛ پیغمبر تم کہو ۔ اَفَاُنَبِّئُكُمْ ؛ پھر کیا تم کو بتاؤں ، خبر دوں ۔ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؛ اس سے زیادہ ناگوار ۔ اس سے زیادہ شر ۔ وہ کیا ہے؟ اَلنَّارُ ؛ آگ ہے ۔ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ جس کا وعدہ اللہ نے کافروں سے کیا ہے ۔ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ؛ اور کیا برا انجام ہے ، کیا بری جگہ ہے پھر جانے کی ۔

ترجمہ :- اور جب ان پر تلاوت کی جاتی ہے ہماری واضح آیتوں کی تو تم کو کافروں کے چہروں میں ناگواری محسوس ہوتی ہے ۔ یہ لوگ قریب ہے کہ ہماری ان آیتوں کے پڑھنے والوں پر حملہ کر بیٹھیں ۔ پیغمبر تم کہو کیا اس سے ناگوار تر کو تم کو بتاؤں ۔ آگ ۔ اللہ نے کافروں کے واسطہ اس کا وعدہ کیا ہے اور یہ کیا برا انجام ہے ۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ؛ لوگو! ضُرِبَ مَثَلٌ ؛ ایک مثال دی گئی ہے ۔ ایک کہاوت کہی گئی ہے ۔ ایک عجیب وغریب بات بیان کی جاتی ہے ۔ ایک ضرب المثل کا ذکر ہوتا ہے ۔ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؛ اس کو کان لگا کر سنو ، غور سے سنو ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ جن کی عبادت کرتے ہو ، پکارتے ہو ، جن سے تم دُعائیں کرتے ہو ، خدا کو چھوڑ کر ، اللہ کے سوا ۔ لَنْ يَّخْلُقُوْا ؛ ہرگز نہیں پیدا کر سکتے ، مخلوق بنا سکتے ۔ ذُبَابًا ؛ مکھی کو ، تم ایک مکھی بھی پیدا نہیں کر سکتے ۔ وَلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؛ اگر چیکہ وہ سب اس کے لئے جمع ہو جائیں ۔ تم سب مل کر بھی ایک مکھی کو پیدا نہیں کر سکتے ۔ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمْ ؛ اور اگر ان سے چھین لے ۔ اَلذُّبَابُ شَيْـًٔا ؛ مکھی کسی چیز کو ۔ لَا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؛ تو اس چیز کو اس مکھی سے نہیں چھڑا سکتے ۔ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ؛ طالب ومطلوب اور عابد ومعبود دونوں ضعیف ہیں ، کچھ نہیں کر سکتے ۔

ترجمہ:- لوگو ایک بات بیان کی جاتی ہے ذرا اس کو کان لگا کر سنو ۔ وہ لوگ جن کو تم خدا کو چھوڑ کر پکارتے ہو وہ سب مل کر بھی ایک مکھی کو پیدا نہیں کر سکتے ۔ اگر مکھی ان سے کچھ چھین لے تو اس کو اس سے چھڑا نہیں سکتے ۔ طالب و مطلوب دونوں ضعیف ہیں (عابد و معبود دونوں عاجز ہیں) ۔

مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ۝۷۴

مَـاقَـدَرُوا اللّٰـهَ ؛ اللہ کی قدر نہیں کی ، اس کی تعظیم نہیں کی ۔ حَقَّ قَـدْرِهٖ ؛ جس قدر اس کی تعظیم و قدر کرنی چاہیئے ۔ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ؛ بے شک و شبہ اللہ قدرت والا ہے ، عزت والا ، زبردست غالب ہے ۔

ترجمہ:- لوگوں نے خدا کی جتنی قدر کرنی چاہیئے نہ کی ۔ یقیناً اللہ قوی ہے ، عزیز ہے ۔

اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ بَصِیْرٌ ۝۷۵

اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ ؛ اللہ اختیار کرتا ہے ، پسند کرتا ہے ، انتخاب کرتا ہے ، چُن لیتا ہے ، چھانٹ لیتا ہے ۔ صَفَا ۔ یَصْفُوْ ۔ صَفْوًا ؛ صاف ہونا ، صاف کرنا ۔ اِصْطَفٰی یَصْطَفِیْ ؛ پسند کرنا ۔ بابِ افتعال ۔ صاد کی وجہ سے تا ، طا بن گیا ۔ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا ؛ فرشتوں میں سے قاصد ، پیام رساں ۔ وَمِنَ النَّاسِ ؛ اور آدمیوں میں سے بھی ۔ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌ بَصِیْرٌ ؛ بے شک اللہ سمیع و بصیر ہے ۔ فرشتوں اور پیغمبروں کے حال سے خوب واقف ہے ۔ سب کی سنتا اور سب کو دیکھتا ہے ۔

ترجمہ:- اللہ فرشتوں اور آدمیوں میں سے پیام رساں بنانے کے لئے انتخاب کرتا ہے ۔ بے شک اللہ سمیع و بصیر ہے ۔

یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝۷۶

یَعْلَمُ ؛ اللہ کو علم ہے ، اللہ خوب جانتا ہے ۔ مَابَیْنَ اَیْدِیْهِمْ ؛ جو کچھ ان کے سامنے ہے ۔ وَمَا خَلْفَهُمْ ؛ اور جو ان کے پیچھے ہے ۔ وَاِلَى اللّٰهِ ؛ اور اللہ ہی کی طرف ۔ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ؛ تمام امور رجوع کرتے ہیں ، ہر کام پہنچتا ہے ۔ سب کا دار و مدار اور مرجع اللہ ہی ہے ۔

ترجمہ:- ان کے آگے پیچھے جو کچھ ہے سب خدا کو معلوم ہے اور تمام کاموں کا مرجع وہی ہے ۔ (یعنی اللہ کا وجود بالذات ہے اور سب کا بالعرض) ۔

السجدة عند الشافعی

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ
وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۩ ﴿٧٧﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ اے ایمان والو ! اِرْكَعُوْا ؛ رکوع کرو، اس کے سامنے جھک جاؤ، سر جھکالو۔ (تیسرے حرف کو فتح یا کسرہ ہو تو ہمزہ یا الف کو زیر ہوگا۔) وَاسْجُدُوْا ؛ اور سجدہ کرو، اس کے سامنے نہایت عاجزی سے زمین پر سر رکھ دو۔ (تیسرے حرف کو ضمہ ہے اس لئے ہمزہ یا الف کو ضمہ ہوگا یعنی اُسْجُدُوْا) وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ ؛ اور تم اپنے رب کی عبادت کرو، بندگی کرو، خود کو بندہ سمجھو۔ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ ؛ اور خیر کے افعال کرو، نیک کام کرو، بھلائی کرو۔ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ؛ تاکہ تم فلاح پاؤ، کامیاب ہوجاؤ، مقصد حاصل کرو۔

(امام شافعی کے نزدیک یہ آیتِ سجدہ ہے)۔

ترجمہ :- مسلمانو ! ایمان والو ! تم رکوع کرو سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور نیک کام کرو تاکہ تم کامیاب ہو (اس سے) اُمید ہے کہ تم کو فلاحِ (دارین) نصیب ہو۔

وَجَاهِدُوْا فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۭ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ
فِي الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۭ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ۭ
هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ڏ مِنْ قَبْلُ وَفِيْ ھٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ
شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَاۗءَ عَلَي النَّاسِ ښ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
ع ١٠ ١٧ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ۭ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾

وَجَاهِدُوْا ؛ اور جہاد کرو، محنت کرو، کوشش کرو۔ فِي اللّٰهِ ؛ اللہ کے متعلق، راہِ خدا میں۔ حَقَّ جِهَادِهٖ ؛ جس قدر اس کے جہاد کا حق ہے، جتنی کوشش کرنی چاہیئے۔ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ ؛ اس نے تم کو انتخاب کیا، ممتاز کیا، پسند کیا۔ افسوس اب مسلمانوں کے دلوں میں اپنی عزت باقی نہیں رہی۔ خود کو حقیر سمجھنے لگے۔ گائے کا گوشت کھانے والے گائے کا مُوت پینے

والوں سے ڈرنے لگے ۔ خدا پرست سنگ پرست کی عزت کرنے لگے ۔ اپنی عزت آپ کرو ۔ اچھے کام کرو ۔ پھر سب تمہاری عزت کریں گے ۔ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ ؛ اورنہیں ڈالاتم پر ۔ فِي الدِّيْنِ ؛ دین میں ۔ مِنْ حَرَجٍ ؛ کوئی حرج ، کچھ تنگی ، کچھ دشواری ۔ تمہارا دین بڑا آسان ہے ۔ اس پر بھی عمل نہ کروگے تو خدا کو کیا منہ بتاؤگے ۔ پہلے کے مذاہب میں کیا کیا دشواریاں تھیں ، کتنی سختیاں تھیں ، اب کتنی سہولت ہے ۔ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ ؛ یہ مِلّت ہے تمہارے باپ ابراہیم کی ۔ یہ دین ہے ، یہ شرع ہے ، یہ کوئی نئے اُصول نہیں ہیں ۔ وہی اُصول ہیں جو ابراہیمؑ کے بتائے ہوئے ہیں ۔ بیٹوں کو چاہیئے کہ باپ کے احکامات کی پابندی کریں ۔ هُوَسَمّٰكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ؛ اسی نے تمہارا نام مسلم رکھا ۔ فارسی ، اُردو میں مسلم کو مسلمان کہتے ہیں ۔ یا مسلمین کا بگاڑ (مسلمان) ہے ۔ اللہ نے ، یا ابراہیمؑ نے تمہارا نام مسلم رکھا یعنی فرماں بردار ، اطاعت کرنے والا ۔ اب نام تو مسلم یا مسلمان ہے مگر کون فرماں بردار ہے ۔ افسوس اب نام کے مسلمان رہ گئے ۔ مسلمانی در کتاب مسلماناں در گور ۔ مِنْ قَبْلُ ؛ اس سے پہلے ۔ یہ نام آج کا نہیں بلکہ قرآن اُترنے سے پہلے کا ہے ۔ یہ ہمارا دیا ہوا نام نہیں ، خدا کا دیا ہوا ہے ۔ وَفِيْ هٰذَا ؛ اور قرآن میں بھی یہی نام ہے ۔ لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ ؛ تاکہ رسول یعنی محمد ﷺ ہوں ۔ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ ؛ تمہارا مشاہدہ کرنے والے ، تمہارے متعلق شہادت دینے والے ۔ حاضر و ناظر نگران کار ، نگہبان ۔ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ ؛ اور ہو تم واقف ۔ عَلَى النَّاسِ ؛ لوگوں کے حال سے ۔ جب کوئی واقعہ متواتر ہو جاتا ہے تو اس کے متعلق سنی ہوئی بات بھی بیان کرسکتے ہیں ۔ مثلاً زید عمر کا بیٹا ہے ۔ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؛ اور نماز کو قائم رکھو ۔ پابندی اور دُرستی سے پڑھو ۔ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؛ اور زکوٰۃ دو ۔ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؛ اور اللہ کو یعنی اس کے دین کو مضبوط پکڑو ۔ عِصْمَتٌ ؛ حفاظت ۔ مَعْصُوْمٌ ؛ گناہوں سے محفوظ ۔ عَاصِمَةٌ ؛ پاک دامن عورت ۔ اِعْتِصَامٌ ؛ مضبوط پکڑنا ۔ هُوَمَوْلٰكُمْ ؛ وہی تمہارا مولیٰ ہے ، یار و مددگار ہے ، تمہارا کارساز ہے ۔ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ؛ کیا ہی اچھا سردار ہے ، اور کیا ہی اچھا مددگار ۔

ترجمہ :- تم راہِ خدا میں جس قدر کوشش کرتے ہو کرو ۔ اس نے تم کو ممتاز کیا ہے ۔ اور تم پر دین میں کوئی تنگی (کوئی سختی) روا نہیں رکھی ۔ یہ تمہارے باپ ابراہیم کا مذہب ہے ۔ اس نے تمہارا نام مسلم رکھا ۔ (قرآن اُترنے سے) پہلے بھی یہی نام تھا ۔ اور اس میں (قرآن میں) یہی نام ہے ۔ (خدا نے تم کو اس لئے ممتاز کیا اور پسند کیا) کہ رسول تمہارے حال سے واقف ہو اور تم لوگوں کے حال سے واقف ہو ۔ (اس سے عبرت لو ۔ ان کی نگرانی اور ہدایت کرو ۔ اور قیامت میں خدا کے سامنے بیان کرو) پھر پابندی اور دُرستی سے نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو ۔ اور اللہ کو مضبوط پکڑلو ۔ وہی تمہارا مولیٰ ہے اور کیا ہی اچھا مولیٰ ہے اور کیا ہی اچھا مددگار ۔

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ
ع

تفسیرِ صدّیقی

از

شمس المفسرین بحر العلوم خادم القرآن

حضرت محمد عبد القدیر صدیقی قادری حسرت رحمۃ اللہ علیہ

(سابق صدر شعبۂ دینیات جامعہ عثمانیہ حیدرآباد دکن)

باہتمام محمد عباس علم بردار صدّیقی

ناشر: حسرت اکیڈیمی پبلیکیشنز صدیق گلشن بہادرپورہ حیدرآباد اے پی

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ مِائَةٌ وَّثَمَانَ عَشَرَةَ اٰيَةً وَّسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورہ المؤمنون مکہ میں نازل ہوئی اس میں ایک سو اٹھارہ (۱۱۸) آیتیں اور چھ (۶) رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱

قَدْ ؛ تحقیق ، بے شک ۔ اَفْلَحَ ؛ فلاح پائے ، نیکی کی ، راہ پر لگ گئے ۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ ؛ ایماندار ۔

ترجمہ :- بے شک ایمان دار لوگ کامیاب ہوگئے (انھیں فلاحِ دارین مل گئی) ۔

الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خَاشِعُوْنَ ۝۲

اَلَّذِيْنَ هُمْ ؛ وہ لوگ جو ۔ فِيْ صَلَاتِهِمْ ؛ اپنی نمازوں میں ۔ خٰشِعُوْنَ ؛ عاجزی کرتے ہیں ، گردن جھکاتے ہیں ، خشوع وخضوع کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- وہ لوگ جو خشوع وخضوع سے نماز پڑھتے ہیں ۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ۝۳

وَالَّذِيْنَ هُمْ ؛ اور جو لوگ ۔ عَنِ اللَّغْوِ ؛لغو سے ، بے نتیجہ خیال سے ، بے کار بات سے ، بے ہودہ کام سے ۔ مُعْرِضُوْنَ ؛ اعراض کرنے والے ہیں ، منہ پھیرنے والے ہیں ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ لغو اور بے ہودگی سے اعراض کرتے ہیں ۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوْنَ ۝۴

وَالَّذِيْنَ هُمْ ؛ اور جو لوگ ۔ لِلزَّكٰوةِ ؛ زکوٰۃ کو ۔ فٰعِلُوْنَ ؛ ادا کرنے والے ہیں ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ زکوٰۃ ادا کرتے ہیں ۔

پہلے دل کے کام بتائے گئے ۔ اب مال کے متعلق حکم دیا جارہا ہے ۔ اس کے بعد اعمالِ بدنی کا ذکر آئے گا ۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝۵

وَالَّذِيْنَ هُمْ ؛ اور جو لوگ ۔ لِفُرُوْجِهِمْ ؛ اپنی شرمگاہوں کی ۔ حٰفِظُوْنَ ؛ حفاظت کرنے والے ہیں ۔ بیوی کو دوسروں کو نہیں دیتے ۔ جو لوگ اس پر عمل نہیں کرتے وہ متعدی امراض میں مبتلا ہوتے ہیں ۔ آتشِ دوزخ ایک طرف ، سوزاک ، آتشک میں مبتلا ہوتے ہیں ۔ ولایت سے تحفہ لاتے ہیں جس کو دائے فرنگ کہتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور جو (لوگ پاک دامن ہیں) اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۔

اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۝۶

اِلَّا عَلٰۤى اَزْوَاجِهِمْ ؛ مگر اپنی بیویوں سے (جو وارث ہوتی ہیں) ۔ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ ؛ یا شرعی لونڈیوں سے جو ان کے قبضہ میں ہیں ۔ جن کے ہاتھ ان کے مالک ہوئے ہیں ۔ ان سے اپنی شرمگاہوں کی حفاظت نہیں کرتے کیونکہ اس کے مستحق ہیں ۔ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ؛ کیونکہ وہ اس صورت میں لائق ملامت نہیں ۔ لَامَ ۔ يَلُوْمُ ۔ لَوْمًا ؛ بُرا بھلا کہنا ، الزام دینا ، نکوہش کرنا ۔

ترجمہ :- مگر اپنی بیویوں اور لونڈیوں سے نہیں روکتے کیونکہ وہ اس صورت میں لائق ملامت نہیں ۔

صاحبو ! ایک قیامت ہے کہ برپا ہے ۔ وہ عورتیں جو نہ منکوحہ بیوی ہیں نہ مملوکہ لونڈیاں ، ان سے ناجائز تعلقات میں گرفتار ہیں ۔ لونڈی کہنے سے ، یا حرا اور آزاد کو خریدنے سے ہرگز لونڈی نہیں بن سکتی ۔ نہ متعہ کا نام رکھنے سے ناجائز کام جائز ہوسکتا ہے ۔ ان افعال کا نتیجہ ؟ بچے ہیں کہ حرام زادے پیدا ہورہے ہیں ۔ فلاں عورت فلاں شخص کی خواص ہے یعنی اس سے ناجائز تعلق ہے ۔ حرام بچے پیدا ہوں ان سے کیا خیر کی اُمید ہے ۔ جن چیزوں سے خدا نے منع کیا ہے اس کا خوف دل سے اُٹھ گیا ہے ۔ مسلمان کا دل تو خوف و رجاء میں رہتا ہے ۔ یاد رکھو جس کے دل میں ڈر ہے اس کو کچھ ڈر نہیں ہے ۔ رکابیہ مذہب والے علماء اس کو جائز ثابت کرنے کے لئے بڑے سرگرم ہیں ۔ اللہ اس زمانہ کے شر سے سب کو بچائے ۔ ☆

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝۷

فَمَنِ ابْتَغٰى ؛ پھر جو چاہے ۔ وَرَآءَ ذٰلِكَ ؛ اس کے سوائے ۔ کہ متعہ کریں ، خواصیں کریں ۔ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ؛ تو ایسے ہی لوگ ہیں حدود شرعی سے نکل جانے والے ۔

ترجمہ :- جو اس کے سوا چاہے ، وہ حدود شرعی سے نکل جانے والے ہیں ۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝۸

وَالَّذِيْنَ هُمْ ؛ اور جو لوگ ۔ لِاَمٰنٰتِهِمْ ؛ اپنی امانتوں کی ۔ وَعَهْدِهِمْ ؛ اور اپنے عہد کی ، قول وقرار کی ۔ رٰعُوْنَ ؛ رعایت کرنے والے ہیں ، پابند ہیں ۔

☆ نوابی دَور میں چھوکریوں (لڑکیوں) کو خرید لیا جاتا تھا اور اُس کو لونڈی سمجھ کر جنسی تعلقات قائم کئے جاتے تھے جو غیر شرعی اور حرام ہیں ۔ (اکیڈیمی)

ترجمہ :- اور جو لوگ اپنی امانتوں اور عہد کا خیال رکھتے ہیں ۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾

وقف لازم

وَالَّذِيْنَ هُمْ ؛ اور جو لوگ ۔ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ ؛ اپنی نمازوں کی ، دُعاؤں کی ۔ يُحَافِظُوْنَ ؛ محافظت کرتے ہیں ، پابندی کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ پابندی سے نماز ادا کرتے ہیں ۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوَارِثُوْنَ ﴿۱۰﴾

اُولٰٓئِكَ ؛ یہی لوگ ۔ هُمُ الْوَارِثُوْنَ ؛ وارث ہیں ۔

ترجمہ :- یہی لوگ وارث ہیں ۔

الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾

اَلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ ؛ جو لوگ وارث ہوں گے ۔ اَلْفِرْدَوْسَ ؛ فردوس کے ، جنت کے ، ٹھنڈی چھاؤں کے باغ کے ۔ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ؛ یہ لوگ اس میں ہمیشہ رہیں گے ، ان کو خلود و دوام نصیب ہوگا ۔

ترجمہ :- یہی لوگ جنت کے وارث ہیں اور یہی اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا ؛ اور یقیناً ہم نے پیدا کیا ۔ اَلْاِنْسَانَ ؛ آدمی کو ۔ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ؛ مٹی کے خلاصہ سے درخت ، نباتات ۔ نباتات کا خلاصہ غذا ۔ غذا کا خلاصہ گوشت ہڈی ، خون ۔ ان سب کا خلاصہ مٹی ۔ اس سے ثابت ہوگیا کہ آدمی تمام عالم کا خلاصہ ہے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کیا ۔

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِىْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾

ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً ؛ پھر ہم نے اس کو نطفہ بنایا ۔ یعنی مٹی کے خلاصہ کو ۔ فِىْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ؛ محفوظ قرار گاہ ، رحمِ مادر میں ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے اس کو نطفہ بنا کر محفوظ قرار گاہ (یعنی رحمِ مادر) میں رکھا ۔

ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾

ثُـمَّ خَـلَقْنَا النُّطْفَةَ ؛ پھر ہم نے نطفہ کو بنایا ۔ عَلَقَةً ؛ خون کا لوتھڑا ، جما ہوا خون بنایا ۔ فَخَـلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً ؛ پھر خون کے لوتھڑے کو گوشت کا ٹکڑا بنایا ۔ فَخَـلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا ؛ پھر گوشت کے ٹکڑے میں ہڈی بنائی ۔ فَكَسَـوْنَا الْعِظٰمَ لَـحْمًا ؛ پھر ہڈی پر گوشت چڑھایا ۔ چوطرف سے گوشت پہنایا ۔ ثُـمَّ اَنْشَـاْنٰـهُ ؛ پھر ہم نے انسان کو پیدا کیا ، اس کونشو ونما عطا کی ۔ خَـلْقًا اٰخَرَ ؛ ایک دوسرے ہی طریقہ سے ۔ فَتَبٰـرَكَ اللّٰهُ ؛ پھر کیا برکت والا ہے اللہ ۔ اَحْسَـنُ الْـخَالِقِيْنَ ؛ سب صناعوں سے بہتر ، بڑھ کر ۔ جتنے لوگ کچھ بناتے ہیں ، کچھ پیدا کرتے ہیں ، ان سب سے اللہ بہتر ہے ، بڑا کاریگر ہے ۔ یہاں خلق کے معنٰی نیست سے ہست کرنے کے نہیں ہیں بلکہ صنعت اور کاری گری کے ہیں ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے نطفہ کو خون کا لوتھڑا بنایا پھر خون کے لوتھڑے کو گوشت کا ٹکڑا بنایا اور گوشت کے ٹکڑے کو ہڈی بنائی ۔ پھر ہڈی پر گوشت چڑھایا پھر (اس میں روح پھونک کر) اس کو ایک دوسرے ہی قسم کا بنادیا ۔ پھر کیسا برکت والا خدا ہے ۔ بہترین کاریگر ہے ۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿۱۵﴾

ثُمَّ اِنَّـكُمْ ؛ پھر بے شک تم ۔ بَعْدَ ذٰلِکَ ؛ اس کے بعد ۔ لَمَيِّتُوْنَ ؛ مرنے والے ہو ۔

ترجمہ :- پھر بے شک تم اس کے بعد مرنے والے ہو ۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿۱۶﴾

ثُـمَّ اِنَّـكُمْ يَوْمَ الْقِيٰـمَةِ ؛ پھر تم قیامت کے دن ۔ تُبْعَثُوْنَ ؛ قبروں سے اُٹھائے جاؤ گے ، دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے ۔ تمہاری بعثت ہوگی ۔

ترجمہ :- پھر یقیناً تم قیامت کے دن قبروں سے اُٹھائے جاؤ گے ۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿۱۷﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنَا ؛ اور ہم نے پیدا کیا ۔ فَوْقَـكُمْ ؛ تمہارے اوپر ۔ سَبْعَ طَرَآئِقَ ؛ سات راستے ، سات طبق راہوں والے

آسمان ۔ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ ؛ اور نہ تھے ہم خلق سے، مخلوقات کی مصلحتوں سے، حالات سے ۔ غٰفِلِيْنَ ؛ غافل، بے خبر ۔

ترجمہ :- ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان پیدا کئے اور ہم مخلوقات سے غافل و بے خبر نہ تھے ۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ ؛ اور ہم نے آسمان سے اُتارا، نازل کیا ۔ مَآءً ؛ پانی کو ۔ بِقَدَرٍ ؛ ایک اندازے سے ۔ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ؛ پھر اس کو رکھا زمین میں ۔ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ ؛ اور ہم اس کے لے جانے پر، معدوم کرنے پر ۔ لَقٰدِرُوْنَ ؛ البتہ قادر ہیں ۔

ترجمہ :- ہم نے آسمان سے پانی کو ایک اندازے سے اُتارا ۔ پھر زمین میں اس کو ٹھیرایا اگر ہم اس کو معدوم کرنا چاہتے تو اس پر قادر تھے (ایسا کرسکتے تھے) ۔

وقف لازم

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿١٩﴾

فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ ؛ پھر ہم نے تمہارے لئے پیدا کیا ۔ بِهٖ ؛ اس پانی سے ۔ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ؛ کھجور کے اور انگور کے باغ ۔ لَكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ ؛ تمہارے لئے ان باغوں میں بہت سے میوے ہیں ۔ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ؛ تم ان میں سے کھاتے بھی ہو ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے تمہارے لئے اس سے (پانی سے) کھجور اور انگور کے باغ بنائے ۔ ان باغوں میں تمہارے لئے بہت سے میوے ہیں اور ان میں سے تم کھاتے بھی ہو ۔

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿٢٠﴾

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ ؛ اور ہم نے پیدا کیا ایک درخت کو جو نکلتا ہے، پیدا ہوتا ہے ۔ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ ؛ طور سینا میں بکثرت پیدا ہوتا ہے ۔ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ ؛ جو تیل کے ساتھ اُگتا ہے، یعنی زیتون کا درخت اُگتا ہے جس میں تیل ہے ۔ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ؛ اور سالن کا کام دیتا ہے کھانے والوں کے لئے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے طور سینا پر (زیتون کا) درخت پیدا کیا ہے جس میں سے تیل پیدا ہوتا ہے اور کھانے والوں کے لئے سالن کا کام دیتا ہے ۔

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿۲۱﴾

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ ؛ اورتمہارے لئے چوپایوں میں ۔ لَعِبْرَةً ؛ البتہ عبرت ہے، خوف کی نشانی ہے ۔ عبرت ، ایسی خوفناک حالت جس کو دیکھ کر اس کام سے عبور کرے اور چھوڑ دے ۔ نُسْقِيْكُمْ ؛ ہم تم کو پلاتے ہیں ۔ مِمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا ؛ اس چیز سے کہ ان کے پیٹوں میں ہے یعنی دودھ، گھی وغیرہ ۔ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ ؛ اورتمہارے لئے ان چوپایوں میں اور بہت سے منافع اور فوائد ہیں ۔ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ؛ اور انہی میں سے تم کھاتے بھی ہو ۔

ترجمہ :- اورتم کو چوپایوں میں عبرت کا موقع ہے، ہم تم کو ان کے پیٹ میں کی چیز (یعنی دودھ سے) پلاتے ہیں اورتم کو ان میں اور بہت سے فوائد ہیں ۔ ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو ۔

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع ۱

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ ؛ اور ان چارپایوں پر اور کشتیوں پر ۔ تُحْمَلُوْنَ ؛ سوار کئے جاتے ہو ۔ حَمْلٌ ۔ اُٹھانا ، سوار کرنا ، لادنا ۔ فُلْكٌ ؛ واحد بھی ہے جمع بھی ہے کشتی ۔

ترجمہ :- اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کئے جاتے ہو ۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا ؛ اور ہم نے نوح کو بھیجا ۔ اِلٰى قَوْمِهٖ ؛ ان کی قوم کی طرف ۔ فَقَالَ ؛ پھر نوح نے کہا ۔ يٰقَوْمِ ؛ اے میری قوم ۔ اُعْبُدُوا اللّٰهَ ؛ تم اللہ کی بندگی کرو، عبادت کرو ۔ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؛ تمہارے لئے نہیں ہے اس کے سوائے کوئی معبود ۔ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ؛ کیا تم تقوی اختیار نہیں کرتے ، خدا سے نہیں ڈرتے ، دوسروں کی پوجا کرنے سے نہیں ڈرتے ؟

ترجمہ :- اور ہم نے پیغمبر بنا کر نوح کو ان کی قوم کی طرف بھیجا ۔ پھر انھوں نے کہا : لوگو تم اللہ کی عبادت کرو ، اس کے سوائے تمہارا کوئی معبود نہیں ، پھر کیا تم نہیں ڈرتے ؟

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ پھر ان کافروں کے سربرآوردہ لوگوں نے جو کافر تھے کہا ۔ مَلَاٌ ؛ سربرآوردہ ، سردار ۔ مِنْ قَوْمِهٖ ؛ نوح کی قوم میں سے ۔ یا ان کی قوم نے کہا ۔ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ؛ یہ نوح نہیں ہے مگر آدمی تمہارے جیسا ۔ يُرِيْدُ ؛ وہ ارادہ کرتا ہے ۔ چاہتا ہے ۔ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؛ کہ تم پر فضیلت اور بزرگی جتائے ، تم سے برتر ہو جائے ۔ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ ؛ اور اگر اللہ چاہتا ۔ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ؛ تو البتہ نازل کرتا ملائکہ کو ، فرشتوں کو اُتارتا ۔ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا ؛ ہم نے اس بات کو نہیں سنا ، آدمیوں کا پیغمبر ہونا ہم نے کبھی نہیں سنا ۔ فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ؛ ہمارے گزشتہ باپ داداؤں میں ۔

ترجمہ :- پھر ان کی قوم کے کافروں کے سربرآوردہ لوگوں نے کہا یہ تو ہمارے جیسا آدمی ہے ، تم پر اپنی بزرگی جتانا چاہتا ہے ۔ اور اگر خدا چاہتا تو فرشتوں کو اُتارتا ۔ ہم نے اس بات کو ہمارے بزرگوں سے کبھی نہیں سنا ۔

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿۲۵﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ ؛ یہ نہیں ہے مگر ایسا آدمی ۔ بِهٖ جِنَّةٌ ؛ اس کو جنون ہے ۔ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ ؛ اس کا انتظار کرو ۔ حَتّٰى حِيْنٍ ؛ ایک زمانہ تک ۔

ترجمہ :- یہ تو ایک مجنون شخص ہے (دیوانہ ہے) لہذا تم چند روز اس کا انتظار کرو ۔

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿۲۶﴾

قَالَ ؛ نوح نے عرض کیا ۔ رَبِّ ؛ اے میرے رب ! اُنْصُرْنِيْ ؛ میری مدد کر ۔ مجھے نصرت عطا کر ۔ بِمَا كَذَّبُوْنِ ؛ اس وجہ سے کہ انھوں نے مجھے جھٹلایا ، میری تکذیب کی ۔

ترجمہ :- (نوح نے) دُعا کی : میرے پروردگار ! تو میری مدد فرما کیونکہ یہ لوگ میری تکذیب کرتے ہیں (جھٹلاتے ہیں) ۔

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ

نوح علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ کے زیر نگرانی کشتی تیار کی

وَلَا تُخَاطِبْنِیْ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿٢٧﴾

فَاَوْحَیْنَا اِلَیْهِ ؛ پھر ہم نے نوح کی طرف وحی کی ، ان کو حکم دیا ۔ اَنِ اصْنَعْ ؛ کہ بناؤ ۔ الْفُلْکَ ؛ کشتی کو ۔ بِاَعْیُنِنَا ؛ ہمارے روبرو ، ہماری آنکھوں کے سامنے ۔ وَوَحْیِنَا ؛ اور ہمارے فرمان اور وحی کے مطابق ۔ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا ؛ پھر جب ہمارا حکم آجائے ۔ وَفَارَ التَّنُّوْرُ ؛ اور تنور میں سے پانی جوش مارنے لگے ۔ فَارَ ۔ یَفُوْرُ ۔ فَوْرًا ؛ جوش مارنا ۔ فی الفور ۔ اسی جوش میں ۔ جھٹ پٹ ۔ فَاسْلُکْ فِیْهَا ؛ پھر داخل کرو اس میں کشتی ، کشتی میں سوار کرادو ۔ مِنْ کُلٍّ زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ ؛ ہر قسم کے جوڑے یعنی نر اور مادہ ۔ وَاَهْلَکَ ؛ اور تمہارے متعلقین کو بھی کشتی میں سوار کرلو ۔ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَیْهِ ؛ مگر جن پر سابق ہوچکا ہے ۔ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ؛ ان کے متعلق فرمان ۔ وَلَا تُخَاطِبْنِیْ ؛ اور مجھ سے گفتگو نہ کرو ، خطاب نہ کرو ۔ فِی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ؛ ظالموں کے متعلق ۔ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ؛ وہ تو غرق کردیے جائیں گے ، وہ ضرور ڈبا دیے جائیں گے ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے ان کی (نوح کی) طرف وحی کی کہ ہمارے زیرِ نگرانی اور وحی کے مطابق کشتی بناؤ ۔ پھر جب ہمارا حکم آجائے گا اور تنور میں پانی اُبل جائے گا ، جوش مارنے لگے گا تو ہر قسم کے جوڑے (یعنی نر و مادہ) کو اور تمہارے متعلقین کو کشتی میں سوار کرلو (اس میں داخل کرو) مگر جن کے متعلق سابق سے حکم دے دیا گیا ہے اور ظالموں کے متعلق مجھ سے کچھ نہ کہو یقیناً وہ غرق کردیے جائیں گے ۔

فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَکَ عَلَی الْفُلْکِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿٢٨﴾

فَاِذَا اسْتَوَیْتَ اَنْتَ ؛ پھر جب تم اچھی طرح سے بیٹھ جاؤ ۔ وَمَنْ مَّعَکَ ؛ اور وہ لوگ جو تمہارے ساتھ ہیں ۔ عَلَی الْفُلْکِ ؛ کشتی پر ۔ فَقُلْ ؛ تم کہو ۔ اور اس کا شکر ادا کرو ، اور کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؛ خدا کا شکر ہے ۔ تعریف کے قابل وہی ہے ۔ اَلَّذِیْ نَجّٰنَا ؛ جس نے ہم کو نجات دی ۔ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ؛ ظالم لوگوں سے ، ظالموں کی ایذا رسانی سے ۔

ترجمہ :- پھر جب تم اور تمہارے ساتھ والے کشتی پر ٹھیک طور سے بیٹھ جائیں تو تم کہو اللہ کا شکر ہے جس نے ظالم لوگوں سے ہم کو بچایا اور نجات دی ۔

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿٢٩﴾

وَقُلْ ؛ اور تم کہو ۔ رَبِّ ؛ اے میرے رب ۔ اَنْزِلْنِیْ ؛ تو مجھے اُتار ۔ مُنْزَلًا مُّبٰرَکًا ؛ برکت کا اُتارنا ۔ برکت کی جگہ ۔

وَاَنْتَ ؛ اور تو ۔ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ؛ بہتر اُتارنے والا ہے، بہترین اُتارنے والوں میں سے ہے ۔

ترجمہ :- اور (اے نوح) تم کہو، میرے پروردگار تو مجھے برکت کے ساتھ اُتار، تو بہترین اُتارنے والوں میں سے ہے ۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ۝۳۰

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؛ اس میں بڑی نشانیاں ہیں ۔ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ؛ اور ہم ہیں بندوں کو آزمانے والے، ان کو جانچنے اور امتحان کرنے والے، ابتلاء میں ڈالنے والے ۔ اِنْ اصل میں اِنَّہٗ تھا ۔ اس میں ضمیر شان تھی ۔

ترجمہ :- اس میں بڑی نشانیاں ہیں اور ہم ہیں سب کو آزمانے والے ۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ۝۳۱

ثُمَّ اَنْشَاْنَا ؛ پھر ہم نے پیدا کیا ۔ مِنْ بَعْدِهِمْ ؛ ان کے بعد ۔ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ؛ ایک دوسرے قرن کو، دوسرے ہم زمانہ لوگوں کو، ایک دوسرے گروہ کو ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے ان کے بعد دوسرے لوگوں کو پیدا کیا ۔

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝۳۲ ۲ ع ۱۰ ۲

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ ؛ پھر ہم نے بھیجا ان میں، ارسال کیا ۔ رَسُوْلًا ؛ رسول کو، پیغمبر کو ۔ مِنْهُمْ ؛ اِنہی کے جنس میں سے، آدمیوں میں سے، پیغمبر آدمی ۔ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ ؛ کہ اللہ کی عبادت کرو ۔ مَا لَكُمْ ؛ نہیں ہے تمہارے لئے ۔ مِنْ اِلٰهٍ ؛ کوئی معبود ۔ غَيْرُهٗ ؛ اس کے سوائے، خدا کے سوائے اور دوسرا معبود نہیں ۔ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ؛ کیا تم خدا سے نہیں ڈرتے، تقویٰ اختیار نہیں کرتے، پرہیزگاری نہیں کرتے ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے انہی کی جنس میں سے ان میں پیغمبر بھیجا ۔ (اور حکم دیا) کہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو ۔ اللہ کے سوائے تمہارے لئے کوئی معبودِ برحق نہیں ۔ کیا تم (خدا کے غضب سے) نہیں ڈرتے ۔

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ۝۳۳ ۙ

وَقَالَ الْمَلَاُ ؛ لوگوں نے کہا، بعض رئیسوں اور سرداروں نے کہا۔ مِنْ قَوْمِهٖ ؛ ان کی قوم میں کے۔ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ جو کفر اور انکار کرتے تھے۔ وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ ؛ اور تکذیب کرتے تھے آخرت کی ملاقات کی۔ وَاَتْرَفْنٰهُمْ ؛ اور ہم نے ان کو آرام سے رکھا تھا۔ اور عیش و آسودگی دی تھی۔ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؛ دنیا کی زندگی میں۔ تو کیا کہا: مَاهٰذَا ؛ یہ نہیں ہے۔ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ؛ مگر تمہارے مثل آدمی۔ يَاْكُلُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ ؛ وہ بھی کھاتا ہے اسی قسم کا کھانا جس کو تم کھاتے ہو۔ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ؛ اور پیتا ہے جس سے تم پیتے ہو۔ شَرِبَ۔ يَشْرَبُ۔ شُرْبًا ؛ پینا۔ شَرَابٌ۔ پینے کی چیز۔ مَشْرَبٌ ؛ پینے کی جگہ، گھاٹ۔

ترجمہ :- ان کی قوم میں کے سرداروں نے کہا جو کفر کرتے اور مانتے نہ تھے، اور آخرت کے آنے کی تکذیب کرتے تھے اور اس کو جھٹلاتے تھے، ہم نے ان کو دنیا کی زندگی میں عیش و آرام دے رکھا تھا۔ " یہ تو تمہاری طرح آدمی ہی ہے وہ بھی وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو"۔

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ ؛ اور اگر تم نے اطاعت کی، فرماں برداری کی۔ بَشَرًا ؛ کسی آدمی کی، بشر کی۔ مِثْلَكُمْ ؛ جو تمہارے مثل ہے، تمہارے جیسا ہے۔ اِنَّكُمْ ؛ بے شک تم، یقیناً تم۔ اِذًا ؛ تب تو۔ لَخٰسِرُوْنَ ؛ البتہ خسارے میں رہنے والوں میں ہیں، زیاں کار ہیں، گھاٹے میں ہیں، نقصان پانے والے ہیں۔

ترجمہ :- اگر تم نے تمہارے جیسے آدمی کی اطاعت کرلی (اور اسی کا کہا مان لیا) تب تو تم بڑے خسارے (اور نقصان) میں ہو۔

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾

اَيَعِدُكُمْ ؛ کیا تم سے وعدہ کرتا ہے، تم سے کہتا ہے، بیان کرتا ہے۔ اَنَّكُمْ ؛ کہ تم۔ اِذَا مِتُّمْ ؛ جب مرجاؤ گے، تم کو موت آجائے گی۔ وَكُنْتُمْ تُرَابًا وَّعِظَامًا ؛ اور تم ہوجاؤ گے مٹی اور ہڈیاں۔ عِظَام جمع عَظْمٌ ہڈی۔ اَنَّكُمْ ؛ کہ تم۔ مُخْرَجُوْنَ ؛ دوبارہ زندہ کرکے قبروں سے نکالے جاؤ گے۔

ترجمہ :- کیا یہ بیان کرتا ہے کہ جب تم مرجاؤ گے اور تم مٹی اور ہڈیاں ہوجاؤ گے تو تم (زمین سے) نکالے جاؤ گے۔

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾

هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ ؛ بہت بعید ہے بہت بعید ہے، کہاں ہوسکتا ہے، کیوں کر ممکن ہے ۔ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ؛ جو تم سے کہا جاتا ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے ۔

ترجمہ :- بہت بعید ہے، بہت بعید ہے جو تم سے کہا جاتا ہے ۔

اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾

اِنْ هِيَ ؛ نہیں ہے یہ جینا ۔ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا ؛ مگر ہماری دنیا کی زندگی، زندگی ہے تو بس دنیا ہی کی ہے ۔ نَمُوْتُ وَنَحْيَا ؛ ہم مرتے بھی ہیں اور جیتے اور پیدا بھی ہوتے ہیں ۔ وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ؛ اور ہمارے لئے مرکر پھر اُٹھنا نہیں ہے ۔

ترجمہ :- زندگی ہے تو دنیا ہی کی ہے ۔ ہم مرتے بھی ہیں اور جیتے بھی ہیں اور ہم مرنے کے بعد قبروں سے نہ اُٹھائے جائیں گے ۔

صاحبو ! آج کل کے لوگوں کے خیالات کیا ہیں ۔ آخرت کوئی چیز نہیں ۔ جو کچھ ہے دنیا ہے ۔ ہم کیڑے پتنگے ہیں ۔ پیدا بھی ہوتے ہیں ۔ مرتے بھی ہیں ۔ کہاں کی قیامت ۔ کیسا حشر و نشر ۔ کتوں کی طرح کھاؤ، گدھوں کی طرح جیو ۔ نہ باز پرس، نہ پوچھ گچھ ۔ جو چاہو کھاؤ جو چاہو پیو ۔ جو چاہو کرو کسی کا ڈر تو ہے نہیں ۔

دوستو ! ایک شخص نے عمر بھر ظلم و ستم کیا، لوگوں کو تکلیفیں پہنچائیں اور خود عیش و عشرت میں مشغول رہا اور دوسرے شخص نے نیک کام کئے، لوگوں سے بھلائی کی، ہر قسم کی امداد کی، مگر تنگ دستی اور تکلیف میں گزارا ۔ دنیا میں تو نہ سزا ملی نہ جزا ملی، آخر کہیں بھی داد ہے فریاد ہے ! بے شک خدا ہے باز پرس کرنے والا ہے ۔ نیکوں کو جزا اور بروں کو سزا دے گا ۔ آج آنکھوں پر پردہ ہے کل یہ پردہ اُٹھ جائے گا اور معلوم ہوجائے گا کہ کیا کرنا چاہیئے تھا اور کیا کیا ۔

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌ ؛ یہ نہیں ہے مگر ایک ایسا آدمی ۔ یہ تو بس ایسا شخص ہے ۔ اِفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؛ خدا پر افترٰی کرتا ہے، جھوٹ باندھتا ہے، جو بالکل خلافِ واقعہ کہتا ہے ۔ وَمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ؛ اور ہم تو اس کی بات پر ایمان نہیں لاتے، اس کی تصدیق نہیں کرتے، اس کو ہرگز نہیں مانتے ۔

ترجمہ :- یہ شخص تو اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے اور ہم تو اس کی بات کا یقین نہیں کرتے ۔

ہم انسان ہیں آخرت کو نہ بھولنا چاہیئے ۔ اچھوں کو جزا بُروں کو سزا ضرور ملے گی

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٣٩﴾

قَالَ ؛ پیغمبر نے کہا۔ رَبِّ ؛ اے میرے رب ! اے میرے پروردگار ! اُنْصُرْنِيْ ؛ تو میری مدد کر، تو مجھے نصرت عطا کر۔ بِمَا كَذَّبُوْنِ ؛ اس وجہ سے کہ وہ میری تکذیب کرتے ہیں، مجھے جھٹلاتے ہیں۔

ترجمہ :- (پیغمبر نے) کہا : اے میرے رب ! تو مجھے نصرت عطا کر ان جھٹلانے والوں کے مقابل۔

قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ نٰدِمِيْنَ ﴿٤٠﴾

قَالَ ؛ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ عَمَّا قَلِيْلٍ ؛ تھوڑی مدت میں، تھوڑی دیر میں، عنقریب۔ لَيُصْبِحُنَّ ؛ بے شک ہو جائیں گے، صبح کریں گے، غفلت سے جاگیں گے۔ نٰدِمِيْنَ ؛ نادم، ندامت والے، شرمندہ، پشیمان، پچھتانے والے۔

ترجمہ :- کہا : عنقریب یہ سب نادم اور شرمندہ ہوں گے۔

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً فَبُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ ؛ پھر ان کو چیخ و پکار نے لے لیا، ایک مہیب اور سخت و تند آواز نے ان کو آ گھیرا۔ بِالْحَقِّ ؛ سچے وعدے کے مطابق، برحق۔ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ؛ پھر ہم نے ان کو خس و خاشاک اور کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ فَبُعْدًا ؛ پھر دوری ہو، لعنت ہو۔ لِلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ؛ ظالم قوم کے لئے۔

ترجمہ :- پھر برحق وعدے کے مطابق ایک زلزلہ انگیز اور سخت و دُرشت آواز نے ان کو آ گھیرا۔ (اور وہ سب مر گئے) پھر ہم نے ان کو خس و خاشاک، کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ پھر لعنت ہو ظالم لوگوں پر۔

ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٤٢﴾

ثُمَّ اَنْشَاْنَا ؛ پھر ہم نے پیدا کیا۔ مِنْ بَعْدِهِمْ ؛ ان لوگوں کے ہلاک ہونے کے بعد۔ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ؛ اور قرنوں کو اور دوسرے فرقوں کو۔ گروہوں کے بعد گروہوں کو۔

ترجمہ :- ان کے (ہلاک ہونے کے) بعد ہم نے اور قوموں کو پیدا کیا۔

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿٤٣﴾

مَاتَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ ؛ کوئی اُمت، کوئی گروہ آگے نہیں بڑھ جاتی۔ اَجَلَهَا ؛ اپنے وقت معیّن سے، اپنی میعاد سے، اپنی اجل سے۔ وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ؛ اور نہ تاخیر کرتے ہیں، نہ پیچھے رہ جاتے ہیں، ہرگز وہ اپنی اجل سے نہ تقدیم کرتی ہے نہ تاخیر۔

ترجمہ :- کوئی قوم کوئی گروہ معینہ وقت اور موت کی گھڑی سے نہ آگے بڑھتی ہے نہ پیچھے ہٹتی ہے ۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٤٤﴾

ثُمَّ اَرْسَلْنَا ؛ پھر ہم نے بھیجا، ارسال کیا ۔ رُسُلَنَا ؛ ہمارے رسولوں کو، پیغمبروں کو ۔ تَتْرَا ؛ یکے بعد دیگرے، پے درپے، لگاتار ۔ اصل میں وَتْرًا تھا جیسے وَجَاهٌ تجاهٌ ۔ واؤ، تا ہوگیا ۔ كُلَّمَا جَآءَ ؛ جب کبھی کہ آیا ۔ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا ؛ اُمت کے پاس اس کا رسول ۔ كَذَّبُوْهُ ؛تو اُمت اور لوگوں نے اس کی تکذیب کی اور جھٹلایا ۔ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ بَعْضًا ؛ پھر ہم نے بھی ہلاکت کو بعض کو بعض کے پیچھے لگایا ۔ یکے بعد دیگرے تباہ کردیا ۔ وَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ؛ جمع حَدِيْثٌ ؛ ان کو فنا کرکے قصہ کہانی بنادیا ۔ فَبُعْدًا ؛ پھر دوری ہو، لعنت ہو، پھٹکار ہو ۔ لِقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ؛ اس قوم اور ان لوگوں کے لئے جو ایمان نہیں لاتے ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے پیغمبروں کو یکے بعد دیگرے بھیجا ۔ جب کبھی لوگوں کے پاس ان کا رسول آتا تو اس کی تکذیب کرتے، جھٹلاتے ۔ لہذا ہم نے بھی بعض کے پیچھے بعض کو لگادیا (اور فنا کرکے) ان کو قصہ کہانی بنادیا ۔ لعنت ہے بے ایمان قوم پر ۔

ثُمَّ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٥﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿٤٦﴾

ثُمَّ اَرْسَلْنَا ؛ پھر ہم نے بھیجا، ارسال کیا، رسول بناکر روانہ کیا ۔ مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ؛ موسیٰ کو اور ان کے بھائی ہارون کو ۔ بِاٰيٰتِنَا ؛ اپنی نشانیوں کے ساتھ ۔ اپنے احکام کے ساتھ ۔ وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ؛ اور ظاہر حجت و دلیل کے ساتھ، معجزوں کے ساتھ ۔ اِلٰى فِرْعَوْنَ ؛ فرعون کی طرف ۔ وَمَلَا۟ئِهٖ ؛ اور اس کی جماعت کی طرف، سرداروں اور درباریوں کی طرف ۔ فَاسْتَكْبَرُوْا ؛ پھر انھوں نے اپنے کو بڑا سمجھا، تکبّر کیا، سرکشی کی ۔ وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ؛ اور تھے وہ لوگ متکبر و سرکش، خود پسند ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو بھیجا، نشانیاں اور معجزات اور واضح دلیل کے ساتھ فرعون اور اس کے لوگوں کی طرف، پھر انھوں نے تکبّر کیا اور وہ تھے متکبر اور سرکش ۔

فَقَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾

فَقَالُوْا ؛ پھر انھوں نے کہا ۔ اَنُؤْمِنُ ؛ کیا ہم ایمان لائیں ؟ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا ؛ دو آدمیوں پر جو ہماری طرح کے ہیں ۔ ہم بھی آدمی ہیں وہ بھی آدمی ہیں ۔ وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ؛ اور ان کی قوم ہمارے خدمتی ہیں ، مطیع و فرماں بردار ہیں ، بندگی کرنے والے ہیں ، باندی غلام ہیں ۔

ترجمہ :- پھر انھوں نے کہا کیا ہم ایسے دو آدمیوں پر ایمان لائیں جو ہمارے مثل ہیں اور ان کی قوم ہماری خدمت کرنے والی ہے ۔

فَكَذَّبُوْهُمَا فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿۴۸﴾

فَكَذَّبُوْهُمَا ؛ پھر ان لوگوں نے موسٰی و ہارون کی تکذیب کی ۔ فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ؛ پھر ہوگئے وہ ہلاک کئے ہوئے لوگوں میں سے ۔

ترجمہ :- ان لوگوں نے ان دونوں کی تکذیب کی ۔ لہذا وہ ہلاک کردیے گئے ۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى ؛ اور ہم نے موسٰی کو دی ۔ اَلْكِتٰبَ ؛ کتاب یعنی توریت ۔ لَعَلَّهُمْ ؛ شاید کہ وہ لوگ ۔ يَهْتَدُوْنَ ؛ ہدایت پائیں ۔

ترجمہ :- اور ہم نے موسٰی کو کتاب دی کہ وہ لوگ ہدایت پائیں ۔

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿۵۰﴾ ع ۳ / ۱۸ / ۳

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ ؛ اور ہم نے عیسٰی ابنِ مریم کو بنایا ۔ وَاُمَّهٗ ؛ اور ان کی ماں کو ۔ اٰيَةً ؛ ایک نشانی ، کرشمۂ قدرت ۔ وَاٰوَيْنٰهُمَا ؛ اور ان کو جگہ دی ، پناہ دی ۔ مَاْوٰى ؛ پناہ کی جگہ ۔ اِلٰى رَبْوَةٍ ؛ ایک زمینِ بلند کی طرف ۔ ٹیلے کی طرف ۔ رَبَا ۔ يَرْبُوْا ۔ رِبواً ؛ زیادہ ہونا ، بلند ہونا ۔ الرَّابِيَةُ ؛ ٹیلہ ۔ ذَاتِ قَرَارٍ ؛ لائقِ قرار ، ٹھیرنے کے لئے مناسب ۔ کیونکہ وہاں غلّہ اور میوے کی کمی نہ تھی ۔ وَمَعِيْنٍ ؛ اور چشمہ ، ستھرا نتھرا پانی ، بہتا پانی ، آبِ رواں ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے عیسٰی ابنِ مریم اور ان کی ماں کو ایک بڑی نشانی بنادی اور ہم نے انھیں ٹھکانا دیا قابلِ بود و باش اور شاداب زمینِ بلند کی طرف ۔

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ۭ اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ؀ۭ

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ ؛ اے رسولو ! پیغمبرو ! كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ ؛ طیب ، پاکیزہ ، اچھی چیزیں کھاؤ ۔ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؛ اور اچھے کام کرو ۔ اِنِّىْ ؛ بے شک میں ۔ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ؛ ان کاموں کو کہ تم کرتے ہو ۔ عَلِيْمٌ ؛ خوب جانتا ہوں ۔

ترجمہ :- اے رسولو ! پاک چیز کھاؤ اور نیک کام کرو ۔ میں تمہارے اعمال کو خوب جانتا ہوں ۔

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ؀

وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ ؛ اور یہ تمہاری اُمت ، جماعت ، مِلّت ۔ اُمَّةً وَّاحِدَةً ؛ ایک ہی اُمت ہے ، دین ہے ، جماعت ہے ۔ وَاَنَا رَبُّكُمْ ؛ اور میں تمہارا رب ہوں ۔ فَاتَّقُوْنِ ؛ لہذا تم مجھ سے ڈرو ، تقویٰ اختیار کرو ۔

ترجمہ :- یقیناً یہ تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے اور میں تمہارا رب ہوں پس تم مجھ سے ڈرتے رہو ۔

صاحبو ! خدائے تعالیٰ ناقابلِ تغیر ۔ اَلْاٰنَ كَمَا كَانَ ہے ۔ ایسے غیر متغیر خدا سے متعلق ، پیغمبر جو سب سچے ہیں ایک ہی بات کہیں گے ۔ حدیث شریف میں ہے ۔ ہم پیغمبر لوگ علاتی بھائی ہیں یعنی دین سب کا ایک ہے ۔ خدائے تعالیٰ کے متعلق کسی پیغمبر کو اختلاف نہیں ۔ اقتضائے زمانہ کی وجہ سے بعض احکام اور طریقۂ عبادت میں اختلاف ہے اسی واسطہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا : وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۔

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ؀

فَتَقَطَّعُوْٓا ؛ پھر قطعِ تعلق کردیا ، متفرق کردیا ، پھوٹ ڈال لیا ۔ اَمْرَهُمْ ؛ اپنے کام ۔ بَيْنَهُمْ ؛ آپس میں ۔ زُبُرًا ؛ ٹکڑے ٹکڑے ۔ كُلُّ حِزْبٍ ؛ ہر جماعت ۔ بِمَا لَدَيْهِمْ ؛ اسی سے کہ ان کے پاس ہے ۔ فَرِحُوْنَ ؛ خوش ہیں ۔ فرحت والے ہیں ۔

ترجمہ :- پھر لوگوں نے اپنے کام کو آپس میں پارہ پارہ کردیا ۔ ہر جماعت جو کچھ کہ ان کے پاس ہے خوش ہے (ہر ایک اپنے رنگ میں مست ہے) ۔

فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ؀

فَذَرْهُمْ ؛ پھر اے پیغمبر ان کو چھوڑ دو ۔ فِيْ غَمْرَتِهِمْ ؛ ان کی غفلت میں ، ان کو ڈبو دینے والی حالت میں ۔ حَتّٰى حِيْنٍ ؛ ایک مدت تک ، ان کے مرنے تک ، قیامت تک ۔

ترجمہ :- پھر (اے پیغمبر) ان کو چھوڑ دو ان کی مدہوشی میں ڈوبے ہوئے ایک وقتِ معیّن تک ۔

أَيَحْسَبُونَ أَنَّمَا نُمِدُّهُم بِهِ مِن مَّالٍ وَبَنِينَ ﴿٥٥﴾

اَیَحْسَبُوْنَ ؛ کیا یہ گمان کرتے ہیں ۔ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ ؛ کہ یہ جو ہم ان کو دیے جاتے ہیں ، ہم ان کی امداد کرتے رہیں گے ۔ مِنْ مَّالٍ وَّ بَنِیْنَ ؛ مال سے اور اولاد سے ، فرزندوں اور بیٹوں سے ۔ مِنْ مَّالٍ وَّ بَنِیْنَ ، بِهٖ کا بیان ہے ۔

ترجمہ :- کیا یہ لوگ یوں گمان کررہے ہیں کہ ہم ان کو جو کچھ مال و اولاد دیے چلے جاتے ہیں ، دیتے ہی رہیں گے ؟

نُسَارِعُ لَهُمْ فِي الْخَيْرَاتِ ۚ بَل لَّا يَشْعُرُونَ ﴿٥٦﴾

نُسَارِعُ لَهُمْ ؛ اور ہم ان کو بہ سرعت دیتے رہیں گے ، جلدی جلدی دیں گے ۔ فِی الْخَیْرَاتِ ؛ خیر و خوبیوں میں ، بھلائیوں میں خوش حالیوں میں ۔ ہرگز ایسا نہ ہوگا ۔ بَلْ لَّا یَشْعُرُوْنَ ؛ بلکہ ان کو اس کا شعور نہیں ، یہ لوگ اس کو سمجھتے بوجھتے نہیں ، بے شعور ہیں ۔

ترجمہ :- کیا یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم بھلائیوں اور خوشحالی کے دینے میں جلدی کرتے رہیں گے (ان کو فائدہ پہنچاتے ہی رہیں گے ۔ نہیں ہرگز نہیں) بلکہ ان کو شعور نہیں ۔

إِنَّ الَّذِينَ هُم مِّنْ خَشْيَةِ رَبِّهِم مُّشْفِقُونَ ﴿٥٧﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ هُمْ ؛ یقیناً وہ لوگ جو ۔ مِنْ خَشْیَةِ رَبِّهِمْ ؛ اپنے رب کے خوف سے ، اس کے جلال اور رعب سے ۔ خَشِیَ ، یَخْشٰی ، خَشْیَةً ؛ ڈرنا ، خوف کھانا ۔ مُشْفِقُوْنَ ؛ ڈرتے ہیں ۔

ترجمہ :- یقیناً جو لوگ ہیبت الٰہی سے ڈرتے ہیں ۔

وَالَّذِينَ هُم بِآيَاتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُونَ ﴿٥٨﴾

وَالَّذِیْنَ هُمْ ؛ اور جو لوگ ۔ بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ ؛ اپنے رب کی آیتوں پر ۔ یُؤْمِنُوْنَ ؛ ایمان رکھتے ہیں ، جو اس کی باتوں کا یقین کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ خدا کی نشانیوں پر ایمان رکھتے ہیں ۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿۵۹﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ ؛ اور جو لوگ ۔ بِرَبِّهِمْ ؛ ان کے رب کے ساتھ ۔ لَا يُشْرِكُوْنَ ؛ کسی کو شریک نہیں بناتے ، شریک نہیں کرتے ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ اپنے خدا سے شرک نہیں کرتے ۔

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿۶۰﴾

وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ ؛ اور جو لوگ دیتے ہیں ۔ مَآ اٰتَوْا ؛ جو کچھ دیا گیا ہے ۔ وَقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ ؛ اور ان کے دل ہیں کہ ڈرے ہوئے ہیں ، گھبرائے ہوئے ہیں ۔ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ ؛ کہ وہ اپنے رب کی طرف ۔ رٰجِعُوْنَ ؛ دوبارہ جانے والے ہیں ، رجوع کرنے والے ہیں ۔

ترجمہ :- اور وہ لوگ جو دیتے ہیں (اس میں سے) جو کچھ انھیں دیا گیا ہے اور ان کے دل ہیں کہ خوف زدہ ہیں کہ وہ دربارِ الٰہی میں پھر حاضر ہونے والے ہیں ۔

اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿۶۱﴾

اُولٰٓئِكَ ؛ یہ لوگ ۔ يُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرَاتِ ؛ خیر کے کام بسرعت کرتے ہیں ، جلد جلد نیکی کرتے ہیں ، دوڑتے ہیں ۔ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ؛ اور وہ ان کاموں میں سبقت کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- یہ لوگ خیر خیرات میں سرعت کرتے ہیں (دوڑتے ہیں) اور وہ ان کاموں میں سبقت کرتے ہیں ۔

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۶۲﴾

وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا ؛ اور ہم کسی کو تکلیف نہیں دیتے ۔ اِلَّا وُسْعَهَا ؛ مگر اس کی گنجائش ، طاقت ، قوت کے موافق ۔ وَلَدَيْنَا ؛ اور ہمارے پاس ۔ كِتٰبٌ ؛ ایک کتاب ہے ، اعمال نامہ ہے ۔ يَنْطِقُ بِالْحَقِّ ؛ جو سچ بولتا ہے ، جو کچھ اس میں ہے سب حق ہے ۔ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ؛ اور ان پر کسی قسم کا ظلم وستم نہ کیا جائے گا ۔

ترجمہ :- اور ہم کسی پر بوجھ ڈالتے ہیں تو اس کی گنجائش اور طاقت کے موافق ۔ اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جو حق حق بولتی ہے اور لوگوں پر کسی قسم کا ظلم وستم نہ کیا جائے گا ۔

بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿۶۳﴾

بَلْ قُلُوْبُهُمْ ؛ بلکہ ان کے دل ۔ فِيْ غَمْرَةٍ ؛ مدہوشی میں ہیں ، غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں ۔ مِنْ هٰذَا ؛ اس سے ۔ وَلَهُمْ اَعْمَالٌ ؛ اور ان کے لئے اعمال ہیں ، کام ہیں ، اشغال ہیں ۔ مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ ؛ اس کے سوائے ۔ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ؛ یہ لوگ ان کے عامل ہیں ، کرنے والے ہیں ۔

ترجمہ :- بلکہ ان کے دل ان باتوں سے غفلت میں ڈوبے ہوئے ہیں (اس طرف سے جاہل ہیں) اور ان کے کام اس کے سوائے بھی ہیں جس کو وہ کرتے ہیں ۔

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿۶۴﴾

حَتّٰۤى اِذَاۤ اَخَذْنَا ؛ یہاں تک کہ جب ہم گرفتار کرلیں گے ، پکڑلیں گے ۔ مُتْرَفِيْهِمْ ؛ ان کے خوشحال لوگوں کو ، دولت مند اور آسودہ لوگوں کو ۔ بِالْعَذَابِ ؛ عذاب میں ۔ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ؛ تو وہ فوراً چلّا اُٹھیں گے ، آہ وزاری کریں گے ، دادفریاد کریں گے ۔

ترجمہ :- یہاں تک کہ جب ہم آسودہ اور خوشحال لوگوں کو عذاب میں گرفتار کرلیں گے تو وہ فوراً چلّا اُٹھیں گے

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۶۵﴾

لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ ؛ آج مت چلاؤ ۔ اِنَّكُمْ مِنَّا ؛ تم ہم سے ۔ لَا تُنْصَرُوْنَ ؛ مدد نہ کئے جاؤ گے ۔

ترجمہ :- آج نہ چلاؤ ، تم کو ہماری طرف سے کچھ مدد نہ دی جائے گی ۔

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰۤى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿۶۶﴾

قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ ؛ ہماری آیتیں تھیں ۔ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ ؛ تم کو سُنائی جاتیں ، تم پر تلاوت کی جاتیں ۔ فَكُنْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ ؛ پھر تم اپنی ایڑیوں پر تھے ۔ تَنْكِصُوْنَ ؛ پھر جاتے ۔

ترجمہ :- اس سے پہلے ہماری آیتیں تم کو سُنائی جاتی تھیں اور تم اُلٹے پاؤں بھاگتے تھے ۔

مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿۶۷﴾

مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ ؛ قرآن کے متعلق تکبّر کرتے ہوئے ، سرکشی کرتے ہوئے ۔ سٰمِرًا ؛ کہانیاں کہتے ہوئے ۔ سَمَرْ ۔

رات کے وقت قصہ گوئی کرنا ۔ سَامِرٌ ۔ قصہ گو ۔ تَهْجُرُوْنَ ؛ بیہودہ بکتے ہیں ، چھوڑ کر چلے جاتے ہیں ۔ هَجَرَ ۔ يَهْجُرُ ۔ هَجْرًا ؛ بیہودہ بکنا ، چھوڑ دینا ۔

ترجمہ :- اس کے متعلق (قرآن کے متعلق) تکبر کرتے ہیں ، راتوں کو کہانیاں بناتے ہیں ، بیہودہ بکتے ہیں ۔

أَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ أَمْ جَاءَهُمْ مَا لَمْ يَأْتِ آبَاءَهُمُ الْأَوَّلِينَ ﴿٦٨﴾

اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوْا ؛ کیا تامل نہیں کرتے ، تدبر نہیں کرتے ۔ اصل میں يَتَدَبَّرُوا ہے ۔ اَلْقَوْلَ ؛ کلام کو ، قرآن کو ۔ اَمْ جَآءَ هُمْ ؛ کیا ان کے پاس ایسی بات آئی ہے ، ایسا کلام آیا ہے ۔ مَالَمْ يَـأْتِ اٰبَـآءَ هُـمُ الْاَوَّلِـيْـنَ ؛ جو آیا نہ تھا ان کے پہلے باپ داداؤں کے پاس ۔

ترجمہ :- کیا ان لوگوں نے کلام (الٰہی) میں غور وفکر نہیں کیا ؟ کیا ان کے پاس ایسی چیز آئی ہے جو ان کے پہلے ان کے بڑوں کے پاس نہیں آئی تھی (حالانکہ وحی اور پیغمبری کا سلسلہ آدم سے اس دم تک چلا آرہا ہے ۔)

أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا رَسُولَهُمْ فَهُمْ لَهُ مُنْكِرُونَ ﴿٦٩﴾

اَمْ لَـمْ يَـعْـرِفُـوْا رَسُوْلَهُمْ ؛ یا انھوں نے نہیں پہچانا اپنے پیغمبر کو ۔ کیا ان کو اپنے رسول کی معرفت نہیں ۔ فَهُـمْ لَـهٗ مُنْكِرُوْنَ ؛ لہذا وہ اس سے منکر ہیں ، نہیں مانتے ، ناآشنا ہیں ۔

ترجمہ :- کیا یہ لوگ اپنے رسول کو نہیں پہچانتے لہذا اس سے منکر ہیں ۔

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَاءَهُمْ بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ ﴿٧٠﴾

اَمْ يَـقُـوْلُوْنَ ؛ کیا یہ کہتے ہیں ۔ بِـهٖ جِنَّةٌ ؛ پیغمبر کو جنون ہے ، اس کے سودائی ہونے کے قائل ہیں ۔ بَـلْ جَـآءَ هُمْ بِالْحَقِّ ؛ ایسا ہرگز نہیں ، بلکہ پیغمبر ان کے پاس حق مذہب لے کر آیا ہے ، اس کی تعلیم سچی ہے ۔ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ؛ اور ان کے اکثر حق مذہب سے کراہت کرتے ہیں ، سچی بات ان کو بری لگتی ہے ۔

ترجمہ :- کیا یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر کو جنون ہوگیا ہے ۔ نہیں ! بلکہ وہ ان کے پاس حق مذہب لے کر آیا ہے اور اکثر لوگوں کو حق بات سے کراہت ہے (ان کو سچی بات کڑوی اور بری لگتی ہے) ۔

وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ أَهْوَاءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ
وَمَنْ فِيهِنَّ ۚ بَلْ أَتَيْنَاهُمْ بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُعْرِضُونَ ﴿٧١﴾

وَلَوِاتَّبَعَ الْحَقُّ اَهْوَآءَ هُمْ ؛ اگر خدا ان کی خواہشوں کے تابع ہوجائے یا حق بات ان کے ہوا و ہوس کے، ان کے خیالات کے تابع ہوجاتی ۔ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ؛ تو آسمان اور زمین فاسد اور تباہ ہوجاتے ۔ وَمَنْ فِیْهِنَّ ؛ نیز وہ لوگ بھی تباہ ہوجاتے جو ان میں ہیں ۔ بَلْ اَتَیْنٰـهُمْ بِذِکْرِهِمْ ؛ ہرگز نہیں ! بلکہ ہم نے ان کو پند ونصیحت دی ۔ فَهُمْ عَنْ ذِکْرِهِمْ ؛ پھر وہ ان کی پند ونصیحت سے ۔ مُعْرِضُوْنَ ؛ اعراض کرتے ہیں، روگرداں ہیں ۔

ترجمہ :- اگر خدا ان کے خیالات کے تابع ہوجاتا (مذہب ان کے ہوا و ہوس کے موافق ہوجاتا) تو آسمان و زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب تباہ و برباد ہوجاتے ۔ نہیں ! بلکہ ہم نے ان کو پند ونصیحت دی اور وہ ہیں کہ نصیحت سے اعراض کرتے ہیں (نہیں مانتے) ۔

اَمْ تَسْئَلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾

اَمْ تَسْـئَـلُهُمْ خَرْجًا ؛ کیا تم ان سے کچھ مانگتے ہو، کیا مال کا سوال کرتے ہو ۔ فَخَرَاجُ رَبِّکَ خَیْرٌ ؛ خدا کا دیا بہتر ہے، خدا کا ثواب خیر ہے ۔ وَهُوَ خَیْـرُ الـرّٰزِقِیْـنَ ؛ اور وہی بہتر دینے والا ہے، خدا بہترین رزاق ہے، روزی دینے والا ہے، کھلانے پلانے والا ہے ۔

ترجمہ :- (اے پیغمبر!) کیا تم ان سے کچھ مانگ رہے ہو؟ (تم کو تمہارے خدا کا دیا ہوا بہتر ہے) ۔ اور وہی بہترین رزاق ہے (رزق دینے والا ہے) ۔

وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾

وَاِنَّکَ لَتَدْعُوْهُمْ ؛ اور اے پیغمبر! یقیناً تم بُلاتے ہو ان کو ۔ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؛ صراطِ مستقیم کی طرف، سیدھی راہ کی جانب ۔

ترجمہ :- اور (اے پیغمبر!) یقیناً تم ان کو راہِ راست کی طرف بُلاتے ہو ۔

وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾

وَاِنَّ الَّذِیْنَ لَایُؤْمِنُوْنَ ؛ اور بے شک جو لوگ ایمان نہیں لاتے، یقین نہیں کرتے، نہیں مانتے ۔ بِالْاٰخِرَةِ ؛ آخرت کو ۔ عَنِ الصِّرَاطِ ؛ اس راہِ راست سے ۔ لَنٰکِبُوْنَ ؛ البتہ ٹیڑھے ہوگئے ہیں، روگرداں ہوگئے ہیں، کج روی اختیار کئے ہیں ۔

ترجمہ :- اور یقیناً جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ راہِ راست سے پھر گئے ہیں ۔

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾

وَلَوْرَحِمْنٰـهُمْ ؛ اور اگر ہم ان پر رحم کرتے ۔ وَکَشَفْنَا ؛ اور کھول دیتے، رفع کردیتے ۔ مَابِهِمْ ؛ جو ان پر ہے ۔

مِنْ ضُرٍّ ؛ ضرر سے ، تکلیف سے ، سختی سے ۔ لَلَجُّوْا ؛ تو یہ ہٹ کرنے پر اصرار کرتے ، اپنی جگہ سے نہ ٹلتے ۔ فِیْ طُغْیَانِهِمْ ؛ اپنی سرکشی میں ، شرارت میں حد سے تجاوز کر جانے میں ۔ یَعْمَهُوْنَ ؛ بہکتے ہیں ، سرگشتہ ہیں ۔ اَعْمٰی ؛ آنکھوں کا اندھا ہونا ۔ عَمَهٌ ۔ دل کا اندھا ہونا ۔

ترجمہ :- اور اگر ہم ان پر رحم کرتے اور جو تکلیف ان کو ہو رہی ہے کھول دیتے (رفع کردیتے) تو وہ اصرار کرتے اور اپنی شرارت و سرکشی میں اور بہکتے اور بھٹکتے ۔

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾

وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ ؛ اور ہم نے ان کو متنبہ کرنے کے لئے تھوڑے عذاب اور تکلیف میں مبتلا کیا ۔ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ ؛ پھر انھوں نے نہ توبہ کی نہ خدا کے سامنے عاجزی کی ۔ وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ؛ اور نہ تضرع و زاری کرتے ہیں ، نہ روتے نہ گڑگڑاتے ہیں ۔

ترجمہ :- ہم نے ان کو عذاب میں گرفتار کیا پھر انھوں نے اپنے رب کے سامنے کچھ عاجزی نہ کی اور نہ وہ تضرع وزاری کرتے ہیں ۔

ع ۴/۴ ۲۷

حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾

حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ ؛ یہاں تک کہ ہم نے ان کے سامنے کھول دیا ۔ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ ؛ دروازہ شدید عذاب والا ، سخت آفت و مصیبت کا ۔ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ؛ پھر وہ اس میں نا اُمید تھے ، حیران و پریشان ہوگئے تھے ، آس ٹوٹ گئی تھی ، مایوس ہوگئے تھے ۔

ترجمہ :- یہاں تک کہ جب ہم نے ان کے سامنے سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا تو ان کی (نجات کی اُمید ٹوٹ گئی اور) آس جاتی رہی ۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۸﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمْ ؛ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے ۔ السَّمْعَ ؛ سماعت کو ، کان کو ۔ وَالْاَبْصَارَ ؛ بصارت کو ، بینائی کو ، آنکھوں کو ۔ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؛ اور دلوں کو ، جمع فُؤَادٌ ۔ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ؛ اور تم ہو کہ بہت کم شکر ادا کرتے ہو ، کم احسان مانتے ہو ۔

ترجمہ :- اور وہی ہے جس نے تم کو کان دیے ، آنکھیں دیں اور دل دیے اور تم بہت کم شکر کرتے ہو ۔

وَهُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۷۹﴾

وَهُوَ الَّذِیْ ذَرَاَکُمْ ؛ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا، پھیلایا تم کو ۔ فِی الْاَرْضِ ؛ زمین میں ۔ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ؛ اور اسی کی طرف تمہارا حشر ہوگا ۔ اور اس کے دربار میں تم جمع کئے جاؤ گے ۔

ترجمہ :- اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تمہارا حشر ہوگا اور جمع کئے جاؤ گے ۔

وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۸۰﴾

وَهُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ؛ اور وہی تم کو حیات دیتا ہے، وہی تم کو موت دیتا ہے ۔ اور وہی جلاتا ہے اور وہی مارتا بھی ہے ۔ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ ؛ اور اسی کا کام ہے رات دن کا بدلنا، ان کا گھٹنا بڑھنا ۔ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ؛ پھر کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں، تمہیں کچھ عقل بھی ہے ؟

ترجمہ :- اور وہی ہے جو جلاتا بھی ہے اور مارتا بھی ہے ۔ اور اسی کا کام ہے رات دن کا بدلنا (لیل و نہار کا اختلاف) کیا تم عقل سے کچھ کام نہ لوگے ۔

بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿۸۱﴾

بَلْ قَالُوْا ؛ بلکہ انھوں نے وہ بات کہی ۔ مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ؛ جس طرح کہ کہہ چکے ہیں پہلے کے لوگ ۔

ترجمہ :- (کوئی نئی بات نہیں) بلکہ یہ بھی ایسے ہی کہتے ہیں جیسا کہ ان سے پہلے کے لوگ کہہ چکے ہیں ۔

قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۸۲﴾

انھوں نے کیا کہا تھا ؟ قَالُوْا ؛ انھوں نے کہا تھا ۔ ءَاِذَا مِتْنَا ؛ کیا جب ہم مرجائیں گے ۔ وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ؛ اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے ۔ ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ؛ تو کیا ہم قبروں سے اُٹھائے جائیں گے، دوبارہ زندہ کئے جائیں گے ؟ ہم پھر مبعوث ہوں گے ؟

ترجمہ :- انھوں نے کہا، جب ہم مرجائیں گے، خاک و استخوان ہوجائیں گے (مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے) تو کیا ہم پھر سے زندہ کئے جائیں گے ؟

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۸۳﴾

لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَ اٰبَآءُ نَا ؛ ہم اور ہمارے باپ دادا سے وعدہ کیا گیا تھا ۔ هٰذَا ؛ ایسا ہی ۔ مِنْ قَبْلُ ؛ اس سے پہلے ۔ اِنْ هٰذَآ ؛ نہیں ہے یہ ۔ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ؛ مگر پرانے لوگوں کی کہانیاں ۔ اَسَاطِیْر ۔ جمع اُسْطُوْرَةٌ ۔ اسٹوری، افسانہ، کہانی، قصہ ۔

ترجمہ :- ہم سے اور ہمارے باپ دادا سے اس سے پہلے یہی باتیں کہی گئی تھیں ۔ یہ سب پہلوں کی کہانیاں ہیں ۔

قُلْ لِّمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٤﴾

قُلْ ؛ ذرا اتنا تو کہو ۔ لِمَنِ الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَا ؛ کس کی ہے زمین اور جو کچھ زمین میں ہے ۔ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ؛ اگر تم جانتے ہو ، اگر کچھ علم رکھتے ہو ۔

ترجمہ :- بتاؤ یہ زمین اور زمین میں جو کچھ ہے وہ ہے کس کا ! اگر تم کو کچھ معلوم ہے ۔

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٥﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؛ وہ فوراً کہیں گے اللہ کا ۔ قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ؛ تم کہو ! تو کیا تم پھر نصیحت نہیں لیتے ، کچھ غور وفکر نہیں کرتے ۔

ترجمہ :- وہ عنقریب کہیں گے سب اللہ کا ہے ۔ تم کہو ! پھر کیوں تم کچھ غور وفکر نہیں کرتے ۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿٨٦﴾

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ ؛ تم کہو کون ہے سات آسمانوں کا خدا ۔ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ؛ اور عظیم الشان عرش کا خدا ۔

ترجمہ :- اچھا یہ تو بتاؤ سات آسمانوں کا رب اور عرشِ عظیم کا رب کون ہے (اور کون اس عظیم الشان تختِ حکومت پر جلوہ گر ہے ؟) ۔

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۭ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؛ وہ عنقریب کہیں گے یہ سب اللہ کا ہے ۔ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ؛ پھر تم کہو کیا تم اس سے نہیں ڈرتے ۔

ترجمہ :- عنقریب وہ کہیں گے کہ یہ سب اللہ کا ہے ۔ تم کہو پھر تم (خدا سے) کیوں نہیں ڈرتے (اور کیوں حشر کا انکار کرکے خدا کی تکذیب کرتے ہو) ۔

قُلْ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾

قُلْ ؛ تم کہو۔ مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ ؛ وہ کون ہے جس کے ہاتھ میں ہے ہر شئے کی حکومت۔ وَهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ ؛ وہ پناہ دیتا ہے اور کوئی اس کے مقابل پناہ نہیں دیتا۔ وہ بچاتا ہے اور کوئی اس کے ہاتھ سے نہیں بچا سکتا۔ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ؛ کاش تم کو کچھ علم ہوتا۔ اگر تم کو کچھ علم ہوتا تو ایسی بیہودہ بات نہ کہتے۔

ترجمہ:- (پیغمبر) تم کہو! کس کے ہاتھ میں ہے ہر چیز پر حکومت اور وہ جس کو چاہے بچائے، کوئی اس کے ہاتھ سے بچا نہیں سکتا۔ ذرا تم کچھ سمجھتے بھی ہو؟

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿۸۹﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؛ عنقریب وہ کہیں گے سب اللہ کا ہے۔ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ؛ پیغمبر تم کہو کہاں سے تم پر سحر کیا جارہا ہے۔ کیسا خبط ہورہا ہے، تم کس دھوکہ میں پڑے ہو، کیا تمہاری عقل پر پتھر پڑے ہیں۔

ترجمہ:- وہ فوراً کہیں گے سب خدا کا ہے۔ (پیغمبر) تم کہو! (پھر کہاں سے تمہاری عقلوں پر پردے پڑ گئے ہیں؟) پھر کہاں سے تم پر جادو کر دیا گیا ہے؟

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۹۰﴾

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ ؛ نہیں، بلکہ ہم نے ان کو مذہبِ حق دیا ہے، ہماری تعلیم سچی ہے۔ قرآن برحق ہے۔ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ؛ اور یقیناً یہ سب جھوٹے ہیں، ان کی ساری باتیں دروغِ بے فروغ ہیں۔

ترجمہ:- بلکہ ہم نے ان کو مذہبِ حق دیا ہے، اور وہ البتہ جھوٹے ہیں۔

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿۹۱﴾

مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ ؛ اللہ نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں بنایا، نہ اس کی بیٹیاں ہیں۔ بُت پرست فرشتوں کو خدا کی بیٹیاں کہتے تھے۔ یہودی عزیر علیہ السلام کو، نصرانی عیسیٰ علیہ السلام کو خدا کا بیٹا کہتے ہیں۔ خدا اور بندے میں آخر کچھ تو مناسبت ہو۔ وجود بالذات اور وجود بالعرض دونوں میں کیا مناسبت ہے۔ وَمَا كَانَ مَعَهٗ ؛ اور نہیں تھا اللہ کے ساتھ، اور نہیں ہے اللہ کے ساتھ، خدا کے ساتھ۔ كَانَ بھی آئے تو اس کا ترجمہ "ہے" کرنا چاہیئے۔ کیوں کہ خدائے تعالیٰ جو پہلے تھا سو اب بھی ہے۔ مِنْ اِلٰهٍ ؛ اس کے ساتھ کوئی خدا نہیں ہے۔ وہ وحدہ لاشریک لہ ہے۔ اِذًا ؛ تب تو، اگر کوئی اور خدا بھی ہوتا۔ لَذَهَبَ كُلُّ

اِلٰـہٍ بِمَا خَلَقَ ؛ البتہ ہرایک معبود اپنی مخلوق کو لے جاتا ۔ وَلَعَـلَا بَـعْـضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؛ اور البتہ ان کے بعض بعض پر چڑھائی کرتے ، غالب ہونے کی کوشش کرتے ۔ اور یہ نظام برقرار نہیں رہتا ۔ ذرا غور کرو ! جرمن ، روسی ، انگریز ، امریکی یہ سب دنیا میں کیا فساد برپا کررہے ہیں ۔ عورتیں ، بڈھے ، بچے سب نذرِ آتش ۔ ان میں محبت کا مادّہ تو ہے ہی نہیں ۔ ایک دوسرے کو ہیں کہ فنا کر رہے ہیں ۔اونچ ذات والے نیچ ذات والوں پر کیا ظلم وستم کر رہے ہیں ۔ جہاں حکومت ملی ہرقسم کا ظلم وستم جائز ۔ آزاد کروانے کے مدعی ساری دنیا کو غلام بنارہے ہیں ۔ لہذا خدا ایک ہے اس کی وحدت کی وجہ سے دنیا کا نظام قائم ہے ۔ سُبْحٰـنَ اللّٰهِ ؛ اللہ پاک ہے ۔ عَـمَّـا يَصِفُوْنَ ؛ ان باتوں سے کہ یہ بیان کرتے ہیں ۔ ان اوصاف سے کہ یہ اس کو موصوف سمجھتے ہیں ۔

ترجمہ :- اللہ نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں ٹھہرایا ۔ اس کے ساتھ اور کوئی معبود نہیں ۔ تب تو ہر ایک دیوتا اپنی مخلوق کو لے جاتا اور بعض بعض پر چڑھائی کرتے ۔ اللہ ان بیہودہ باتوں سے کہ یہ کہتے ہیں پاک ہے ۔

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع ۵ ۵ ۵

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؛ وہ غائب اور حاضر سب کو جانتا ہے ، نہاں اور عیاں اس سے کچھ چھپا نہیں ۔ چھپا اور کھلا اس سے مخفی نہیں ۔ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؛ وہ اعلیٰ اور ارفع ہے ان سے کہ یہ شرک کرتے ہیں ۔ وہ ان کے شرک سے بالاتر ہے ۔

ترجمہ :- وہ غائب و حاضر سب کا علم رکھتا ہے وہ ان کے شرک سے اعلیٰ و ارفع ہے ۔

قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿۹۳﴾

قُلْ ؛ پیغمبر ! تم کہو ۔ رَبِّ ؛ اے میرے رب ۔ اِمَّـا تُـرِيَنِّيْ ؛ تو کبھی تو مجھ کو دکھادے ۔ مَـا يُـوْعَدُوْنَ ؛ جس سزا اور عقوبت کا کہ ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ۔

ترجمہ :- تم کہو ! اے میرے رب تو مجھے کبھی تو دکھادے اس عذاب کو کہ ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ۔

رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾

رَبِّ ؛ اے میرے رب ! فَلَا تَجْعَلْنِيْ ؛ پھر نہ کردے تو مجھ کو ۔ فِي الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ؛ ظالم لوگوں میں سے ۔

ترجمہ :- میرے پروردگار تو مجھے ظالموں اور ستمگاروں میں داخل نہ کر (میں تیرا فرماں بردار بندہ ہوں) ۔

وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾

وَاِنَّا ؛ اور بے شک ہم ۔ عَلٰى اَنْ نُّرِيَكَ ؛ کہ تم کو دکھادیں ۔ مَا نَعِدُهُمْ ؛ اس عذاب کو کہ جس کا ہم وعدہ کر رہے ہیں ۔ لَقٰدِرُوْنَ ؛ یقیناً قادر ہیں ۔

ترجمہ :- یقیناً ہم تم کو جس کا وعدہ کر رہے ہیں ، دکھانے پر قادر ہیں ۔

اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۭ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾

اِدْفَعْ ؛ دفع کر ۔ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؛ اس طریقہ سے کہ بہتر ہے ، احسن ہے ۔ اَلسَّيِّئَةَ ؛ برائی کو ۔ نَحْنُ اَعْلَمُ ؛ ہم کو خوب علم ہے ، ہم خوب جانتے ہیں ۔ بِمَا يَصِفُوْنَ ؛ اس کو کہ یہ بیان کرتے ہیں ، بتاتے ہیں ، نسبت کیا کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- برائی کو بھلائی سے دفع کرو ۔ یہ جو کچھ کہا کرتے ہیں ہم اس کو خوب جانتے ہیں ۔

وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾

وَقُلْ ؛ اور اے پیغمبر تم دُعا کرو ۔ رَبِّ ؛ اے میرے رب ! اَعُوْذُبِکَ ؛ میں تیری پناہ لیتا ہوں ۔ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ؛ شیطانوں کے وسوسے اور چھیڑ چھاڑ سے ۔

ترجمہ :- تم کہو ! اے میرے رب میں تیری پناہ لیتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے ۔

وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾

وَاَعُوْذُبِکَ ؛ اور میں تیری پناہ لیتا ہوں ۔ رَبِّ ؛ اے میرے رب ۔ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ؛ کہ میرے پاس حاضر ہوں ، میرے پاس آئیں ۔

ترجمہ :- اور میں تیری پناہ لیتا ہوں اے میرے رب اس بات سے کہ (شیاطین) میرے پاس حاضر ہوں ۔

حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾

کافروں کی یہ حالت ہوگی ۔ حَتّٰٓى اِذَا جَاۗءَ ؛ یہاں تک کہ جب آجائے ۔ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ ؛ ان میں سے کسی ایک کے پاس موت ۔ قَالَ ؛ کہے گا ۔ رَبِّ ؛ اے میرے رب ۔ ارْجِعُوْنِ ؛ مجھے واپس کرو یعنی دنیا میں پھر بھیج ۔

ترجمہ :- یہاں تک کہ (کافر) جب ان کی موت آجاتی ہے تو کہیں گے (خدایا ! مجھ کو دنیا میں پھر بھیج) اے میرے رب ان کو کہہ دے کہ واپس کردیں مجھ کو ۔

لَعَلِّیْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِیْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ

وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

لَعَلِّیْٓ ؛ شاید کہ میں، تاکہ میں ۔ اَعْمَلُ صَالِحًا ؛ اچھا کام کروں، عملِ صالح کروں ۔ فِیْمَا تَرَكْتُ ؛ اس دنیا میں کہ جس کو میں چھوڑا ہوں ۔ كَلَّا ؛ ایسا ہرگز نہ ہوگا ۔ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؛ یہ وہی بات ہے کہ وہ کہتا ہے، دنیا میں بھی لوگوں کا یہی حال ہے ۔ جب تکلیف آتی ہے، مصیبت پڑتی ہے تو خدا یاد آتا ہے، اس کا ذکر کرنے لگتے ہیں، گناہوں سے توبہ کرتے ہیں، پھر جہاں راحت و آرام کا زمانہ آیا پھر وہی غفلت، پھر وہی نافرمانی ۔ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ ؛ اور ان کے سامنے ۔ وَرَآء کا لفظ آگے اور پیچھے دونوں پر، مستعمل ہوتا ہے ۔ اصل وَرٰی کے معنٰی ہیں چھپانا ۔ سامنے کی چیز اس کو چھپاتی ہے، پیچھے کی چیز کو وہ چھپاتا ہے ۔ بَرْزَخٌ ؛ ایک پردہ ہے، ایک آڑ ہے، ایک درمیانی چیز ہے ۔ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ؛ مرکر اُٹھنے کے دن تک ۔

اب پچھتاوے کیا ہووت ہے ÷ جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

ابھی وقت ہے تم زندہ ہو ۔ صحت و عافیت سے ہو، کچھ کرلو، یہاں سے کچھ توشہ لے جاؤ ۔ دنیا آخرت کی کھیتی ہے ۔ یہاں بوؤ گے تو وہاں کاٹو گے ۔

ترجمہ :- تاکہ میں عملِ صالح اور نیک کام کروں اس دنیا میں جس کو میں نے چھوڑا ہے ۔ نہیں ! ہرگز نہیں ۔ یہ وہی بات ہے جس کو یہ کہنے والا ہی ہے ۔ قیامت تک ان کے سامنے پردہ پڑ گیا ہے ۔

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَئِذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ ؛ پھر جب صور پھونکا جائے گا، نرسنگا پھونکا جائے گا، بگل بجے گا ۔ فَلَآ اَنْسَابَ بَیْنَهُمْ یَوْمَئِذٍ ؛ اس دن آپس میں نہ ناتے رہیں گے نہ رشتے ۔ کوئی کسی کا نہ ہوگا ۔ وَلَا یَتَسَآءَلُوْنَ ؛ اور نہ ایک دوسرے کو پوچھے گا، نہ سوال ہوگا نہ جواب ۔ ہر ایک اپنے حال میں مشغول ۔

ترجمہ :- پھر جب صور پھونکا جائے گا تو اس دن آپس کے ناتے رشتے کچھ نہ رہیں گے اور کوئی کسی کو نہ پوچھے گا ۔

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ ؛ پھر جن کے ایمان و عمل کے پلّے بھاری ہوں گے ۔ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ؛ پھر وہی ہیں فلاح پانے والے، کامیاب ۔

ترجمہ :- پھر جس کے اعمال کے پلّے بھاری ہوں گے وہی لوگ فلاح پانے والے، کامیاب ہوں گے ۔

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِيْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ۝۱۰۳

وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ؛ اور جس کے اعمال کے پلّے ہلکے ہوں ، خفیف ہوں ۔ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ ؛ پس وہی ہیں ، وہ لوگ ۔ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ؛ جنھوں نے خسارے میں ڈالا اپنے نفسوں کو اور اپنا نقصان کرلیا ۔ فِيْ جَهَنَّمَ ؛ دوزخ میں ہیں ۔ خٰلِدُوْنَ ؛ ہمیشہ رہنے والے ۔

ترجمہ :- اور جن کے اعمال کے پلّے ہلکے ہوئے انھوں نے اپنے آپ کو خسارے اور نقصان میں ڈالا ۔ جہنّم میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۔

تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ۝۱۰۴

تَلْفَحُ ؛ جھلسا رہی ہے ، جلا ڈال رہی ہے ۔ وُجُوْهَهُمْ ؛ ان کے چہروں کو ۔ اَلنَّارُ ؛ آگ ۔ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ؛ اور وہ دوزخ میں بدشکل ہو رہے ہیں ، تیوری چڑھائے ہوئے ہیں ، مُنہ برا بنا رہے ہیں ، ترش رو ہیں ۔

ترجمہ :- آگ ان کے چہروں کو جھلس رہی ہے اور وہ اس میں اپنا منہ برا بنا رہے ہیں ۔

اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ۝۱۰۵

اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ ؛ کیا نہ تھیں ہماری آیتیں ۔ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ ؛ تم پر تلاوت کی جاتیں ، پڑھ کر سُنائی جاتیں ۔ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ؛ اور تم ان کی تکذیب کرتے تھے ، جھٹلاتے تھے ۔

ترجمہ :- کیا تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر سُنائی نہیں جاتی تھیں اور تم ان کو جھٹلاتے تھے ۔

قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ۝۱۰۶

قَالُوْا ؛ ان لوگوں نے کہا ، یا ، کہیں گے ۔ رَبَّنَا ؛ اے ہمارے رب ! غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا ؛ غالب آگئی ہم پر ہماری شقاوت ، بدبختی ، کم نصیبی ۔ وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ؛ اور ہم تھے گمراہ قوم ، ضلالت میں پھنسے ہوئے ، گمراہ ، بھکی ہوئی قوم ۔

ترجمہ :- وہ لوگ کہیں گے خدایا ہم پر ہماری شقاوت چھاگئی تھی اور ہم ایسے لوگ تھے جو ضلالت میں پھنسے ہوئے تھے (اور گمراہ تھے) ۔

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝۱۰۷

رَبَّنَا ؛ اے ہمارے رب ۔ اَخْرِجْنَا مِنْهَا ؛ ہم کو نکال لے اس سے ، ہم کو دوزخ سے خارج کر ۔ فَاِنْ عُدْنَا ؛ پھر اگر ہم اگلی حالت کی طرف عود کریں ، وہی کام کریں جو پہلے کرتے تھے ۔ فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ؛ تب تو ہم بے شک ظالم ہوں گے ، ستمگار ہوں گے ، گنہگار ہوں گے ۔

ترجمہ :- اے پروردگار ہم کو اس سے نکال اگر ہم پھر ایسا کریں تو بے شک ظالم ہوں گے ۔

قَالَ اخْسَئُوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿۱۰۸﴾

قَالَ ؛ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ۔ اِخْسَئُوْا ؛ دُور ہو ۔ فِيْهَا ؛ دوزخ میں ، پھٹکار ہے تم پر اس میں ۔ وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ؛ اور اب مجھ سے کچھ نہ بولو ، مت کلام کرو ۔

ترجمہ :- فرمائے گا : دوزخ میں جاؤ ، دُور ہو ، اور اب مجھ سے کچھ نہ بولو ۔

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۰۹﴾

اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ ؛ ان کے مقابل ایک اور فریق بھی تھا ۔ مِنْ عِبَادِيْ ؛ میرے بندوں میں سے ۔ يَقُوْلُوْنَ ؛ کہتے تھے ۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا ؛ اے ہمارے رب ! ہم تجھ پر ایمان رکھتے تھے ، ہم ایمان لائے ہیں ، تیرا یقین رکھتے ہیں ۔ فَاغْفِرْ لَنَا ؛ تو ہماری مغفرت کر ، ہم کو بخش دے ، معاف کر ۔ وَارْحَمْنَا ؛ اور ہم پر رحم کر ۔ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ؛ اور تو ہے بہتر رحم کرنے والا ۔

ترجمہ :- میرے بندوں میں سے ایک جماعت ایسی بھی ہے جو کہتی ہے : اے ہمارے رب ہم تجھ پر ایمان لاتے ہیں ، لہذا ہماری مغفرت کر اور ہم پر رحم فرما اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے ۔

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا ؛ پھر تم نے ان کو مسخرا ٹھیرایا ۔ حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ ؛ یہاں تک کہ تمہارے دوستوں ، ساتھیوں نے تم سے میری یاد کو بھلا دیا ۔ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ؛ اور تم تو ان کی ہنسی اُڑایا کرتے تھے ، ان کی تضحیک کرتے تھے ۔

ترجمہ :- تم نے میرے بندوں کو مسخرا ٹھیرایا تھا ۔ اور لوگوں نے تم سے میری یاد کو (یادِ الٰہی کو) بھلا دیا تھا ۔ اور تم تو میرے بندوں پر ہنستے تھے (ان پر ٹھٹھا اُڑاتے تھے) ۔

اِنِّیْ جَزَیْتُهُمُ الْیَوْمَ بِمَا صَبَرُوْۤا اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

اِنِّیْ ؛ بے شک میں ۔ جَزَیْتُهُمْ ؛ میں نے ان کو جزا دی ، بدلہ دیا ۔ اَلْیَوْمَ ؛ آج کے دن ۔ بِمَا صَبَرُوْا ؛ اس وجہ سے کہ انھوں نے صبر کیا ، ان کے صبر کی وجہ سے ۔ اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ؛ وہی ہیں کامیاب ، فائز المرام ، مُراد پانے والے ۔

ترجمہ :- آج میں نے ان کے صبر کی وجہ سے ان کو جزا دی ہے ۔ وہی ہیں کامیاب ، فائز المرام ۔

قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾

قٰلَ ؛ اللہ تعالیٰ فرمائے گا ۔ كَمْ لَبِثْتُمْ ؛ تم کتنا رہے ۔ فِی الْاَرْضِ ؛ زمین میں ۔ عَدَدَ سِنِیْنَ ؛ برسوں کے شمار سے ، گنتی سے ۔

ترجمہ :- فرمایا ! تم برسوں کے شمار سے کتنی مدت زمین میں رہے ۔

قَالُوْا لَبِثْنَا یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ فَسْئَلِ الْعَآدِّیْنَ ﴿۱۱۳﴾

قَالُوْا ؛ لوگ کہیں گے ۔ لَبِثْنَا ؛ ہم ٹھیرے ، ہم رہے ۔ یَوْمًا ؛ ایک دن ۔ اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؛ یا ایک دن کا کچھ حصّہ ۔ فَسْئَلِ الْعَآدِّیْنَ ؛ پھر تو سوال کر شمار کنندوں سے ، گننے والوں سے ۔

ترجمہ :- (انھوں نے) جواب دیا ہم ٹھہرے ایک پورا دن یا اس کا کچھ حصّہ ۔ پھر تو گننے والوں سے سوال کر لے یا پوچھ لے ۔

قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

قٰلَ ؛ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۔ اِنْ لَّبِثْتُمْ ؛ تم نہیں ٹھیرے ، نہیں رہے ۔ اِلَّا قَلِیْلًا ؛ مگر کم ۔ لَوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ؛ کاش ہوتے تم جاننے والے ، تم کو کچھ علم ہوتا ، اگر تم جانتے تو ایسا نہ کہتے ۔

ترجمہ :- فرمایا ! تم اس میں بہت دن نہیں ٹھیرے رہے ۔ کاش تم جانتے ہوتے ۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾

اَفَحَسِبْتُمْ ؛ تو کیا تم خیال کرتے ہو ۔ حَسِبَ ۔ یَحْسِبُ ۔ حِسَابًا ؛ گِنتا ۔ حُسْبَانًا ؛ گمان کرنا ۔ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ ؛ کہ ہم نے تم کو پیدا کیا ، مخلوق کیا ۔ عَبَثًا ؛ بے کار ، بے سود ، بے فائدہ ، مہمل ، خالی از حکمت ۔ وَاَنَّكُمْ ؛ اور یہ کہ تم ۔ اِلَیْنَا ؛ ہماری طرف ۔ لَا تُرْجَعُوْنَ ؛ نہ واپس کئے جاؤ گے ، نہ دوبارہ لائے جاؤ گے ، نہ پھر آؤ گے ، نہ رجوع کرو گے ۔

ترجمہ :- پھر کیا تم خیال کرتے ہو کہ ہم نے تم کو عبث (بے فائدہ) پیدا کیا ۔ اور تم ہمارے پاس نہ آؤ گے (نہ لائے جاؤ گے) ۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾

فَتَعٰلَى اللّٰهُ ؛ پھر اللہ اعلیٰ اور بالا ہے ۔ اَلْمَلِکُ الْحَقُّ ؛ وہ برحق بادشاہ ہے ، وہ حقیقی سلطان ہے ۔ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ؛ اس کے سوائے کوئی لائقِ عبادت نہیں ۔ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ؛ باکرامت عرش کا ربّ ، مالک ہے ۔

ترجمہ :- پھر اللہ اعلیٰ و بالا ، حقیقی و برحق بادشاہ ہے ۔ اس کے سوائے کوئی لائق عبادت نہیں ۔ وہ عرشِ کریم کا مالک ہے (سب اس کے تحتِ تختِ سلطنت ہیں) ۔

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۱۷﴾

وَمَنْ يَّدْعُ ؛ اور جو کوئی پکارے ، جو مانے ۔ مَعَ اللّٰهِ ؛ خدا کے ساتھ ۔ اِلٰـهًا اٰخَرَ ؛ ایک دوسرے معبود کو ۔ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ؛ کوئی دلیلِ قاطع نہیں ہے اس دعوے پر ۔ بَرَءَ ۔ يَبْرَءُ ۔ کاٹنا ۔ بُرْهَان ۔ دلیلِ قاطع ۔ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؛ پھر اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہوگا ۔ اِنَّهٗ ؛ بات یہ ہے ۔ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ؛ کافروں کو فلاح نہ ہوگی ، کامیابی نہ ہوگی ، ان کا کچھ بھلا نہ ہوگا ۔

ترجمہ :- اور جو اللہ کے سوائے کسی اور کو معبود کہے (کسی اور کو خدا کا شریک بنائے) کوئی دلیلِ قاطع نہیں ہے اس دعویٰ پر تو اس کا حساب تو اس کے رب کے پاس ہوگا ۔ بات یہ ہے کہ کافروں کو کبھی فلاح نہ ہوگی ۔

ع ۶ ۶ ۶ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

وَقُلْ ، اور پیغمبر تم کہو ۔ رَبِّ ؛ اے میرے رب ۔ اِغْفِرْ ؛ مغفرت کر ۔ وَارْحَمْ ؛ اور رحم کر ۔ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ؛ اور تو بہتر رحم کرنے والا ہے ، رحم کرنے والوں میں سب سے بڑھ کر ہے ۔

ترجمہ :- تم کہو ! اے پروردگار ! تو دامنِ مغفرت میں ڈھانپ لے اور رحم فرما ۔ تو ارحم الراحمین ہے ۔

سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّسِتُّوْنَ اٰيَةً وَّتِسْعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ النور مدینہ میں نازل ہوئی اس میں چونسٹھ (۶۴) آیتیں اور نو (۹) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝۱

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا ؛ ایک سورت ہے جس کو ہم نے اُتارا ہے ۔ وَفَرَضْنٰهَا ؛ اور اس کے احکام کو فرض اور لازم ٹھیرایا ہے ۔ وَاَنْزَلْنَا فِيْهَا ؛ اور اس میں ہم نے اُتارا ۔ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ ؛ واضح احکام ، صاف صاف باتیں ۔ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ؛ تاکہ تمہاری یاد دہانی ہوجائے ، تم نصیحت پکڑیں ، سمجھیں اور اس پر عمل کریں ۔

ترجمہ :- یہ ایک سورت ہے کہ ہم نے اس کو اُتارا ہے اور اس کے احکام کو فرض کیا ہے ۔ اور اس میں صاف صاف باتیں اُتاری ہیں تاکہ تم یاد رکھو اور نصیحت پکڑو ۔

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِائَةَ جَلْدَةٍ ۪ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۲

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ ؛ بدکار عورت اور بدکار مرد ۔ زِنا کرنے والی عورت اور مرد ۔ تحریک عورت کی طرف سے ہوتی ہے ۔ فتنے کی جڑ وہی ہے ۔ اس کی صورت شکل آفت ، اس کی باتیں قیامت ۔ لہذا پہلے لفظ اَلزَّانِيَةُ کا ہے ۔ ہرچند کہ عورت کا حُسن و جمال محرک ہوتا ہے مگر فعلِ بد کا مرتکب مرد ہوتا ہے اور عورت موقع دیتی ہے ۔ فَاجْلِدُوْا ؛ پھر کوڑے مارو ۔ كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا ؛ ان میں سے ہر ایک کو ۔ مِائَةَ جَلْدَةٍ ؛ سو کوڑے ، دڑے ، تازیانے ۔ وَلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ ؛ اور تم کو ان پر مہربانی نہ آجائے ، ان کے معاملہ میں تم ترس نہ کھاؤ ۔ رحم نہ آجائے ۔ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ ؛ احکامِ دینِ خدا میں ، اس کے احکام چلانے میں ۔ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ ؛ اگر تم کو ایمان اور یقین ہے ۔ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؛ اللہ اور روزِ قیامت پر ، اس کی بازپرس پر ، اس کے عذاب پر ۔ وَلْيَشْهَدْ ؛ اور چاہیئے کہ حاضر رہیں ، شاہد رہیں ، دیکھیں ۔ عَذَابَهُمَا ؛ دونوں کی سزا کے وقت ۔ طَآئِفَةٌ ؛ گروہ ، جماعت ۔ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؛ مسلمانوں کی ، ایمان داروں کی ۔

ترجمہ :- بدکار عورت اور بدکار مرد کو، ان میں سے ہر ایک کو سو سو کوڑے مارو۔ دین اور احکامِ الٰہی کے جاری کرنے میں تم کو ترس اور رحم نہ آنا چاہیئے اگر تم خدا اور روزِ جزا پر ایمان رکھتے ہو۔ اور مسلمانوں کا ایک گروہ ان کی سزا کے وقت حاضر رہنا چاہیئے۔

صاحبو! مذہبی احکام کتابوں میں رہ گئے ہیں۔ عمل کرنے والے قبروں میں آرام سے سو رہے ہیں۔ ہمارے زمانہ میں یہ جرم بہت کم واقع ہوتا تھا۔ اور ہوتا بھی تھا تو امراء میں، اب تو اس کی وبا عام ہوگئی ہے۔ پہلے بدکار گنے جاسکتے تھے۔ اب پاکدامنوں کے گننے کا وقت آ گیا ہے۔ پہلے عورتوں میں یہ عیب بہت کم تھا۔ اب کوئی کسی سے کم نہیں۔ کسی نے کہہ دیا کہ یوروپ میں مادر زادوں کا زور ہے، یہاں بھی لوگوں نے اسی طرح زور پیدا کرنا چاہا۔ بیسوا عورتیں اور بعض امیر گھروں میں خواص رہتی تھیں۔ اب یہ خاصیت عام ہے اور خواصوں کی کیا کمی ہے۔ اور بعض علماء اس کو صحیح ثابت کرنے کے لئے کوشاں ہیں۔ متعہ کے مسئلہ نے تو زِنا کا نام ہی باقی نہیں رکھا۔ کیا الفاظ بدلنے سے معنٰی بدل جاتا ہے، حقیقت بدل جاتی ہے؟ گلے سے اسلام کی رسی نکال پھینک دی ہے۔ اب کودو، دوڑو، جو چاہو کرو۔

اَلزَّانِیْ لَا یَنْكِحُ اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِكَةً٘ وَّالزَّانِیَةُ لَا یَنْكِحُهَاۤ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ ۝۳

اَلزَّانِیْ لَا یَنْکِحُ ؛ بدکار مرد جماع نہیں کرتا۔ اِلَّا زَانِیَۃً ؛ مگر بدکار عورت سے۔ اَوْمُشْرِکَۃً ؛ یا بُت پرست عورت سے۔ وَالزَّانِیَۃُ لَا یَنْکِحُھَا ؛ اور بدکار عورت، اس سے جماع نہیں کرتا۔ اِلَّا زَانٍ اَوْمُشْرِکٌ ؛ مگر بدکار مرد یا شرک کرنے والا۔ وَحُرِّمَ ذٰلِکَ ؛ اور یہ زِنا حرام کیا گیا ہے، ممنوع ہے۔ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ ؛ مسلمانوں پر۔

ترجمہ :- بدکار مرد، بدکاری نہیں کرتا مگر (اس کے جیسی) بدکار عورت یا مشرکہ عورت سے۔ اور بدکار عورت سے کوئی بدکاری نہیں کرتا مگر (اس کے جیسا) بدکار یا مشرک مرد، اور یہ ممنوع ہے مسلمانوں کے لئے۔

صاحبو! اس آیت کے معنٰی سمجھنے میں بہت گڑبڑ ہے۔ اگر کوئی عورت یا مرد زِنا میں مبتلا ہو تو کیا اس کا نکاح پاک دامن مرد یا عورت سے نہیں ہوسکتا؟ اس کا جواب یہ ہے کہ بُت پرست مرد سے یا عورت سے تو نکاح جائز ہی نہیں ہے۔ کتابی عورت سے نکاح جائز ہے مگر اس کے ساتھ اِلَّا زَانٍ اَوْمُشْرِکٌ بھی ہے اور بالاتفاق مشرک مرد سے کسی مسلمان عورت کا نکاح ہرگز دُرست نہیں۔ یہی وجہ تو ہے کہ ہم نے لَا یَنْکِحُ کے معنے لئے ہیں ''بدکاری یا جماع نہیں کرتا'' اور نکاح کے لغوی معنے لئے ہیں نہ کہ اصطلاحِ شرعی یعنی بدکاری، بدکاروں ہی کا کام ہے۔ وَحُرِّمَ ذٰلِکَ سے مُراد نکاح نہیں ہے بلکہ زِنا ہے۔ یعنی زِنا اور بدکاری مسلمانوں پر حرام ہے۔

ایک اور بات یاد رکھو! کہ جب عورت توبہ کرلیتی ہے تو اب وہ زانیہ نہیں رہتی بلکہ اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَاذَنْبَ لَہٗ ☆ میں داخل ہے۔ اب اس کو زانیہ کہنا باعتبار مَا کَانَ کے ہے جو مجاز ہے۔ وَحُرِّمَ ذٰلِکَ سے مُراد یہی ہوسکتی ہے کہ مسلمان متقی مرد کو طبعی طور سے بدکار عورت سے کراہت ہے گو وہ تائبہ ہی کیوں نہ ہو۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۙ﴿٤﴾

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ؛ جو لوگ پاک دامن عورتوں کو تہمت لگاتے ہیں، ان کو گالی دیتے ہیں۔ ثُمَّ لَمْ یَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ؛ پھر نہ لائیں چار گواہوں کو، شاہدوں کو۔ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً ؛ تو ان کو اَسّی (۸۰) کوڑے، درّے، تازیانے مارو۔ وَلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ ؛ اور ہرگز نہ قبول کرو ان کی۔ شَهَادَةً ؛ گواہی کو۔ اَبَدًا ؛ ہرگز، کبھی۔ وَاُولٰٓئِکَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ؛ یہ تہمت لگانے والے ناقابلِ اعتماد ہیں، فاسق ہیں، بدکار ہیں، بدمعاش ہیں۔

ترجمہ:- جو لوگ پاک دامن عورتوں کو بدنام کرتے ہیں (ان کو دشنام دیتے ہیں) اور چار گواہ نہیں لا سکتے (وہ جھوٹے ہیں) ان کو اَسّی کوڑے مارو اور ہمیشہ کے لئے ان کی کوئی شہادت نہ قبول کرو۔ یہی لوگ ہیں بدمعاش، فاسق، بے حکم۔

صاحبو! کیا وجہ ہے کہ قتل کے لئے دو گواہ اور تہمتِ زِنا کے لئے چار گواہ؟ اس کا جواب یہ ہے کہ اسلام میں جان سے زیادہ عورت کی آبرو کی عزت ہے۔ اس سے خاندان بدنام ہوجاتا ہے۔ نسب کا ثابت کرنا دشوار ہوجاتا ہے۔

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا ؛ مگر جن لوگوں نے توبہ کرلی۔ مِنْ بَعْدِ ذٰلِکَ ؛ اس کے بعد۔ وَاَصْلَحُوْا ؛ اور اپنی اصلاح کرلی، اپنی حالت دُرست کرلی۔ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؛ تو اللہ غفور رحیم ہے، معاف بھی کرتا ہے، رحم بھی کرتا ہے۔

ترجمہ:- مگر جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کرلی اور اپنی اصلاح بھی کرلی تو یقیناً اللہ مغفرت بھی کرتا ہے رحم بھی۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾

☆ حدیث: گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہی ہے جیسا کہ اس نے گناہ کیا ہی نہ ہو۔

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ ؛ جو اپنی بیویوں پر تہمت لگاتے ہیں ، بدنام کرتے ہیں ۔ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ ؛ اور اس واقعہ کو دیکھنے والا ان کے پاس ان کے سوائے کوئی نہیں ۔ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ ؛ تو ایسے شخص کا دیکھنا چار آدمیوں کے دیکھنے کے برابر ہے جو اللہ کی قسم کے ساتھ ہو ۔ اس کا بیان چار گواہوں کے بیان کے مساوی ہے ۔ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ؛ بے شک وہ سچوں میں سے ہے ۔

ترجمہ :- جو لوگ اپنی بیویوں پر زنا کی تہمت لگاتے ہیں اور ان کے پاس اس واقعہ کو دیکھنے والا ان کے سوا کوئی نہیں تو ایسے شخص کا دیکھنا چار شخصوں کے دیکھنے کے برابر ہے (مگر شہادت میں چار مرتبہ یہ کہنا پڑے گا) خدا کی قسم کے ساتھ کہ وہ راست گویوں میں سے ہے ۔

اور اس کے الفاظ یہ ہوں گے '' خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ میں سچا ہوں'' ۔

وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۷

وَالْخَامِسَةُ ؛ اور پانچویں شہادت یہ ہوگی ۔ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ؛ کہ خدا کی اس پر لعنت ہے ، پھٹکار ہے ۔ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ؛ اگر وہ جھوٹا ہے ، دروغ گویوں میں سے ہے ۔

ترجمہ :- پانچویں دفعہ کہے کہ اس پر خدا کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹ کہتا ہے ۔

اور اس کے الفاظ یہ ہوں گے '' اگر میں جھوٹ کہہ رہا ہوں تو مجھ پر خدا کی لعنت ہے'' ۔

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝۸

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا ؛ اور اس عورت سے دفع کردے گا ۔ اَلْعَذَابَ ؛ سزا کو ۔ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ ؛ کہ چار دفعہ قسم کھا کر کہے ۔ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ؛ کہ یہ جھوٹا ہے ، دروغ گویوں میں سے ہے ۔

ترجمہ :- اور اس عورت سے سزا کو دفع کردے گا (ٹلا دے گا) خدا کی قسم کے ساتھ چار دفعہ یہ کہنا کہ بے شک یہ جھوٹا ہے ۔

اور عورت کے الفاظ یہ ہوں گے '' میں خدا کی قسم کھا کر کہتی ہوں کہ میں بے گناہ ہوں اور یہ جھوٹا ہے'' ۔

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۹

وَالْخَامِسَةَ ؛ اور پانچویں شہادت یہ ہوگی ۔ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ ؛ کہ بے شک اس پر خدا کا غضب ہو ۔ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ؛ اگر یہ مرد سچا اور سچوں میں سے ہے ۔

ترجمہ :- اور پانچویں شہادت یا بیان یوں دے کہ اس پر خدا کا غضب ہو اگر یہ سچا ہے۔
اور اس کے الفاظ یہ ہوں گے ''مجھ پر خدا کا غضب نازل ہو اگر یہ سچا ہے''۔
عربی میں مرد کو کہنا چاہیئے اِنَّہٗ کے عوض میں اِنِّیْ اور عورت کو کہنا چاہیئے عَلَیْھَا کی جگہ عَلَیَّ اور دونوں اَشْھَد بِاللہ کہیں۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰ ع

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؛ اگر تم پر خدا کا فضل نہ ہوتا۔ وَرَحْمَتُهٗ ؛ اور اس کی رحمت۔ وَاَنَّ اللّٰهَ ؛ اور یہ کہ اللہ۔ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ؛ توبہ قبول کرنے والا حکیم ہے۔

ترجمہ :- اگر تم پر اللہ کا فضل و رحم نہ ہوتا اور اللہ توبہ قبول کرنے والا حکیم ہے (ایسا نہ ہوتا تو تم کو ذلیل و خوار کردیتا، رسوا سرِ بازار کردیتا)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۭ لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝۱۱

اِنَّ الَّذِيْنَ ؛ بے شک جو لوگ۔ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ ؛ لائے تہمت، طوفان، دروغ بے فروغ۔ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؛ تم ہی میں کی ایک جماعت ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر بعض ظالموں نے تہمت لگائی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی براءت کی۔ چونکہ قرآنِ شریف سے ان کی براءت ثابت ہے لہٰذا ان کو گالی دینے والا کافر ہے۔ لَا تَحْسَبُوْهُ ؛ تم اس کو نہ سمجھو۔ شَرًّا لَّكُمْ ؛ اپنے حق میں بُرا۔ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؛ بلکہ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ ؛ ان میں سے ہر ایک کے لئے ہے۔ مَا اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ؛ جو کچھ کمایا گناہ سے۔ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ ؛ اور جس نے اُٹھایا بڑی بات کو۔ جو متولی ہوا، سرانجام دیا، اچھا سمجھا اس بڑی تہمت کو۔ مِنْهُمْ ؛ ان میں سے۔ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ؛ اس کے لئے ہے عذابِ عظیم، سخت سزا۔

ترجمہ :- جن لوگوں نے یہ تہمت باندھی ہے (طوفان لایا ہے) وہ تمہارے میں کی ایک جماعت ہے۔ تم اس کو نہ سمجھو کہ وہ تمہارے لئے شر ہے، نہیں! بلکہ وہ تمہارے لئے خیر ہے۔ ان میں سے ہر شخص کے لئے ہے جو گناہ وہ کمایا اور جو شخص تم میں سے اس بڑی بات کا مرتکب ہوا ہے (متولی ہوا ہے) اس کے واسطہ ہے عذابِ عظیم۔

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝۱۲

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ؛ ایسا کیوں نہیں ہوا کہ جب تم نے اس بات کو سُنا ۔ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ ؛ نیک گمان کیا ہوتا مسلمان مردوں اور عورتوں نے ۔ بِاَنْفُسِهِمْ ؛ اپنے لوگوں پر ۔ خَیْرًا ؛ بھلا خیال ۔ وَقَالُوْا ؛ اور کیوں نہ کہا ۔ هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِیْنٌ ؛ یہ صریح طوفان ہے، ظاہر افتراء ہے، دروغِ بے فروغ ہے ۔

ترجمہ :- ایسا کیوں نہیں ہوا کہ جب تم نے اس بات کو سُنا تھا تو مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں نے اپنے لوگوں کے متعلق نیک گمان کیا ہوتا اور یہ کہتے ''یہ صریح جھوٹ ہے (ظاہر طوفان ہے)''۔

لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۳﴾

لَوْلَاجَآءُوْ عَلَیْهِ ؛ کیوں نہیں لائے اس بات پر ۔ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ؛ چار شاہد ۔ فَاِذْلَمْ یَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ ؛ جب وہ چار شاہد نہ لاسکے ۔ فَاُولٰٓئِکَ ؛ تو وہ لوگ ۔ عِنْدَاللّٰهِ ؛ خدا کے پاس ۔ هُمُ الْکٰذِبُوْنَ ؛ ہیں کذاب ، جھوٹے دروغ گو ۔

ترجمہ :- کیوں یہ لوگ چار گواہ نہیں لائے ۔ جب وہ چار گواہ نہ لاسکے تو وہ خدا کے پاس جھوٹے ہیں (کذاب ہیں ، مفتری ہیں) ۔

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِىْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۚ ﴿۱۴﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَیْکُمْ ؛ اگر تم پر خدا کا فضل نہ ہوتا ۔ وَرَحْمَتُهٗ ؛ اور اس کی رحمت نہ ہوتی ۔ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ؛ دنیا اور آخرت میں ۔ لَمَسَّکُمْ ؛ البتہ لگتا تم کو، تم پر پڑتا، تم پر نازل ہوتا، تم کو چھوجاتا ۔ فِیْ مَآ اَفَضْتُمْ فِیْهِ ؛ اس چرچے میں کہ تم کرتے ہو، اس بکوے میں کہ تم کرتے ہو، اس یاوہ سرائی میں ۔ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ؛ بڑا عذاب ، بڑی آفت ۔

ترجمہ :- اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کی رحمت دنیا و آخرت میں نہ ہوتی تو اس چرچا کرنے میں تم پر عذابِ عظیم نازل ہوتا ۔

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ
وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ ؛ جب افترا کو تم لاتے تھے ، لیتے تھے ، ایک دوسرے سے نقل کرتے تھے اپنی زبانوں سے ۔ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ ؛ اور اپنے منہ سے ایسی بے بنیاد بات کو کہہ رہے تھے ۔ مَالَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؛ جس کا تم کو کچھ بھی علم نہ تھا ، جانتے کچھ نہ تھے مگر کہے جارہے تھے ۔ وَتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ؛ اور تم اس کو آسان اور سہل سمجھتے تھے ، اس کو معمولی بات سمجھ رہے تھے ۔ وَهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ؛ اور وہ اللہ کے پاس بہت بڑی بات ہے ۔

ترجمہ :- جب تم لوگ اس طوفان کو اپنی زبانوں پر لاتے اور مونہوں سے کہتے ایسی باتوں کو جن کا تم کو کچھ بھی علم نہیں تم اس کو آسان سمجھتے ہو اور وہ اللہ کے پاس بہت بڑی چیز ہے ۔

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۶﴾

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ؛ کیوں نہیں جب تم نے اس بات کو سنا ۔ قُلْتُمْ ؛ کہا ہوتا ۔ مَا يَكُوْنُ لَنَآ ؛ ہم کو مناسب نہیں ، ہمارے لائق نہیں ۔ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ؛ کہ ہم یہ بات کہیں ، ہماری زبان سے یہ تہمت نکلے ۔ سُبْحٰنَكَ ؛ یا اللہ تو پاک ہے ۔ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ؛ یہ بڑا بہتان ہے ، طوفان ہے ، دروغِ بے فروغ ہے ، بڑا افترا ہے ۔

ترجمہ :- جب تم نے اس بات کو سنا تو کیوں نہیں کہا " ہم کو اس بات کا کہنا مناسب نہیں (ہمارے لائق نہیں) ۔ (یا اللہ) تو پاک ہے (معاذ اللہ) یہ تو بہت بڑا بہتان ہے (بڑا افترا ہے) " ۔

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷﴾

يَعِظُكُمُ اللّٰهُ ؛ اللہ تم کو وعظ کرتا ہے ، نصیحت کرتا ہے ، سمجھاتا ہے ۔ اَنْ تَعُوْدُوْا ؛ کہ پھر کرو ، اس کا اعادہ کرو ۔ لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا ؛ ایسے کام اور ایسی بات کی طرف کبھی ۔ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ؛ اگر تم ایماندار ہو ، مسلمان ہو ۔

ترجمہ :- اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ ایسی بات پھر کبھی نہ کہو اگر تم ایماندار ہو ۔

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۸﴾

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ ؛ اور اللہ بیان کرتا ہے ۔ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؛ تمہارے لئے آیتیں ، نشانیاں ۔ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ؛ اور اللہ علم والا ہے ۔ حکمت والا ہے ۔ سب کے حال سے واقف ہے ۔ جو کرتا ہے حکمت سے کرتا ہے ۔

ترجمہ :- اور اللہ تمہارے لئے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے ۔ وہ علیم بھی ہے حکیم بھی ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۹﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ ؛ جو چاہتے ہیں، محبوب رکھتے ہیں ۔ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ ؛ کہ یہ بے حیائی کی بات مشہور ہوجائے ، اس فحش بات کی اشاعت ہوجائے ۔ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ ایمانداروں میں ، ان لوگوں میں جو خدا رسول کا یقین رکھتے ہیں ۔ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ؛ ان کے لئے ہے المناک عذاب ، دردناک سزا ۔ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؛ دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ؛ خدا کو علم ہے تم کو علم نہیں ، خدا سب کچھ جانتا ہے تم کچھ نہیں جانتے ۔

ترجمہ :- یقیناً جو چاہتے ہیں کہ مسلمانوں میں اس تہمت کی اشاعت ہو، ان کے لئے دنیا اور آخرت میں المناک عذاب ہے ۔ اللہ علم والا ہے تم بے علم ہو ۔

رکوع ۸ ع ۲

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ ؛ اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی ۔ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؛ اور یہ بھی کہ اللہ رأفت والا ہے ، شفقت کرنے والا ہے ، نرمی کرنے والا ہے ، مہربانی کرنے والا ہے ، رحمت کرنے والا ہے ، مہربان ہے ۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو تم پر کبھی کا عذابِ عظیم نازل ہوجاتا ۔

ترجمہ :- اگر تم پر خدا کا فضل اور اس کا رحم نہ ہوتا (نیز اللہ رؤف و رحیم نہ ہوتا تو تم پر کبھی کے عذابِ الیم نازل ہوجاتا) اور بے شک اللہ تعالیٰ رؤف و رحیم ہے ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۱﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ اے ایمان والو ! لَا تَتَّبِعُوْا ؛ اتباع نہ کرو ، نہ چلو ۔ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؛ قدموں پر شیطان کے ، شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلو ۔ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؛ اور جو آدمی شیطان کے قدم بہ قدم چلے گا ، اس کی اتباع

کرے گا۔ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ ؛ تو وہ حکم دے گا۔ بِالْفَحْشَآءِ ؛ بے حیائی اور فحش بات کا۔ وَالْمُنْكَرِ ؛ اور نامعقول اور بُری بات اور قابلِ انکار بات کا۔ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ؛ اور اگر تم پر اللہ کا فضل و کرم نہ ہوتا۔ وَرَحْمَتُهٗ ؛ اور اس کی رحمت۔ مَا زَكٰى ؛ تو پاک صاف نہ ہوتا۔ مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ؛ تم میں سے کوئی شخص کبھی۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ ؛ مگر اللہ پاک صاف کرتا ہے۔ مَنْ يَّشَآءُ ؛ جس کو چاہے، یعنی توبہ کی توفیق دیتا ہے اور اس کو قبول کرتا ہے۔ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ؛ اور اللہ سب کی سُنتا ہے، سب کچھ جانتا ہے۔

ترجمہ :- اے ایمان والو ! شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلو (اس کی اتباع نہ کرو) اور جو شیطان کے قدم بہ قدم چلے گا (اس کی اتباع کرے گا) تو وہ (شیطان) تو فحش و بے حیائی اور قابلِ انکار اور بری بات کا حکم دے گا۔ اور اگر تم پر خدا کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی ایک بھی کبھی پاک و صاف نہ ہوتا (نہ توبہ کرتا نہ اس کی توبہ قبول ہوتی) مگر خدا جس کو چاہتا ہے پاک صاف کرتا ہے اور اللہ سمیع بھی ہے علیم بھی ہے۔

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ۭ اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۲﴾

وَلَا يَاْتَلِ ؛ اور قسم نہ کھائیں۔ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ ؛ تم میں کے اہلِ فضل و کرم۔ وَالسَّعَةِ ؛ اور کشائش اور وسعت والے۔ اَنْ يُّؤْتُوْا ؛ کہ دیں۔ اُولِي الْقُرْبٰى ؛ قرابت داروں کو۔ وَالْمَسٰكِيْنَ ؛ اور مسکینوں، فقیروں، محتاجوں کو۔ وَالْمُهٰجِرِيْنَ ؛ اور ہجرت کرنے والوں کو، اور وطن چھوڑنے والوں کو۔ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؛ راہِ خدا میں۔ وَلْيَعْفُوْا ؛ اور ان کو چاہیئے کہ قصور معاف کریں، عفو کریں۔ وَلْيَصْفَحُوْا ؛ اور ان کی خطاؤں سے درگزر کریں، اور ان پر توجہ نہ کریں، اور ان کی خطاؤں سے منہ پھیر لیں۔ اَلَا تُحِبُّوْنَ ؛ کیا تم نہیں چاہتے۔ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؛ کہ خدا تمہاری خطا پوشی کرے اور مغفرت کرے۔ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؛ اور اللہ تو غفور اور رحیم ہے ہی۔

ترجمہ :- اور تم میں کے فضل و کرم اور وسعت والوں کو چاہیئے کہ قسم نہ کھائیں (کس بات کی ؟) کچھ نہ دینے کی۔ (کن کو ؟) قرابت داروں کو، مسکینوں کو، راہِ خدا میں ہجرت کرنے والوں کو اور ان کو چاہیئے کہ عفو کریں، اعراض کریں۔ کیا تم یہ نہیں چاہتے کہ اللہ تمہاری مغفرت کرے اور اللہ تو غفور و رحیم ہے ہی۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۳﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ ؛ جولوگ گالی دیتے ہیں، تہمت لگاتے ہیں، بہتان اور طوفان اُٹھاتے ہیں۔ کن پر؟ اَلْمُحْصَنٰتِ ؛ پاکدامن عورتوں پر۔ اَلْغٰفِلٰتِ ؛ بدکاری سے غافل عورتوں پر، بے خبر بی بیوں کو۔ اَلْمُؤْمِنٰتِ ؛ ایمان والیوں کو۔ (اگر ایسا کریں تو کیا ہوگا؟) لُعِنُوْا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؛ دنیا اور آخرت میں ان پر لعنت کی جائے گی، ان پر پھٹکار ہوگی۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ؛ ان پر بڑا عذاب ہوگا۔

ترجمہ:- جولوگ طوفان اُٹھاتے ہیں پاکدامن، غافل و بے خبر اور ایمان والی عورتوں پر، ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت ہے اور ان کے لئے ہے عذابِ عظیم۔

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۴﴾

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ ؛ اس دن کو یاد کریں، اس کا خیال رکھیں کہ ان کے خلاف میں گواہی دیں گی۔ اَلْسِنَتُهُمْ ؛ ان کی زبانیں (جمع لسان) وَاَيْدِيْهِمْ ؛ اور ان کے ہاتھ (جمع يَدٌ)۔ وَاَرْجُلُهُمْ ؛ اور ان کے پاؤں (جمع رِجْلٌ)۔ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ؛ ان اعمال کو کہ وہ کرتے تھے۔

ترجمہ:- اس دن کا خیال رکھیں کہ ان کی زبانیں، ان کے ہاتھ، ان کے پیر، ان کے خلاف شہادت دیں گے ان اعمال پر کہ وہ کرتے تھے۔

صاحبو! قرآنِ شریف میں ہے: وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ ۔ یعنی ہر چیز کو کچھ نہ کچھ علم ہے۔ ذرات کو بھی علم ہے۔ ان کے آپس میں ملنے سے روحِ جمادی ملتی ہے، اس کو بھی علم ہے۔ جمادات ملتے ہیں تو روحِ نباتی دی جاتی ہے اور وہ ان کی حاکم ہوتی ہے۔ نباتات آپس میں ملتے ہیں تو روحِ حیوانی دی جاتی ہے، اس کو بھی علم ہے اور نباتات پر حاکم ہے۔ اجزائے حیوانی ملتے ہیں تو ان کو روحِ انسانی دی جاتی ہے۔ اور وہ ان پر حاکم ہوتی ہے۔ قیامت میں روحِ انسانی کی حکومت ہٹادی جاتی ہے تو ہاتھ پاؤں، تمام چیزیں اس پر گواہی دیں گے۔

صاحبو! انسان و حیوان کا صاحبِ علم ہونا تو سب کو معلوم ہے۔ نباتات میں بھی علم ہونے کی تحقیق ہو رہی ہے جو اِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ کو ثابت کرتا ہے۔

يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿۲۵﴾

یَوْمَئِذٍ ؛ اس دن ۔ یُوَفِّیْهِمُ اللّٰهُ ؛ اللہ ان کو پورا پورا دے گا ، کافی وافی دے گا ۔ دِیْنَهُمُ الْحَقَّ ؛ مناسب جزا کو ، برحق دین کی جزا کو ۔ وَیَعْلَمُوْنَ ؛ اور ان کو معلوم ہو جائے گا ۔ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ؛ کہ اللہ ہی برحق ہے ، بیان کرنے والا ہے ، ظاہر ہے ۔

ترجمہ :- اس دن اللہ ان کو کافی وافی جزا دے گا اور ان کو معلوم ہو جائے گا کہ اللہ ہی حق ہے ۔ (ظاہر ہے) بیان کرنے والا ہے ۔

اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ ۚ وَالطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیْنَ وَالطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ ۚ
اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا یَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ﴿۲۶﴾ ع ۳/۹

اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ ؛ خبیث اور ناپاک عورتوں کے لئے خبیث و ناپاک مرد ۔ خبیثوں کے لئے خبیث باتیں ، خبیث صفات ۔ وَالْخَبِیْثُوْنَ لِلْخَبِیْثٰتِ ؛ اور خبیث مرد ہیں خبیث عورتوں کے لئے ، یا خبیث صفات ہیں ۔ وَالطَّیِّبٰتُ لِلطَّیِّبِیْنَ وَالطَّیِّبُوْنَ لِلطَّیِّبٰتِ ؛ اور پاک عورتیں یا پاک صفات چیزیں پاک مردوں کے لئے ہیں اور پاک مرد ہیں پاک عورتوں کے لئے ۔ اَلطَّیِّبٰتُ ؛ پاک عورتیں یا پاک صفات ۔ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ ؛ یہ لوگ پاک ہیں ۔ بری ہیں ۔ مِمَّا یَقُوْلُوْنَ ؛ ان باتوں سے کہ یہ منافق کہتے ہیں ، یعنی تہمتیں جو یہ لگاتے ہیں ۔ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِیْمٌ ؛ ان کے لئے ہے مغفرت ، بخشش اور باکرامت رزق ، باعزت عطایا ۔

ترجمہ :- خبیث مردوں کے لئے خبیث عورتیں اور خبیث عورتیں ہیں خبیث مردوں کے لئے ۔ اور اچھی عورتیں ہیں اچھے مردوں کے لئے اور اچھے مرد ہیں اچھی عورتوں کے لئے ۔ یہ لوگ ، وہ (منافق) جو کچھ کہتے ہیں اس سے پاک ہیں ۔ انھیں کے لئے مغفرت اور باکرامت عطایا ہیں ۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَهْلِهَا ؕ
ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؛ اے ایمان والو ! لَا تَدْخُلُوْا بُیُوْتًا ؛ کسی گھر میں داخل نہ ہو ۔ غَیْرَ بُیُوْتِكُمْ ؛ جو اپنا نہ ہو ۔ حَتّٰی تَسْتَاْنِسُوْا ؛ یہاں تک کہ اجازت حاصل کرکے ، بات چیت کرکے انست نہ حاصل کرلو ۔ وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓی اَهْلِهَا ؛ اور گھر والوں پر سلام نہ کرلو ۔ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ ؛ یہ تمہارے لئے بہتر ہے ۔ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ؛ شاید کہ تم یاد رکھو اور اس پر عمل کرو ۔

ترجمہ :- اے ایمان والو ! تمہارے گھر کے سوا اگر اور گھروں میں داخل ہو تو پہلے اجازت لے لو اور گھر والوں کو سلام کرو ۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے ۔ شاید کہ تم اس بات کو یاد رکھو ۔

گھر میں اجازت لے کر جانا چاہیئے

صاحبو ! کسی کے گھر میں جاؤ تو پکار کر السلام علیکم اور کیا مجھے اندر آنے کی اجازت ہے کہو ۔ بے اجازت گھر میں داخل ہوجانا ، دروازے کے سوراخ میں سے دیکھنا ، یہ سب اسلامی اُصول کے خلاف ہے ۔ ممکن ہے کہ گھر میں ایسے لوگ ہوں جو پردہ کرتے ہوں ۔ اپنا ہی گھر کیوں نہ ہو اس میں بھی پوچھ کر جانا چاہیئے ۔

افسوس ! اس زمانہ میں لوگ اسلامی اُصول کو بالکل بھول گئے ، عورتیں جب پردہ ہی نہیں کرتیں تو پوچھنا کدھر ؟ لوگ گھر میں داخل ہوکر سلام کرتے ہیں ۔ سلام بھی کہاں ، آداب ، بندگی ، تسلیم کہتے ہیں ۔ السلام علیکم کو تو بالکل فراموش کر گئے ہیں ۔ آداب مہمل ہے اور بندگی کہنا تو گناہ ہے ۔ بندگی خدا کی ہوتی ہے نہ کہ آدمیوں کی ۔ کیا کیا جائے آوے کا آوےٗ خراب ہوگیا ہے ۔

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا ؛ اگر نہ پاؤ گھر میں کسی کو ۔ فَلَا تَدْخُلُوْهَا ؛ تو اس گھر میں داخل نہ ہو ، ہرگز نہ جاؤ ۔ حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ؛ یہاں تک کہ تم کو اذن دیا جائے ، پروانگی ملے ، اجازت حاصل ہوجائے ۔ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمْ ؛ اور جب تم سے کہا جائے ۔ ارْجِعُوْا ؛ واپس ہوجاؤ ۔ اور گھر والے کہیں کہ اب پھر آنا ، پھر کبھی تشریف لانا ۔ فَارْجِعُوْا ؛ پھر تم واپس ہوجاؤ ۔ اور آنے کی اجازت ، داخل ہونے کی اجازت پر تاکید نہ کرو ، بے ضرورت باتوں سے تکلیف نہ دو ۔ ہر شخص اپنی ضرورت سے واقف رہتا ہے ، نیز گھر میں داخل ہوگئے ہو تو صاحب خانہ کے کہنے پر واپس ہوجاؤ ، برخاست کرو ۔ عہدہ داروں کا وقت قیمتی ہوتا ہے ، بے کار اور طول طویل باتوں سے تکلیف نہ دو ۔ هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؛ یہ تمہارے لئے بہتر ہے ، پاکیزہ ہے ۔ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ؛ اور اللہ کو تمہارے اعمال کا علم ہے ، وہ تمہارے کاموں سے باخبر ہے ۔

ترجمہ :- اگر تم گھر میں کسی کو نہ پاؤ تب بھی بغیر اذن کے گھر میں داخل نہ ہو ۔ اور جب تم سے کہا جائے ، واپس ہوجاؤ ، تو تم لوٹ جاؤ ۔ یہ تمہارے لئے پاکیزہ بات ہے ۔ اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ خوب جانتا ہے ۔

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۲۹

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ ؛ تم پر کوئی گناہ نہیں ۔ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا ؛ کہ داخل ہو ایسے گھروں میں ۔ غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ ؛ جن میں کوئی سکونت پذیر نہیں ۔ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؛ اس میں تمہاری کوئی چیز ہے، کوئی سامان ہے ۔ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ ؛ اللہ خوب جانتا ہے ۔ مَا تُبْدُوْنَ ؛ جو تم ظاہر کرتے ہو، آشکارا کرتے ہو ۔ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ؛ اور جس کو تم چھپاتے ہو ۔ اس پر نہاں اور عیاں سب ظاہر ہو ۔

ترجمہ :- تم پر کوئی گناہ نہیں اگر ایسے گھروں میں داخل ہو جن میں کوئی نہیں ہے اور تمہارا کچھ ساز و سامان ہے خدا خوب جانتا ہے جو تم ظاہر و باطن کرتے ہو (آشکارا اور پوشیدہ کرتے ہو) ۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۳۰

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ؛ مسلمانوں سے کہو ۔ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ ؛ نیچی رکھیں اپنی آنکھوں کو ۔ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؛ اور حفاظت کریں اپنی شرمگاہوں کی ۔ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؛ یہ ان کے لئے پاکیزہ تر ہے، بہتر ہے ۔ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ ؛ اللہ باخبر ہے، خبردار ہے ۔ واقف ہے ۔ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ؛ جو کچھ وہ کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- مسلمانوں سے کہو ! اپنی نیچی نگاہ رکھو اور اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو ۔ یہ ان کے لئے پاکیزہ تر ہے ۔ اللہ ان کے کاموں سے باخبر ہے ۔

صاحبو ! یہ نظر کیا ہے شیطان کا تیر ہے ۔ نہ غیر محرم کو دیکھیں گے نہ کسی بری بات میں مبتلا ہوں گے ۔ نظر نیچی رکھنا موحد کے لئے ضرور ہے ۔ انسانی چہرے پر تشخص کا اثر ہے ۔ خصوصاً آنکھوں کا آنکھوں سے ملنا، نگاہ کے ذریعہ سے دل میں گھس جانا، قیامت ہے ۔

نظر نیچی رکھنے سے شیطان اثر انداز نہیں ہوتا

جو لوگ نظر کی حفاظت کرتے ہیں ان کی نظر میں اثر پیدا ہو جاتا ہے، ان کے خطرات بند ہو جاتے ہیں ۔ تمام عالم پر ایک بسیط نظر رکھنا مقتضائے وحدت ہے ۔ خیر ! میں یہ کیا کہہ رہا ہوں ؟ اس زمانہ میں پردہ ہی نہیں رہا ۔ کسی نے خوب کہا کہ مردوں کی عقل پر پردہ پڑ گیا ہے ۔ یہ بھی کچھ پہلے کی بات ہے، اب تو شہروں میں ننگے بس رہے ہیں ۔ خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے ۔

لوگ نیچرل زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں ۔ آدمی ننگا پیدا ہوا ہے ۔ لہذا یہ لوگ برہنہ رہنا چاہتے ہیں ۔ جانوروں میں شادی بیاہ کہاں ان کو بھی نکاح کی ضرورت نہیں ۔ سرکار کی عورتیں ۔ سرکار کے بچے ۔ صرف اتنا کرو کہ آپس میں نہ لڑو نہ جھگڑو ۔ ابھی ہندوستان میں تو ایسا حال نہیں ہوا ۔ مستقبل تاریکی میں ہے، معلوم نہیں آئندہ کیا ہوگا ؟

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا
ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ
اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ
اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ
اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ
وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا
اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۳۱﴾

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ ؛ اور مسلمان عورتوں سے کہو ۔ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ ؛ کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں ۔ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ ؛ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں ۔ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ ؛ اور اپنے بناؤ سنگار کو، زیب و زینت، آرائش و زیبائش کو ظاہر نہ کریں ۔ اِلَّا مَاظَهَرَ مِنْهَا ؛ مگر اس میں سے جو ظاہر ہوجائے جیسے ہاتھ پاؤں کہ چلنے پھرنے، لینے دینے میں دشواری نہ ہو ۔ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ ؛ اور ڈال دیں اپنی اوڑھنیاں ۔ جمع خمار ۔ خمر ۔ شراب، عقل ڈھانپ دینے والی ۔ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ؛ اپنے گریبانوں پر، جیبوں پر ۔ جَابَ ۔ يَجُوْبُ ۔ جَوْبًا ؛ کاٹنا ۔ جواب ۔ جو سوال کو ختم کردے ۔ اَجَابَ ۔ يُجِيْبُ ۔ اِجَابَةً ؛ قبول کرنا، دُعا کو پوری کردینا ۔ ایک صاحب لکھتے ہیں جیب عربوں کے پاس سینہ پر رہتا تھا اب شروانی اور کوٹوں میں بازو کو آ گیا ہے ۔ فراک کوٹ میں تو جہاں آ گیا ہے اس کو بیان بھی نہیں کرسکتے ۔ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ ؛ زیب و زینت کو ظاہر نہ کریں ۔ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ ؛ مگر اپنے خاوندوں پر ۔ جمع بَعْلٌ ؛ خاوند، شوہر ۔ اپنے میاں پر ۔ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ ؛ یا اپنے باپوں پر، والد پر ۔ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ ؛ یا اپنے سسروں پر ۔ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ ؛ یا اپنے بچوں پر، لڑکوں پر ۔ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ ؛ یا اپنے شوہروں کے لڑکوں پر یعنی علاتی بچوں پر ۔ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ ؛ یا اپنے بھائیوں پر ۔ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ ؛ یا اپنے بھتیجوں پر ۔ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ ؛ یا اپنے بھانجوں پر ۔ خواہ حقیقی ہوں، علاتی یا اخیافی ۔ اَوْ نِسَآئِهِنَّ ؛ یا اپنی سہیلیوں یا میل جول کی عورتوں سے ۔ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ؛ یا ان غلاموں پر جو ان کے قبضہ میں ہیں، ان کے ہاتھ جن کے مالک ہوئے ہیں ۔

اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ ؛ یا ان بڈھے نوکر چاکر مردوں پر جن کو عورتوں کی حاجت نہیں ہوتی ۔ بعض لوگ اس سے بڈھوں اور پیروں کے سامنے نکلنے پر استدلال کرتے ہیں مگر ذرا غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ پر بھی تو توجہ رکھو ۔ یعنی جن کو دنیاداری سے کوئی غرض نہیں ۔ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ ؛ یا وہ بچے جو ۔ لَمْ یَظْھَرُوْا ؛ جو مطلع نہیں ، واقف نہیں ، جن پر ظاہر نہیں ہوا ۔ عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ؛ عورتوں کے رازوں ، چھپی باتوں سے واقف ہی نہیں ۔ وَلَا یَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِھِنَّ ؛ اور چلتے میں زور سے پیر نہ ماریں ۔ لِیُعْلَمَ مَایُخْفِیْنَ مِنْ زِیْنَتِھِنَّ ؛ تاکہ معلوم ہوجائے جو چھپاتی ہیں ، جس کو چھپانا چاہیئے ۔ یعنی چلتے میں ایسا پیر نہ مارو کہ گھنگرو کی آواز ، پائل کی جھنکار ، مردوں کے کانوں تک پہنچے ۔ وَتُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰہِ جَمِیْعًا ؛ اور تم سب خدا کی طرف رجوع کرو ، توبہ کرو ۔ اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؛ اے مسلمانو ! اے ایمان والو ! لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ؛ تاکہ تم فلاح پاؤ ، کامیاب رہو ۔ اگر تم ان پر عمل پیرا نہ رہوگے تو تمہاری دنیا بھی تباہ ہوگی اور آخرت بھی ۔

ترجمہ :- (پیغمبر !) تم ایماندار عورتوں سے کہو ! اپنی نگاہیں نیچی رکھو ، اپنے ستر کی حفاظت کرو ، اپنے بناؤ سنگار کو ظاہر نہ کرو مگر ان اعضاء کو جو ہمیشہ کھلے رہتے ہوں ۔ اور اپنے گریبانوں اور سینوں پر اوڑھنی ڈال لو (تاکہ سینوں کا اُبھار ظاہر نہ ہو) اور اپنی زینت اور بناؤ سنگار کو ظاہر نہ کرو مگر اپنے خاوندوں کے لئے ، اپنے باپوں کے لئے ، اپنے سُسروں کے لئے ، اپنے بچوں کے لئے ، اپنے علاتی بچوں کے لئے یا اپنے بھائیوں کے لئے یا اپنے بھتیجوں کے لئے یا اپنے بھانجوں کے لئے یا اپنی ہمجولیوں ، سہیلیوں کے لئے یا اپنے زرخرید غلاموں کے لئے یا ایسے بڈھے فرتوت نوکر چاکر مردوں کے لئے جن کو زنانہ مقاصد سے کوئی غرض نہیں یا ایسے بچوں کے لئے جن کو عورتوں کے بھیدوں سے ان کے مقاصد سے واقفیت و آگاہی نہ ہو ۔ اور چلتے میں زمین پر زور زور سے پیر نہ ماریں کہ ان کی چھپی ہوئی زینت ظاہر ہوجائے (یعنی گھنگروں اور پازیب کی آواز مردوں کے کانوں تک نہ پہنچے) اور مسلمانو ! تم سب اللہ کی طرف رجوع کرو تاکہ تم کو بہبودی اور فلاح حاصل ہو ۔

وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ وَالصّٰلِحِیْنَ مِنْ عِبَادِکُمْ وَاِمَآئِکُمْ ؕ اِنْ یَّکُوْنُوْا فُقَرَآءَ یُغْنِھِمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۝

وَاَنْکِحُوا الْاَیَامٰی مِنْکُمْ ؛ اور شادی کردو ، نکاح کردو ، بے شوہر عورتوں کو ۔ اَیَامٰی جمع اَیِّمْ ۔ مِنْکُمْ ؛ تم میں کے ۔ وَالصّٰلِحِیْنَ ؛ اور نیکوں کو ۔ مِنْ عِبَادِکُمْ ؛ اپنے غلاموں میں سے ۔ وَاِمَآئِکُمْ ؛ اور اپنے لونڈیوں ، باندیوں ، کنیزوں سے ۔ اِمَآءٌ جمع اَمَةٌ ۔ دیکھو ! عباد کا لفظ جو جمع عبد ہے غلاموں پر استعمال کیا گیا ہے لہذا عبد النبی یا عبد الرسول کہنا شرک نہ ہوگا ۔

شرک اس وقت ہوگا جب مخلوق کے معنی میں ہو ۔ کونسا مسلمان ہے کہ اپنے کو پیغمبر یا کسی ولی کا مخلوق سمجھتا ہو ۔ اصل یہ ہے کہ بعض لوگ فوارۂ شرک ہیں ، مشرک کا لفظ ان کے منہ سے نکلتا ہے اور خود ان ہی پر عائد ہوتا ہے ۔ اِنْ یَّکُوْنُوْا فُقَرَآءَ ؛ اگر وہ فقیر و نادار ہوں ۔ یُغْنِهِمُ اللّٰهُ ؛ تو اللہ ان کو غنی و تونگر کردے گا ۔ مِنْ فَضْلِهٖ ؛ اپنے فضل سے ۔ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ؛ اور اللہ وسعت و علم والا ہے ۔ اس کے پاس سب کی سمائی ہے اور اس کو ہر ایک کا علم ہے ۔

ترجمہ :- تم بے شوہر عورتوں کے نکاح کردو ۔ اور نیک اور شائستہ غلاموں اور لونڈیوں کی بھی شادی کردو ۔ اگر وہ فقیر ہیں تو خدا ان کو اپنے فضل سے غنی کردے گا اور اللہ وسیع رحمت اور عظیم علم والا ہے ۔

وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ ۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾

وَلْیَسْتَعْفِفِ ؛ اور چاہیئے کہ پاک دامنی اور عفت اختیار کریں ۔ اَلَّذِیْنَ لَایَجِدُوْنَ نِکَاحًا ؛ جو نکاح نہیں کرسکتے ، جن کو شادی کا مقدور نہیں ، جن کے پاس بیاہ کے اسباب نہیں ۔ حَتّٰی یُغْنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؛ جب تک اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی نہ کردے ۔ وَالَّذِیْنَ یَبْتَغُوْنَ الْکِتٰبَ ؛ اور جو لوگ نوشتہ چاہتے ہیں ، مکاتب ہونا چاہتے ہیں ، مکاتب : وہ غلام جس کو ایک نوشتہ لکھ دیا جائے کہ اگر تم اتنی رقم کما کر داخل کرو تو تم آزاد ہو جاؤ گے ۔ مِمَّا مَلَکَتْ اَیْمَانُکُمْ ؛ ان غلاموں میں سے جو تمہارے قبضہ میں ہیں ، تمہارے ہاتھ جن کے مالک ہیں ۔ فَکَاتِبُوْهُمْ ؛ پس ان کو مکاتب بنادو ، ان کو نوشتہ لکھ دو ۔ اِنْ عَلِمْتُمْ فِیْهِمْ خَیْرًا ؛ اگر تم ان میں بھلائی اور شائستگی جانتے ہو ۔ وَاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ ؛ اور ان کو خدا کے مال میں سے دو ۔ اَلَّذِیْنَ اٰتٰکُمْ ؛ جو تم کو دیا ہے ۔ ہم اور جو کچھ ہمارے ہاتھ میں ہے سب خدا کا ہے ، ہمارا وجود ہی جب بالعرض ہے تو حکومت اور تصرف اور دولت سب خدا کی ہے ۔ وَلَا تُکْرِهُوْا فَتَیٰتِکُمْ عَلَی الْبِغَآءِ ؛ اور مجبور نہ کرو تمہاری جوان لونڈیوں کو زِنا پر ، بدکاری پر ۔ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا ؛ اگر وہ باوجود باندی ہونے کے پاک دامن رہنا چاہتے ہیں ، اپنی پاک دامنی پر اڑی ہوئی ہیں ۔ لِتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؛ دنیا کی زندگی کے چار پیسے کمانے کے لئے عورتوں کو بدکاری پر لگا کر مال سمیٹنا شرافت سے بہت بعید ہے ۔ وَمَنْ یُّکْرِهْهُّنَّ ؛ اور جو قرم ساق ، دیوث ان عورتوں کو زِناکاری پر مجبور کرے ۔ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِکْرَاهِهِنَّ ؛ یقیناً اللہ ان عورتوں کو مجبور کرنے کے بعد ۔ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؛ غفور و رحیم ہے ۔ کیونکہ وہ عاجز ہیں ، مجبور ہیں ،

ان پر کوئی گناہ نہیں ۔

ترجمہ :- اور عفت و پاکدامنی اختیار کریں وہ لوگ جن کو نکاح کا مقدور نہیں جب تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی نہ کردے ۔ اور تمہارے غلاموں میں سے جو مکاتب بننا چاہیں ، تو اگر تم ان میں بھلائی سمجھتے ہو تو ان کو مکاتب بنادو (ان کو نوشتہ لکھ دو) ۔ اور اس مال میں سے کہ خدا نے تم کو دیا ہے ان کو دو ۔ اور جوان چھوکریوں کو خصوصاً جب کہ وہ پاک دامن رہنا چاہتی ہیں بدکاری پر مجبور نہ کرو زندگیِ دنیا کے سازو سامان چاہنے کے لئے ۔ اور جو اِن عورتوں کو مجبور کرے ، تو ان کے مجبور کرنے کے بعد ان پر کوئی گناہ نہیں ۔ اللہ تو غفور و رحیم ہے ہی ۔

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۳۴﴾ ع ۱۰

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ ؛ اور ہم نے تمہاری طرف اُتاری ۔ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؛ روشن آیتیں ، واضح احکام ، بین دلائل ۔ وَمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؛ اور ان لوگوں کی بھی مثالیں بیان کردیں جو تم سے پہلے تھے ۔ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ؛ اور خدا ترسوں اور متقیوں اور پرہیزگاروں کے لئے وعظ و نصیحت بھی بیان کردی ۔

ترجمہ :- ہم نے تمہاری طرف واضح آیتیں اُتاردیں اور ان کی مثالیں بھی دے دیں جو تم سے پہلے گزرے ہیں ۔ اور متقیوں کو وعظ و نصیحت کردی ۔

صاحبو ! غلامی کا مسئلہ مسلمانوں کا پیدا کیا ہوا نہیں ہے ۔ بلکہ مسلمانوں نے اس قدیم رسم کی اصلاح کی ہے ۔ اس کو رفتہ رفتہ دنیا سے اُٹھا دیا ہے ۔ قدیم زمانہ میں فاتح ، مفتوح کے مردوں ، عورتوں سب کو قتل کردیتے تھے ۔ ملک کو تباہ اور ویران کردیتے تھے ۔ اس کی مثال دیکھنا چاہتے ہو تو ایٹم بم اور امریکہ اور جاپان کی لڑائی میں اس کی تباہ کاری پر غور کرو ۔ بچے ، بڈھے ، عورت ، مرد ، جانور سب نذرِ آتش ۔ اس سے کچھ ترقی ہوئی تو مردوں کو قتل کرنے لگے ۔ اور عورتوں کو باندی بنا کر رکھنے لگے ۔ پھر اور ترقی ہوئی تو مردوں اور عورتوں سب کو غلام بنالیا ۔ اسلام نے عملی طور سے غلامی کو اس طرح نابود کیا : حکم دیا گیا کہ جو کھانا آقا کھاتے ہیں غلاموں کو بھی کھلائیں ۔ جو کپڑے خود پہنتے ہیں ان کو بھی پہنائیں ۔ جہاں کسی نے کوئی قصور کیا ، حکم ہوا کہ ایک غلام آزاد کرو ۔ لونڈی سے بچہ ہوگیا اب اس کو کوئی بیچ نہیں سکتا ۔ آقا کے مرتے ہی وہ لونڈی آزاد ۔ باندی غلام میں شائستگی اور تہذیب آجائے تو ان کو مکاتب بنادو ۔ یعنی آزاد نامہ لکھ دو خواہ بغیر کچھ لئے کے خواہ کچھ لے کر ۔ كَاتِبُوْا کا صیغہ امر ہے ، امر وجوب پر دلالت کرتا ہے ۔ لہذا شائستہ ہوجانے کے بعد آزاد کرنا واجب ہے ۔

اسلام نے عملی طور پر غلامی کو ختم کیا

صاحبو ! غلاموں کو آزاد کرنے کا دعویٰ کرنے والے اپنی مغلوب رعایا پر اتنی سختی کرتے ہیں ، جس کا حد وحساب نہیں ۔

مسلمانوں کی غلامی سے لوگ آزاد ہوتے تھے۔ موجودہ زمانہ کی حقیقی غلامی سے آزادی ہرگز ممکن نہیں۔ اوّل غلام کہتے تھے اب کالا آدمی کہتے ہیں۔ چاہے کشمیر و پنجاب اور گجرات کے گورے سے گورے آدمی ہی کیوں نہ ہوں۔ مگر وہ رہیں گے کالے آدمی ہی۔

مسلمانوں کے غلام آزاد ہوکر بادشاہ تک ہوئے ہیں۔ بادشاہوں نے اپنی بیٹیوں کی ان سے شادیاں کردی ہیں۔ الپتگین کون تھا؟ سبکتگین کا غلام۔ ہندوستان میں خاندانِ غلامان اب تک مشہور ہے۔ تاریخ اس پر شہادت دیتی ہے۔ کافور انشیدی کون تھا۔ غلام تھا۔ غلاموں میں بڑے بڑے امام بھی ہوئے ہیں۔ امام مالک کے اُستاد نافع کون تھے؟ ابن عمرؓ کے غلام۔ عکرمہ کون تھے؟ ابن عباسؓ کے غلام۔ یہ غلامی کا نام ان کے شائستہ نہ ہونے تک ہے۔ شائستگی آتی ہے تو آزادی کو لاتی ہے۔

یہ بُت پرست قوم ہندوستان کی رہنے والی اپنے مفتوح دشمن کو شودر کہتی ہے۔ ملیچھ کہتی ہے۔ کتا اُن کی رسوئی کے پاس سے جائے پرواہ نہیں۔ مگر ان کی رسوئی پر غریب شودر کا سایہ نہ پڑے۔ یہ غلامی نہیں تو کیا ہے۔

یہ ہم نے بیان کردیا ہے کہ اپنی ذات کو دوسروں کی ذات سے بہتر سمجھنا ابلیس کا نظریہ ہے۔ اسلام میں تمام بنی آدم ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ آدمی بڑا اپنے نیک عمل سے ہوتا ہے۔

غریب شودر نیک کام کررہا ہے اور ایک برہمن ظلم وستم کررہا ہے۔ ان لوگوں کے پاس وہ برہمن ہی اچھا سمجھا جائے گا۔ اور مسلمانوں کے پاس اچھا کام کرنے والا شودر بداعمال برہمن سے بہتر ہے۔

غلاموں کی رعایت کی کوئی حد بھی ہے کہ اُصولِ اسلام سے جوان بیٹے کا نفقہ باپ پر واجب نہیں ہوتا مگر غلام اور غلام کی بیوی بچوں کا نفقہ آقا پر واجب ہے۔

آقا اگر غلام پر ظلم کرے تو وہ حاکم کے پاس فریاد لے جائے گا۔ حاکم ظلم سے روکے گا۔ اگر حاکم کے کہنے پر عمل نہ کرے تو حکم دیا جائے گا کہ اس کو دوسرے کے پاس منتقل کرو۔ باندی غلام اپنے مذہب پر باقی رہ سکتے ہیں۔ اسلام زبردستی مسلمان نہیں کرتا۔ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۝ ابولولو، حضرت عمرؓ کا قاتل کافر غلام تھا۔ دنیا میں ایسی رواداری تو کوئی بتادے۔ حضرت بلالؓ پر مسلمان ہونے کی وجہ ان کے آقا نے کیا کیا مظالم نہ ڈھائے۔ کافر غلاموں پر کسی مسلمان نے ہرگز ایسا ظلم نہیں کیا۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ۭ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ۭ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْۗءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ۭ نُوْرٌ عَلٰي نُوْرٍ ۭ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

اسلام میں غلاموں کے حقوق

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۙ

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے ۔ آسمان و زمین کے انکشاف کا ذریعہ ہے ۔ یہ بات یاد رکھو ۔ نور اور علم اور وجود یہ تینوں ذاتِ الٰہی کے اطوار ہیں ۔ دوسروں کو وجود، نور اور علم سے کچھ کچھ حصّہ پہنچتا ہے تو وہ ذاتِ الٰہی کا پرتو ہے ۔ یہ تینوں چیزیں ذاتِ الٰہی کی تفصیل ہیں ۔ ان تینوں کا مصداق ذاتِ الٰہی ہی ہے ۔

ذرّۂ بے مقدار سے خورشید پر انوار تک جو کچھ ہے ، جو کچھ ظاہر ہوتا ، جو کچھ معلوم ہوتا ہے ، جو کچھ موجود ہے سب قدرت کے جلوے ہیں ۔ اس کے کرشمے ہیں ۔ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؛ اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے طاقچہ میں قندیل ، لمپ ۔ تمہارا جسم طاقچہ ہے ، تمہارا دل گلوب ہے ، لمپ ہے ، قندیل ہے ۔ یہ چراغ ہے کہاں ؟ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؛ چراغ ایک قندیل میں ہے ۔ ایک گلوب میں ہے ، ایک شیشے میں ہے جو تمہارا دل ہے ۔ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ ؛ فانوس ، گلوب یعنی دل یہ کیا ہے ایک روشن تارہ ہے ۔ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ ؛ وہ روشن ہو رہا ہے ایک مبارک درخت کے تیل سے ۔ کس کا درخت ہے ؟ زَيْتُوْنَةٍ ؛ وہ درخت زیتون کا ہے ۔ زیتون کیا ہے ؟ وہ عینِ ثابتہ ہے ۔ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ؛ وہ شرق کا ہے نہ غرب کا ۔ عالمِ امکان سے ارفع و اعلیٰ ہے ۔ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ ؛ قریب ہے کہ اس کا تیل سلگ اُٹھے ، ضیاپاش ہو ، روشن ہو جائے ۔ امداد و وجود نمایاں ہونے کے قریب ہے ۔ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؛ اگرچہ کہ اس کو آگ نہ چھوئے ۔ نہ چقماق کی ضرورت ، نہ ماچس کی نہ دیا سلائی کی ، اگر چیکہ اس کا کوئی محرک نہ ہو ۔ روشن کرنے والے کی ضرورت نہیں ۔ خارجی امداد کرنے والے کی حاجت نہیں ۔ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؛ نور پر نور ہے ۔ باطنی نور پر ظاہری نور ہے ۔ ظاہری نور تو نظر آرہا ہے ، خدا کرے کہ باطنی نور بھی نظر آجائے ۔ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ ؛ اللہ اپنے نور کی طرف رہنمائی کرتا ہے ، خدا علمِ صحیح کی طرف رہنمائی کرتا ہے ۔ مَنْ يَّشَآءُ ؛ جس کو چاہتا ہے ۔ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ؛ اور اللہ مثال دیتا ہے لوگوں کے سمجھنے کے لئے ۔ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ؛ اور اللہ ہر شئے کا علم رکھتا ہے ، اس کو سب کچھ معلوم ہے ۔

ترجمہ :- اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے ۔ اس کے نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاقچہ میں چراغ ۔ وہ چراغ ایک گلوب میں ہے ، وہ گلوب ایسا شفاف ہے کہ تارے کی طرح چمکتا ہے ۔ وہ چراغ ایک مبارک درخت یعنی زیتون کے درخت سے روشن ہے ۔ وہ مشرق میں ہے نہ مغرب میں ہے ۔ قریب ہے کہ وہ تیل سلگ اُٹھے اگر چیکہ اس کو آگ نہ چھوجائے ۔ یہ نور پر نور ہے ۔ اللہ اپنے نور کی طرف رہنمائی کرتا ہے جس کو چاہتا ہے ۔ اللہ لوگوں کو سمجھانے کے لئے مثالیں دے رہا ہے اور اللہ ہر چیز جانتا ہے (اور ہر چیز کی حقیقت خدا ہی کو معلوم ہے) ۔

واضح ہو کہ مِثل برابر والے کو کہتے ہیں ۔ اور مثال کسی چیز کی توضیح کے واسطے دی جاتی ہے ۔ مِثل اور مَثل سے کسی چیز

کی توضیح بھی اور تشبیہ بھی کی جاتی ہے ۔ خدا کا مثل نہیں ۔ مثال اور مثل سے اس کو سمجھا سکتے ہیں ۔

فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ۝

اللہ کا نور کہاں رہتا ہے؟ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ ؛ ایسے گھروں میں کہ خدا نے حکم دیا ہے ۔ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ؛ کہ بزرگی کی جائے اور جس میں اللہ کے نام کا ذکر کیا جاتا ہے ۔ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا ؛ اس میں اللہ کے نام کی تسبیح کرتے ہیں ۔ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ؛ صبح اور شام کو ۔

ترجمہ :- ان گھروں میں کہ اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کی تعظیم کی جائے ، ان میں خدا کے نام کا ذکر کیا جاتا ہے ۔ ان میں صبح و شام اللہ کی تسبیح کرتے ہیں ۔

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ
يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ۝

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ ؛ تسبیح کرتے ہیں ایسے لوگ جن کو غافل نہیں کر سکتی ۔ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ ؛ نہ تجارت نہ بیع و شریٰ ۔ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؛ یادِ خدا سے ۔ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ ؛ اور نماز قائم رکھنے سے ۔ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ؛ اور زکوٰۃ دینے سے ۔ يَخَافُوْنَ يَوْمًا ؛ یہ لوگ اس دن سے ڈرتے ہیں ۔ تَتَقَلَّبُ فِيْهِ ؛ جس میں بے قرار رہتے ہیں ، مضطرب رہتے ہیں ۔ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ؛ دل اور آنکھیں ۔

ترجمہ :- ایسے لوگ جن کو تجارت اور بیع و شریٰ غافل نہیں بنا سکتی یادِ خدا سے اور پابندی سے نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے سے ۔ یہ لوگ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں بے قرار رہیں گی ۔

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ ؛ تاکہ اللہ ان کو جزا دے ۔ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا ؛ بہترین جزا ان کاموں کی کہ انھوں نے کیا ہے ۔ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؛ اور زیادہ دے ان کو اپنے فضل سے ۔ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ؛ اور خدا جس کو چاہتا ہے دیتا ہے ۔ بِغَيْرِ حِسَابٍ ؛ بے حساب ، بے شمار ۔

ترجمہ :- (قیامت کیوں ہوتی ہے) تاکہ اللہ ان کے اعمال کی جزا دے اور زیادہ کر دے اپنے فضل سے ۔ اللہ جس کو چاہتا ہے بے حساب دیتا ہے ۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءًۭ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ
لَمْ يَجِدْهُ شَيْــًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٣٩﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ اور جن لوگوں نے کفر کیا ۔ اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍ بِقِيْعَةٍ ؛ ان کے اعمال ایسے ہیں جیسے سراب، جیسے ریتی کا دھوکہ میدان میں ۔ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؛ پیاسا اس کو پانی سمجھتا ہے ۔ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ ؛ یہاں تک کہ جب اس کے پاس جاتا ہے ۔ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا ؛ اور کچھ نہیں پاتا ۔ وَوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ ؛ اور وہاں پایا تو اللہ کو ۔ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؛ پھر اس کے حساب کو چکا دیا ۔ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ؛ اور اللہ جھٹ پٹ حساب چکا دینے والا ہے ۔

ترجمہ :- کافروں کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے ریتی کا دھوکہ (سراب) ۔ پیاسا اس کو پانی سمجھتا ہے جب اس کے پاس پہنچتا ہے تو کچھ بھی نہیں پاتا ۔ وہاں پاتا ہے تو خدا کو جو اس کا پورا پورا حساب کرے ۔ اللہ جھٹ پٹ حساب چکانے والا ہے ۔

اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا
فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿٤٠﴾ ع ۵ / ۱۱

اَوْ كَظُلُمٰتٍ ؛ یا ان کافروں کے اعمال کی مثال ایسی ہے ۔ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ ؛ گہرے سمندر میں ، سخت قسم کی ظلمتیں ، تاریکیاں ۔ یَغْشٰهُ مَوْجٌ ؛ سمندر پر موجیں چھارہی ہیں ۔ مِنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ ؛ اور موج پر موج آرہی ہے ۔ مِنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؛ اور اس کے اوپر ابر بھی چھایا ہوا ہے ۔ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؛ ظلمتوں پر ظلمتیں ہیں تاریکیوں پر تاریکیاں ۔ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَهٗ ؛ یہاں تک کہ جب اپنا ہاتھ نکالتا ہے ۔ لَمْ یَكَدْ یَرٰهَا ؛ تو اس کو دیکھ بھی نہیں سکتا ۔ وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا ؛ جس کو خدا نور نہیں دیتا ۔ فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ؛ تو اس کو نور نہیں ۔

ترجمہ :- یا (ان کافروں کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے گہرے سمندر میں تاریکیاں ، موج ہے کہ سمندر پر چھا رہی ہے اور موج پر موج ہے کہ آ رہی ہے ۔ تاریکیوں پر تاریکیاں ہیں (ظلمت پر ظلمت ہے) اس میں ہاتھ بڑھاتا ہے تو نظر نہیں آتا اور جس کو خدا نور نہ دے اس کو نور کہاں سے ملے گا ؟

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ یُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّیْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ
كُلٌّ قَدْ عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِیْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ﴿٤١﴾

اَلَمْ تَرَ ؛ کیا تمہیں معلوم نہیں، تم نہیں دیکھتے ؟ اَنَّ اللّٰہَ یُسَبِّحُ لَہٗ ؛ کہ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں ۔ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ وہ لوگ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں ۔ وَالطَّیْرُ صٰٓفّٰتٍ ؛ اور پرندوں کو صف زدہ، ٹولیوں کی ٹولیاں، ایک سے لگے ایک، بال کشادہ، پر کھولے ہوئے ۔ کُلٌّ قَدْعَلِمَ ؛ ان میں سے ہر ایک جانتا ہے، اس کو علم ہے ۔ صَلَاتَہٗ ؛ اپنی دعا کو، نماز کو، اپنے طریقۂ بندگی کو ۔ وَتَسْبِیْحَہٗ ؛ اور اپنی تسبیح کو ۔ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ؛ اور اللہ ان کے تمام افعال کا علم رکھتا ہے، اور خوب جانتا ہے جو کچھ کہ وہ کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- کیا تمہیں معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور صف زدہ پرندے سب خدا کی تسبیح کرتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک اپنی دعا اور تسبیح کو جانتا ہے ۔ اور اللہ ان کے تمام افعال کا خوب علم رکھتا ہے (وہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں) ۔

وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰہِ الْمَصِیْرُ ﴿۴۲﴾

وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ اور اللہ ہی کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ۔ وَاِلَى اللّٰہِ الْمَصِیْرُ ؛ اور اللہ ہی کی طرف سب کی بازگشت ہے، پھر جانا ہے، لوٹنا ہے، انجام ہے ۔

ترجمہ :- اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور اللہ ہی کی طرف سب کو جانا ہے ۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یُزْجِیْ سَحَابًا ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَہٗ ثُمَّ یَجْعَلُہٗ رُکَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِہٖ ۚ وَیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِیْہَا مِنْۢ بَرَدٍ فَیُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَصْرِفُہٗ عَنْ مَّنْ یَّشَآءُ ؕ یَکَادُ سَنَا بَرْقِہٖ یَذْہَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿۴۳﴾

اَلَمْ تَرَ ؛ کیا تمہیں معلوم نہیں ۔ اَنَّ اللّٰہَ ؛ کہ اللہ ۔ یُزْجِیْ ؛ لاتا ہے، چلاتا ہے، روانہ کرتا ہے ۔ سَحَابًا ؛ ابر کو ۔ ثُمَّ یُؤَلِّفُ بَیْنَہٗ ؛ پھر بادل کے ٹکڑوں کو، لکہ ہائے ابر کو ملاتا ہے ۔ ثُمَّ یَجْعَلُہٗ رُکَامًا ؛ پھر اس کو گھنگھور گھٹا بنا دیتا ہے، تو بر تو ابر بنا دیتا ہے ۔ دَل بادَل بنا دیتا ہے ۔ فَتَرَى الْوَدْقَ ؛ پھر تم پانی کے قطروں کو دیکھتے ہو، بارش کو دیکھتے ہو، پانی کو دیکھتے ہو ۔ یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِہٖ ؛ کہ اس میں سے نکلتا ہے ۔ وَیُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ ؛ اور آسمان سے اُتارتا ہے ۔ مِنْ جِبَالٍ ؛ پہاڑ کی طرف سے ۔ فِیْہَا مِنْ بَرَدٍ ؛ ان پہاڑوں کی طرف سے جن میں اولے ہیں، ژالہ ہے، پالا ہے ۔ فَیُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ؛ پھر پہنچاتا ہے جس کے پاس چاہتا ہے ۔ وَیَصْرِفُہٗ عَنْ مَّنْ یَّشَآءُ ؛ اور ہٹا دیتا ہے جس کے پاس سے کہ چاہتا ہے ۔ یَکَادُ سَنَا بَرْقِہٖ ؛ قریب ہے کہ بجلی کی چمک ۔ یَذْہَبُ بِالْاَبْصَارِ ؛ بینائی اور بصارت کو اُڑا لے جائے ۔

ترجمہ :- کیا تمہیں معلوم نہیں کہ اللہ ابر کو روانہ کرتا ہے اور اس کے حصّوں کو آپس میں ملاتا ہے ۔ پھر اسی کو گھنگھور گھٹا بنا دیتا ہے (اور دَل با دَل ابر کر دیتا ہے) (مخاطب !) تو دیکھتا ہے کہ اس میں سے پانی کے قطرے ٹپکتے ہیں اور اُتارتا ہے پہاڑوں کی طرف کے ابر سے اولے ، پھر جس کو چاہتا ہے اس کی طرف پہنچاتا ہے ، جس کو چاہتا ہے اس کی طرف سے ہٹاتا ہے ، قریب ہے کہ بجلی کی چمک بصارت اور بینائی کو نیست و نابود کردے (اُڑا لے جائے) ۔

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝۴۴

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؛ اللہ رات دن کو بدلتا رہتا ہے ۔ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً ؛ اس میں یقیناً عبرت ہے ، نصیحت ہے ۔ مگر کس کے لئے ؟ لِاُولِي الْاَبْصَارِ ؛ ان کے لئے جو چشمِ بینا اور دلِ دانا رکھتے ہیں ، جن کو بصیرت بھی ہے اور بصارت بھی ۔

ترجمہ :- اللہ رات دن کو بدلتا رہتا ہے ۔ اس میں بصیرت والوں کے لئے نصیحت ہے ۔

وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَاۗبَّةٍ مِّنْ مَّاۗءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ۭ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۴۵

وَاللّٰهُ خَلَقَ ؛ اللہ نے پیدا کیا ۔ كُلَّ دَاۗبَّةٍ ؛ ہر جاندار کو ۔ مِنْ مَّاۗءٍ ؛ پانی سے ۔ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي بَطْنِهٖ ؛ پھر ان میں سے بعض پیٹ کے بل رینگتے ہیں ۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰي رِجْلَيْنِ ؛ اور ان میں سے بعض دو پیر پر چلتے ہیں ۔ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓي اَرْبَعٍ ؛ اور ان میں سے بعض چوپائے چار پاؤں پر چلتے ہیں ۔ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ؛ خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ۔ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؛ اللہ ہر چیز پر قادر ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے ۔

ترجمہ :- اللہ نے ہر ایک جاندار کو پانی سے پیدا کیا ۔ ان میں سے بعض پیٹ کے بل رینگتے ہیں اور بعض دو پیر پر چلتے ہیں اور بعض چار پاؤں پر چلتے ہیں ۔ خدا جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے ۔ اللہ ہر شئے پر قادر ہے (جو چاہتا ہے کرتا ہے) ۔

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝۴۶

لَقَدْ اَنْزَلْنَا ؛ ہم نے اُتارا ۔ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؛ واضح آیتیں ، نشانیاں ، حق کو ظاہر کرنے والی ۔ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَاۗءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؛ خدا جس کو چاہتا ہے سیدھے راستہ پر چلاتا ہے ، صراطِ مستقیم کی ہدایت کرتا ہے ۔

ترجمہ :- ہم نے سمجھانے والے دلائل کو اُتار دیا (بیان کر دیا ہے) اور اللہ جس کو چاہتا ہے راہِ راست کی ہدایت کرتا ہے ۔

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۭ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝۴۷

وَيَقُوْلُوْنَ ؛ اور کہتے ہیں ۔ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ ؛ ہم اللہ اور رسول پر ایمان لاتے ہیں ۔ وَاَطَعْنَا ؛ اور اطاعت کرتے ہیں ، فرماں برداری کرتے ہیں ۔ ثُمَّ يَتَوَلّٰى ؛ پھر روگرداں ہوجاتے ہیں ، سرتابی کرتے ہیں ، پلٹ جاتے ہیں ۔ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؛ ان میں سے بعض لوگ ، بعض فرقے ، ان میں کی ایک جماعت ۔ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؛ اس کے بعد یعنی اقرارِ اطاعت کرنے کے بعد ۔ وَمَآ اُولٰۗىِٕكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ؛ اور یہ لوگ ایماندار نہیں ، صاحبِ یقین نہیں ، حقیقتاً ایمان نہیں رکھتے ۔

ترجمہ :- اور لوگ کہتے ہیں ہم خدا پر اور (اس کے) رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور اس کی اطاعت کرتے ہیں ۔ پھر اس کے بعد ان میں سے بعض پلٹ جاتے ہیں (روگرداں ہوجاتے ہیں) (ان کو ایمان سے کوئی سروکار نہیں) یہ ایمان دار نہیں ۔

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝۴۸

وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؛ اور جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بُلائے جاتے ہیں ۔ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ؛ کہ پیغمبر ان کے درمیان فیصلہ کرے ، مناسب حکم دے ۔ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؛ تو ان میں سے ایک جماعت ، ایک فریق ۔ مُّعْرِضُوْنَ ؛ اعراض کرتا ہے ، منہ موڑتا ہے ۔

ترجمہ :- اور جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بُلائے جاتے ہیں کہ رسول ان میں فیصلہ کرے (مناسب حکم دے) تو ان میں ایک فرقہ اعراض کرتا ہے (پہلو تہی کرتا ہے) ۔

وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ۝۴۹

وَاِنْ يَّكُنْ لَّهُمُ الْحَقُّ ؛ اور اگر ان کا کسی پر حق نکلتا ہے ۔ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ؛ تو آتے ہیں اس کی طرف مطیع ہوکر ، قبول کرتے ہوئے ۔

ترجمہ :- اور اگر ان کا کچھ حق نکلتا ہے تو ان کے پاس اطاعت کے ساتھ حاضر ہوتے ہیں ۔

اَفِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْۤا اَمْ یَخَافُوْنَ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۠﴿۵۰﴾ ع ١٠ ٦ ١٢

اَفِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ؛ کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے، مرض ہے، کچھ روگ لگا ہے؟ اَمِ ارْتَابُوْۤا ؛ یا ریب و شک میں پڑے ہیں ۔ اَمْ یَخَافُوْنَ ؛ کیا ان کو خوف ہوگیا ہے، ڈر ہوگیا ہے؟ اَنْ یَّحِیْفَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ؛ کہ ان پر خدا اور رسول ظلم کریں گے، ناانصافی برتیں گے ۔ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ؛ بلکہ یہی ظالم ہیں، بے انصاف ہیں، برسرِ ظلم ہیں ۔

ترجمہ :- کیا ان کے دلوں میں مرض ہے یا ان کو ریب و شک ہے؟ یا کیا اس بات سے ڈرتے ہیں کہ خدا اور رسول ان پر ظلم کریں گے (خدا و رسول ظالم نہیں) بلکہ یہی ظالم ہیں ۔

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ لِیَحْكُمَ بَیْنَهُمْ اَنْ یَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا ؕ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵۱﴾

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِیْنَ ؛ مسلمانوں کا قول تو یہ تھا ۔ ایمان دار کا یہ کہنا تھا ۔ اِذَا دُعُوْۤا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؛ جب اللہ اور اس کے رسول کی طرف بُلائے جاتے ۔ لِیَحْكُمَ بَیْنَهُمْ ؛ کہ ان کے درمیان حکم کرے، فیصلہ سنائے، انصاف کرے، جس کا حق اس کو دے ۔ کہ وہ کہتے ۔ اَنْ یَّقُوْلُوْا كَانَ کا اسم اور قَوْلَ الْمُؤْمِنِیْنَ خبر ہے ۔ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؛ ہم نے سُن لیا اور اطاعت کی ۔ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ؛ اور یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے، کامیاب ۔

ترجمہ :- جب مسلمان لوگ خدا اور رسول کی طرف بُلائے جاتے ہیں کہ ان میں حکم کرے انصاف کا، تو ان کا قول یہ ہے (اور وہ یہ عرض کرتے ہیں) ہم نے سُنا اور اطاعت کی ۔ اور یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے کامیاب ۔

وَ مَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ یَخْشَ اللّٰهَ وَ یَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۵۲﴾

وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؛ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے ۔ وَیَخْشَ اللّٰهَ ؛ اور خدا سے ڈرے ۔ وَیَتَّقْهِ ؛ اور اس کی مخالفت سے بچے ۔ اصل میں یَتَّقِیْهِ ہے ۔ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ؛ تو یہی ہیں فائز المرام ہونے والے، بامراد ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں، اللہ سے ڈرتے ہیں، اور اس کی مخالفت سے بچتے ہیں تو وہی ہیں مُراد پانے والے ۔

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ ۭ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۳﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ ؛ اور یہ لوگ اللہ کی قسم کھاتے ہیں ۔ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ؛ زوردار تاکیدی قسمیں ۔ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ ؛ کہ اگر تم ان کو حکم دو ۔ لَيَخْرُجُنَّ ؛ تو وہ ضرور نکل کھڑے ہوں گے ، وطن چھوڑیں گے ، جنگ کو چلیں گے ۔ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ؛ تم کہو قسمیں نہ کھاؤ ۔ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ؛ دستور کے مطابق طاعت چاہیئے ، معقول حکم برداری چاہیئے جس کو سب لوگ جانیں ۔ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ؛ بے شک تم جو کچھ کرتے ہو اس کی اللہ کو خبر ہے ۔ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے ، اس کو سب کچھ معلوم ہے ۔

ترجمہ :- اور لوگ اللہ کی بڑی زوردار قسمیں کھاتے ہیں کہ اگر تم ان کو حکم دو گے تو وہ ضرور نکل کھڑے ہوں گے ۔ تم کہو قسمیں نہ کھاؤ تمہاری فرماں برداری کی حقیقت معلوم ہے ۔ بے شک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے ۔

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۭ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾

قُلْ ؛ تم کہو ۔ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ؛ اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی بھی اطاعت کرو ۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا ؛ پھر اگر تم منہ پھیرو گے ، نہ مانو گے ۔ فَاِنَّمَا عَلَيْهِ مَا حُمِّلَ ؛ تو پیغمبر کے ذِمّہ وہی بار ہے جو ان پر ڈالا گیا ہے یعنی اطاعت اور عمل ۔ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ؛ اور تمہارے فرائض وہ ہیں جن کا بار اللہ نے تمہارے اوپر ڈالا ہے ۔ پیغمبر کا فرض تبلیغ کرنا تھا ، تمہارا فرض اطاعت کرنا ہے ۔ تم پر وہ چیز لازم ہے جو تم پر واجب کی گئی ہے یعنی اطاعت ۔ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ؛ اور اگر تم پیغمبر کی اطاعت کرو گے تو تم ہدایت پر رہو گے ۔ تم کو صحیح راستہ ملے گا ۔ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ ؛ اور پیغمبر کے ذِمّہ نہیں ہے ۔ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ؛ مگر واضح طور پر تبلیغ اور احکام پہنچانا ۔ پیغمبر نے تو اپنا کام کردیا اب اس کی اطاعت تمہارے ذِمّہ ہے ۔

ترجمہ :- تم کہو ۔ لوگو ! اللہ کی اطاعت کرو اور (اس کے) رسول کی بھی ۔ پھر اگر تم روگردانی کرو (نہ مانو) تو ان کے ذِمّہ وہ بار ہے جو ان پر ڈالا گیا ہے ۔ اور تمہارے فرائض وہ ہیں جن کا بار تم پر ڈالا گیا ہے ۔ پھر اگر تم ان کی اطاعت کرو گے تو سیدھا راستہ پاؤ گے ۔ پیغمبر کے ذِمّہ تو صرف واضح تبلیغ اور احکام پہنچانا ہے ۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾

وَعَدَ اللّٰهُ ؛ اللہ وعدہ فرماتا ہے ۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؛ ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں ۔ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ اور عملِ صالح کئے ، نیک کام کئے ۔ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ ؛ کہ وہ تم کو زمین میں حاکم بنائے گا ، اپنی قائم مقامی سے سرفراز کرے گا ۔ كَمَا اسْتَخْلَفَ ؛ جس طرح کہ خلیفہ بنایا تھا ۔ اَلَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؛ ان لوگوں کو جو ان سے پہلے گزرے ہیں ۔ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ ؛ اور ان کے لئے قائم کردے گا ، مستحکم کردے گا ، متمکن و جاگزیں کردے گا ۔ دِيْنَهُمْ ؛ اُن کے دین کو ۔ اَلَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ ؛ اس دین کو کہ ان کے لئے پسند کیا ، اس سے راضی ہوا ۔ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ ؛ اور اللہ بدل دے گا ان کو ۔ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؛ ان کے خوف کے بعد امن کو ۔ مگر ایک شرط سے کہ ۔ يَعْبُدُوْنَنِيْ ؛ میری ہی بندگی اور عبادت کریں ۔ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؛ کسی کو میرا شریک نہ بنائیں ۔ مجھ سے کچھ بھی شرک نہ کریں ۔ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ ؛ اور جو اس کے بعد بھی کفر کرے ، انکار کرے ، ناشکری کرے ۔ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ؛ پھر وہی ہیں فاسق ، بدکار ، بے حکم ، نافرمان ۔

ترجمہ :- خدا نے وعدہ کیا ہے ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان رکھتے ہیں اور عملِ صالح کرتے ہیں کہ ان کو زمین کا حاکم بنادے گا جس طرح کہ ان سے پہلے دوسروں کو حاکم بنایا تھا ۔ اور اس دین کو جس کو وہ پسند کیا ہے ان کے لئے استوار اور مضبوط کردے گا ۔ اور ان کے خوف کو امن سے بدل دے گا (بشرطیکہ وہ) میری ہی بندگی اور عبادت کریں ۔ کسی شئے کو میرا شریک نہ بنائیں ۔ اور جس نے اس کے بعد کفر کیا (ناشکری کی) تو وہی لوگ ہیں فاسق بدکار ۔

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؛ اور پابندی سے ، اچھی طرح سے نماز پڑھو ۔ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؛ اور زکوۃ دو ۔ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ؛ اور پیغمبر کی اطاعت کرو ۔ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ؛ تاکہ تم پر رحم کیا جائے ۔

ترجمہ :- اور تم نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم مستحق رحم ہو ۔

ع ۷ / ۱۳

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مُعْجِزِينَ فِي الْأَرْضِ ۚ وَمَأْوَاهُمُ النَّارُ ۖ وَلَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٥٧﴾

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ ان کفر کرنے اور ناشکری کرنے والوں کو نہ سمجھو ۔ مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؛ کہ ہم کو زمین میں عاجز کردیں گے ، بھاگ کر ہمارے ہاتھ سے کہاں جائیں گے ۔ وَمَاْوٰهُمُ النَّارُ ؛ اور ان کا ماویٰ ، ٹھکانہ اور مقام دوزخ ہے ۔ وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ؛ اور یہ کیا بُرا انجام اور ٹھکانہ ہے ، بازگشت ہے ۔

ترجمہ :- ان کافروں کو خیال نہ کرو کہ زمین میں (کہیں بھاگ کر) ہم کو عاجز کردیں گے اور ان کا ٹھکانہ تو دوزخ ہے اور یہ کیا ہی بُرا انجام ہے ۔

نہ تعظیمِ دیں ہے نہ حبِ نبی ہے ‏ ‏ شرائع تو گویا غلط کاریاں ہیں
خدا کو تمہاری غرض کیا پڑی ہے ‏ ‏ جو تم کو خدا ہی سے بیزاریاں ہیں ‏ ‏ (حسرت صدیقی)
جب سے دلِ زندہ تو نے ہم کو چھوڑا ‏ ‏ ہم نے بھی تری رام کہانی چھوڑی

تم نے خدا سے منہ موڑا ، خدا نے بھی تم سے اعراض کرلیا ۔ اب بھی توبہ کا دروازہ بند نہیں ۔ روؤ ، چیخو ۔ اپنے کرتوت پر نادم ہو ۔ خدا ارحم الراحمین ہے تم سے درگزر کردے گا ۔ نافرمانیوں کو معاف فرمادے گا ۔ پھر تمہاری وہی سابقہ عزت ہوگی ، حکومت ہوگی ، امن اور بےفکری ہوگی ۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنكُمُ الَّذِينَ مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنكُمْ
ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ۚ مِّن قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ تَضَعُونَ ثِيَابَكُم مِّنَ الظَّهِيرَةِ وَ
مِن بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ۚ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَّكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَهُنَّ ۚ
طَوَّافُونَ عَلَيْكُم بَعْضُكُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٥٨﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ اے ایمان والو ! لِيَسْتَاْذِنْكُمْ ؛ تم سے اذن طلب کریں ، اجازت لیں ، پروانگی مانگیں ۔ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؛ وہ لوگ جن کے مالک تمہارے ہاتھ ہوئے ہیں ، یعنی غلام ۔ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ؛ اور تم میں کے وہ لوگ جو بلوغ کو نہیں پہنچے ۔ حُلُمْ ؛ عقل ۔ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؛ تین بار تین وقت ۔ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ ؛ صبح کی نماز سے پہلے ۔ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ ؛ اور جس وقت اُتار کر رکھ دیتے ہو تمہارے کپڑوں کو ۔ مِنَ الظَّهِيْرَةِ ؛ دوپہر میں ۔ وَمِنْ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ؛ اور عشاء کی نماز کے بعد ۔ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ؛ یہ تین وقت تمہارے پردے کے ہیں ، کھلے رہنے کے ہیں ۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ ؛ نہ تم پر کوئی گناہ ہے نہ ان پر کوئی گناہ ۔ جُنَاحٌ ۔

گناہ ۔ بَعْدَهُنَّ ؛ ان اوقات کے سوائے ۔ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؛ پھرا کرتے ہیں ایک دوسرے کے پاس ۔ بچے ، غلام ایک دوسرے کے پاس جاتے ہی رہتے ہیں ۔ تاہم ان تین اوقات میں پوچھ کر گھر میں جانے کی ضرورت ہے ۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ ؛ ایسے ہی اللہ بیان کرتا ہے تمہارے سامنے ۔ الْاٰيٰتِ ؛ آیتوں کو ، نشانیوں کو ، احکام کو ۔ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ؛ اور اللہ علیم و حکیم ہے ۔ علم و حکمت والا ہے ۔

ترجمہ :- اے مسلمانو ! غلاموں اور بچوں کو چاہیئے کہ ان تین وقتوں میں تم سے اجازت لے کر (گھر میں ، حجروں میں) داخل ہوں صبح کی نماز سے پہلے اور ظہر کے وقت جب تم کپڑے اُتار دیتے ہو اور عشاء کی نماز کے بعد ، تین اوقات پردے اور خلوت کے ہیں ۔ ان تین اوقات کے سوائے نہ تم پر کوئی گناہ ہے نہ ان پر ۔ تمہارے میں کے بعض بعض کے پاس بکثرت پھرا کرتے اور آتے جاتے ہیں ۔ اللہ اپنی آیتوں کو تمہارے سامنے اسی طرح صاف صاف بیان کرتا ہے اور اللہ علم و حکمت والا ہے ۔

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٥٩

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ ؛ اور جب پہنچ جائیں تم میں کے بچے عقل و بلوغ کو ۔ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا ؛ تو ان کو بھی چاہیئے کہ اذن ، اجازت حاصل کریں ۔ كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؛ جیسے کہ اذن و اجازت حاصل کرتے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے ۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؛ اسی طرح اللہ صاف بیان کرتا ہے تمہارے سامنے اپنے احکام کو ۔ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ؛ اور اللہ علیم و حکیم ہے کہ تمہارے حال سے واقف ہے اور حکمت کے مطابق حکم دیتا ہے ۔

ترجمہ :- اور جب تم میں کے بچے جوانی کو پہنچ جائیں تو ان کو بھی چاہیئے کہ اذن و اجازت حاصل کریں جیسے کہ اجازت لیتے ہیں ان سے پہلے کے لوگ ۔ ایسے ہی اللہ صاف صاف بیان کرتا ہے تم سے اپنے احکام کو ۔ اور اللہ علیم بھی ہے اور حکیم بھی ۔

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝٦٠

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَآءِ ؛ اور خانہ نشین عورتیں، گھر میں بیٹھی رہنے والی بڑی بوڑھیاں ۔ اَلّٰتِیْ لَا یَرْجُوْنَ نِکَاحًا ؛ جن سے نکاح کرنے کی لوگ اُمید نہیں رکھتے کیوں کہ وہ بوڑھی ہیں ۔ فَلَیْسَ عَلَیْهِنَّ جُنَاحٌ ؛ تو ان پر کوئی گناہ نہیں ۔ اَنْ یَّضَعْنَ ثِیَابَهُنَّ ؛ کہ اپنے کپڑے اُتار رکھیں ۔ وَضَعَ یَضَعُ ؛ اُتارنا ۔ رکھنا ۔ غَیْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِیْنَةٍ ؛ بحالیکہ ظاہر نہ کریں، نہ دکھائیں بناؤ سنگھار کی چیزیں ۔ تمام جسم کی زینت ایک طرف اور چہرے کی زینت ایک طرف ۔ یعنی مردوں کو اپنی صورت نہ دکھائیں ۔ وَاَنْ یَّسْتَعْفِفْنَ ؛ اور یہ کہ پرہیز کریں، بچیں، احتیاط رکھیں ۔ عَفَاف ۔ پاکدامنی ۔ بچنا ۔ عَفِیْفَه ۔ پاکدامن عورت ۔ عِفَّتٌ ۔ پاکدامنی ۔ خَیْرٌ لَّهُنَّ ؛ تو ان کے لئے بہتر ہے ۔ یعنی جوان عورتیں ایک طرف بوڑھی عورتیں بھی مردوں کے سامنے اگر منہ پر نقاب چھوڑ کر رکھیں تو بہتر ہے ۔ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ؛ اور اللہ تمہاری باتیں سنتا ہے اور تمہارے حال سے باخبر ہے ۔

ترجمہ :- اور وہ خانہ نشین عورتیں جن سے نکاح کی لوگ اُمید نہیں رکھتے (یعنی شادی کرنے کے قابل نہیں) ۔

تو ان پر کوئی گناہ نہیں ۔ اگر وہ اپنے کپڑے اُتار رکھیں (منہ پر سے برقع اُٹھادیں) یہ نہیں کہ دکھاتی پھریں اپنی زینت، اپنے بناؤ سنگار کو، اگر اس سے بھی پرہیز کریں اور احتیاط کریں تو ان کے لئے بہتر ہے اور اللہ سمیع و علیم ہے ۔

صاحبو ! حکم دیا جارہا ہے کہ جوان عورتیں تو ایک طرف بوڑھی عورتیں بھی اپنا محلِ زینت یعنی چہرہ مردوں کو نہ دکھائیں ۔ مگر آج کل مسلمان جوان عورتیں بے پردہ پڑی پھرتی ہیں ۔ اس بے پردگی کو لوازمِ تہذیب میں سے سمجھتے ہیں ۔ انگریز اور انگریزن کی طرح کھلی موٹر میں بیٹھی ہوئی نکلتی ہیں ۔ بعض محلّہ ایسے ہیں کہ پردہ کرنے والوں کو ان کے محلّہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ۔ اور ایک خلافِ شرع رسم مسلمان عورتوں میں عام ہے ۔ دیور، جیٹھ، چچیرے، پھپھیرے، ممیرے بھائی جو غیر محرم ہیں، ان کے سامنے بے تکلف نکلتی ہیں، بے پردہ رہتی ہیں ۔

آج کل کی عورتوں کے لباس پر ذرا غور کرو، عَارِیَاتٌ، کَاسِیَاتٌ ؛ ننگی کی ننگی اور کپڑے پہنے ہوئے بھی ۔ یہ جالی، یہ والا، یہ بلوز ۔ یہ نیم آستین، کرتے، یہ کرتنیاں سب عَارِیَاتٌ کَاسِیَاتٌ میں داخل ہیں ۔

بعض لوگ کہتے ہیں کہ منہ، دو ہاتھ اور دو پاؤں ظاہر ہوں تو کوئی مضائقہ نہیں، مگر یہ نماز پڑھنے کی حالت میں ہے نہ کہ غیر مردوں کے سامنے رہنے کی حالت میں ۔ آج کل تو یوروپ میں ہوا چل رہی ہے کہ کپڑوں سے جسم کو برابر ہوا نہیں لگتی جو مضرِ صحت ہے ۔ ان کا خیال ہے کہ کپڑے پہننا خلافِ فطرت ہے ۔ وہ خود کو جانوروں پر قیاس کرتے ہیں ۔ اُن کو اُن کا یہ خیال مبارک ۔ ہمارے پاس تو انسان بڑے لطیف جسم کا ہے ۔ جانوروں کی طرح اس کے جسم پر اتنے بال نہیں کہ اس کی حفاظت کرسکیں ۔ اب ذرا سمجھ کر جواب دیں کہ گرمی سردی سے حفاظت کے لئے کپڑے پہننا فطرت کے خلاف ہے یا عینِ فطرت ۔ خیر !

یہ بات یاد رکھو کہ مقدمہ واجب کا واجب اور حرام کا حرام ۔ اس بے پردگی کے نتائج کیا ہیں ؟ ان کا ضمیر خود ان کو ملامت کرتا ہے ۔ ہمارے بیان کرنے کی کیا ضرورت ہے ۔ شرم و حیا انسان کی فطرتی صفت ہے ۔ پردے سے نکلنا، بے پردہ ہو جانا، فطرت سے خارج ہونا، شرم و حیا سے عداوت کرنا ہے ۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ

أَن تَأْكُلُوا مِن بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ

أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُم مَّفَاتِحَهُ

أَوْ صَدِيقِكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا ۚ فَإِذَا دَخَلْتُم بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ

تَحِيَّةً مِّنْ عِندِ اللَّهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً ۚ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦١﴾ ع ۸ ۱۴

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ ؛ اندھے، نابینا پر کوئی حرج نہیں، کوئی تنگی نہیں، کوئی مضائقہ نہیں۔ وَلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ ؛ اور نہ لنگڑے پر کچھ تکلیف ہے، تنگی ہے، گناہ ہے۔ وَلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؛ اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے۔ وَلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ؛ اور نہ خود تم لوگوں پر۔ اَنْ تَاْكُلُوْا ؛ کہ کھاؤ۔ مِنْ بُيُوْتِكُمْ ؛ اپنے گھروں سے۔ اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ ؛ یا اپنے باپوں کے گھروں سے۔ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ ؛ یا اپنی ماؤں کے گھروں سے۔ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ ؛ یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے۔ اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ ؛ یا اپنی بہنوں کے گھروں سے۔ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ ؛ یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے۔ اَوْ بُيُوْتِ عَمّٰتِكُمْ ؛ یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے۔ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوٰلِكُمْ ؛ یا اپنے ماموؤں کے گھر سے۔ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ ؛ یا اپنی خالاؤں کے گھر سے۔ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗ ؛ یا ان گھروں سے جن کی کنجیاں تمہاری ملک میں ہیں، یعنی اپنی بیویوں اور تمہارے ان گھروں سے جو خادموں کے زیر نگرانی ہیں۔ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؛ یا اپنے دوست کے گھر سے۔ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ ؛ تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؛ کہ کھاؤ مل کر یا جدا جدا، مگر مل کر کھانے میں برکت ہے۔ سب کو برابر کھانا سالن پہنچتا ہے۔ ایک کا کھانا دو کو، دو کا کھانا تین کو بس ہوجاتا ہے۔ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا ؛ جب تم اپنے گھر میں جاؤ۔ فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ؛ تو اپنے لوگوں کو سلام کرو۔ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؛ بطور دعائے زندگی کے خدا کی طرف سے۔ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؛ یہ مبارک اور اچھا کام ہے۔

صاحبو! یہ طریقہ آج کل بالکل متروک ہوگیا ہے۔ اپنے گھر میں یا کسی کے گھر میں داخل ہونے سے پہلے پکار کر السلام علیکم کہو۔ اور پھر اندر جانے کی اجازت مانگو اور یوں کہو: کیا میں اندر آؤں؟ یا عربی میں یوں کہو اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ ءَ اَدْخُلُ؟ اس سے تمہارے اور تمہارے دوستوں کے گھروں پر برکت نازل ہوگی۔ نیز ممکن ہے کہ تمہارے ہی گھر میں تمہاری عورتوں سے ملنے کے لئے دوسری عورتیں آئیں جو تم سے پردہ کرتی ہوں۔ اس طرح اجازت طلب کرنے سے پردہ کرنے والی عورتیں ہٹ جائیں گی۔ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ؛ اسی طرح صاف بیان کرتا ہے اللہ تم کو اپنی آیتیں۔ لَعَلَّكُمْ

گھر میں آواز دے کر جانا چاہئے

تَعْقِلُوْنَ ؛ تاکہ تم کچھ سوچو سمجھو، ذرا عقل سے کام لو۔

ترجمہ :- اندھے کے لئے کوئی مضائقہ نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی مضائقہ ہے اور نہ مریض پر کوئی مضائقہ ہے اور نہ خود تم پر کہ کھالو اپنے گھروں سے یا اپنے باپ کے گھر سے یا اپنی ماں کے گھر سے یا اپنے بھائی کے گھر سے یا اپنی بہن کے گھر سے یا اپنے چچا کے گھر سے یا اپنی پھوپی کے گھر سے یا اپنے ماموں کے گھر سے یا اپنی خالہ کے گھر سے یا ان گھروں سے جن کی کنجیاں تمہارے ہاتھ میں ہیں یا تمہارے دوست کے گھر سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں اگر مل کر کھاؤ یا جُدا جُدا کھاؤ۔ پھر جب گھر میں داخل ہونے لگو تو اپنے لوگوں پر سلام کرو بطور دُعا کے جو اللہ کی طرف سے باعثِ برکت وخوبی ہے۔ اللہ تعالیٰ اسی طرح صاف صاف اپنی آیتوں کو بیان فرماتا ہے تاکہ تم عقل اور سمجھ بوجھ سے کام لو۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِذَا كَانُوا مَعَهُ عَلَىٰ أَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوا حَتَّىٰ يَسْتَأْذِنُوهُ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَأْذِنُونَكَ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ فَإِذَا اسْتَأْذَنُوكَ لِبَعْضِ شَأْنِهِمْ فَأْذَن لِّمَن شِئْتَ مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٢﴾

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ ؛ مسلمان تو وہی ہیں، اس کے سوا نہیں کہ وہی حقیقی ایماندار ہیں۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؛ جو اللہ پر اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں۔ وَاِذَا كَانُوْا مَعَهٗ ؛ اور جب وہ ان کے ساتھ ہوتے ہیں۔ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ ؛ کسی ایسے کام پر جو ان کو جمع کرے۔ لَمْ يَذْهَبُوْا ؛ تو چل نہیں دیتے۔ حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؛ جب تک کہ پیغمبر سے اذن و اجازت حاصل نہیں کرتے، ان سے پروانگی نہ لیں۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ ؛ اے پیغمبر جو لوگ تم سے اجازت لیتے ہیں، اذن حاصل کرتے ہیں۔ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؛ وہی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اور مانتے ہیں اللہ کو اور اس کے رسول کو۔ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ ؛ پھر جب اذن و اجازت طلب کریں تم سے۔ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ ؛ اپنے کسی کام کے لئے۔ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ ؛ پھر تم ان میں سے جس کو چاہو اجازت دو۔ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؛ اور اللہ سے ان کے لئے مغفرت طلب کرو، معافی کی دُعا مانگو۔ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؛ بے شک اللہ غفور رحیم ہے، بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

ترجمہ :- ایماندار اور مسلمان تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں اور جب کسی جمع ہونے کے کام کے لئے ضرورت ہوتی ہے تو ان کے (رسول کے) پاس رہتے ہیں اور چل نہیں دیتے

جب تک کہ وہ ان سے (پیغمبر سے) اجازت و اذن حاصل نہیں کر لیتے ہیں ۔ جو لوگ تم سے اذن
اور اجازت حاصل کر لیتے ہیں وہی لوگ ہیں ایمان رکھتے اور دل سے مانتے اللہ اور اس کے
رسول کو ۔ پھر جب تم سے اپنے کسی کام کے لئے اجازت طلب کریں تو تم ان میں سے جس کو چاہو
اجازت دو اور ان کے لئے اللہ سے دُعائے مغفرت بھی کرو کیوں کہ اللہ غفور رحیم ہے ۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ
فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

لَا تَجْعَلُوْا ؛ نہ کرو، نہ بناؤ، نہ سمجھو ۔ دُعَآءَ الرَّسُوْلِ ؛ پیغمبر کے بُلانے، ان کے پکارنے کو ۔ بَيْنَكُمْ ؛ اپنے درمیان، آپس میں ۔ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؛ جس طرح کہ تمہارے بعض بعض کو بُلاتے ہیں، پکارتے ہیں، ایک دوسرے کو آواز دیتے ہیں ۔ قَدْيَعْلَمُ اللّٰهُ ؛ اللہ تو خوب واقف ہے، اس کو اچھی طرح علم ہے، خوب جانتا ہے ۔ اَلَّذِيْنَ يَتَسَلَّلُوْنَ ؛ جو سٹک جاتے، کھسک جاتے، چھپ کر نکل جاتے ہیں ۔ مِنْكُمْ ؛ تم میں کے ۔ لِوَاذًا ؛ نظر بچا کر چھپنے کے لئے، پناہ ڈھونڈنے کے لئے ۔ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ ؛ پھر ان کو ڈرنا چاہیے، ان کو الحذر کہنا چاہیے جو ۔ يُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖ ؛ پیغمبر کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ۔ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ ؛ کہ ان پر آ پڑے کوئی فتنہ اور خرابی، آفت خود دنیا ہی میں ۔ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ؛ یا پہنچے ان کو المناک عذاب، دکھ کی مار ۔

ترجمہ :- تم لوگ اپنے درمیان پیغمبر کو ایسا نہ بُلاؤ اور نہ پکارو جیسا کہ تم میں کے بعض بعض کو پکارتے ہیں ۔
اللہ کو خوب علم ہے تم میں کے ان لوگوں کا جو آنکھ بچا کر کھسکتے اور چل دیتے ہیں ۔ پھر جو لوگ
پیغمبر کے حکم کا خلاف کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے کہ ان پر کوئی فتنہ برپا نہ ہو یا ان پر
المناک عذاب آجائے ۔

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ يَعْلَمُ
مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؕ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٦٤﴾ ع ۹ ۱۵

اَلَآ ؛ ہاں ہاں، ہوشیار! خبردار! سنتے ہو! یاد رکھو! لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب خدا کا ہے ۔ قَدْيَعْلَمُ ؛ وہ خوب جانتا ہے، اس کو بالکل علم ہے ۔ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ ؛ جس حال میں تم ہو، تم جس رنگ

میں ہو۔ وَيَوْمَ يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ ؛ اور اس دن کا خیال رکھو جس دن تم اس کے دربار میں جاؤ گے۔ اور سب لوگ اس کی طرف واپس کیے جائیں گے، اسی کی طرف رجوع کرو گے۔ فَيُنَبِّئُهُمْ ؛ پھر وہ ان کو بتادے گا، خبر دے گا۔ بِمَا عَمِلُوْا ؛ ان کاموں کا کہ انھوں نے کیا ہے۔ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ؛ اور اللہ کو ہر شئے کا علم ہے، وہ سب کچھ جانتا ہے۔

ترجمہ:- ہاں! اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ وہ خوب جانتا ہے تم جس حال پر ہو۔ اور ذرا اس دن کا خیال رکھو جس دن سب لوگ دربارِ الٰہی میں حاضر ہوں گے پھر وہ انہیں ان کے تمام اعمال کو بتادے گا (ایک ایک کی خبر دے گا) اور اللہ تو سب کچھ جانتا ہی ہے۔

صاحبو! اس آیت میں اللہ تعالیٰ لوگوں کو پیغمبر کے پکارنے کا ادب سکھاتا ہے، ان کو بُلانے کے طریقہ کی تعلیم دیتا ہے۔ صحابہ کی حالت یہ تھی کہ نظر اُٹھا کر بھی پیغمبر کو بہ مشکل دیکھتے تھے۔ بعض لوگ اپنے منہ میں کنکریاں رکھتے تھے کہ کہیں زیادہ زور دار آواز نہ نکلے۔ کیا خرابی ہے ان لوگوں کی ان گستاخوں کی، ان بے ادبوں کی، جو پیغمبر کو اپنا مثل اور اپنا ایک بھائی سمجھتے ہیں۔ افسوس! جو ان کے بھائی تھے، یعنی علی مرتضیٰؓ وہ حضرتؐ کو کیا سمجھتے ہیں، کیا کہتے ہیں وَيْحَكَ اَنَا عَبْدٌ مِنْ عَبِيْدِ مُحَمَّدٍ۔ افسوس ہے تجھ پر، میں محمدؐ کے غلاموں میں کا ایک غلام ہوں، ان کے بندوں میں کا ایک بندہ ہوں۔ فاروقِ اعظمؓ کہتے ہیں كُنْتُ عَبْدَهٗ وَخَادِمَهٗ۔ ''میں ان کا غلام تھا، خادم تھا۔ میں ہمیشہ لکھتا ہوں اور لکھوں گا کہ رسولِ خدا میں دو جہتیں ہیں۔ ایک مشترک امر یعنی انسانیت۔ اور ایک مابہ الامتیاز یعنی ان کی پیغمبری اور اشرف المخلوقات ہونا۔ انسانیت پر کافروں کی نظر پڑتی تھی۔ وہ کہتے تھے: مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ☆۔ اور ان کے مابہ الامتیاز پر صحابہ اور اولیاء کی نظر پڑتی تھی۔ اللہ اپنے رسول کی محبت اور ان کا ادب اور ان کی تعظیم کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعٌ وَسَبْعُوْنَ اٰيَةً وَسِتُّ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ فرقان مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں ستتر (۷۷) آیتیں اور چھ (۶) رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ۙ﴿۱﴾

تَبٰرَكَ ؛ برکت والا ہے، بابرکت ہے۔ اَلَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ ؛ جس نے قرآن اُتارا۔ عَلٰى عَبْدِهٖ ؛ اپنے بندہ پر۔ لِيَكُوْنَ ؛ تا کہ ہو۔ لِلْعٰلَمِيْنَ ؛ تمام دنیا جہاں والوں کو۔ نَذِيْرًا ؛ ڈرانے والا۔

ترجمہ:- وہ (خدا) بابرکت ہے جس نے اپنے بندہ پر قرآن اُتارا تا کہ وہ تمام جہاں والوں کو ڈرانے والا ہو۔

☆ سورۂ فرقان۔ یہ کیسا رسول ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں پھرتا ہے (اکیڈمی)

صاحبو! خدا کے سوائے جتنے ہیں سب اس کے بندے ہیں۔ جو جتنی اطاعت کرے گا اتنی ہی اس میں بندگی ہوگی۔ پیغمبر میں بہ نسبت دوسروں کے زیادہ بندگی ہے، خدا کی زیادہ اطاعت ہے۔ اسی کی وجہ سے ان پر وحی اُترتی ہے۔ کمالِ عبدیت پوچھو تو محمد رسول اللہ ﷺ میں ہے۔ اس لحاظ سے "عبداللہ" محمد رسول اللہؐ ہی ہیں۔ اسی لئے حضرت کو عبدہ و رسولہ کہتے ہیں۔ اس عبدیت ہی کی وجہ سے معراج شریف ہوا۔ سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ ؛ لوگوں میں خصوصیت سے جس صفتِ الٰہی کا ظہور ہوتا ہے وہ اس کا عبد کہلاتا ہے۔ مثلاً عبدالرحمٰن ایک رحمتِ عام والا جس میں خدا کی رحمانیت ظاہر ہو۔ عبدالقادر، جو مظہرِ قدرتِ الٰہی ہو۔ عبدالعزیز، جو مظہرِ عزت ہو۔ اور جس میں تمام صفاتِ الٰہی ہوں وہ بے شک عبداللہ ہے۔ چونکہ محمد رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے مظہرِ اتم ہیں اس لئے وہی عبداللہ ہیں۔ محسنؔ کہتے ہیں ؎

خدانے زیب و زینت کی جو بزمِ آفرینش کی لگایا قدِ آدم آئینہ اس میں ترے قد کا (محسنؔ کاکوروی)

یعنی اللہ تعالیٰ کے تمام کمالات کا ظہور محمد رسول اللہ ﷺ سے ہوتا ہے۔ آئینہ خود نظر نہیں آتا مگر دوسروں کو دکھا دیتا ہے۔ اسی طرح محمد رسول اللہ ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے تمام صفات و کمالات نمایاں ہوتے ہیں۔ عبداللہ آئینۂ اللہ ہوتا ہے۔ اللہ کے نور سے محمد رسول اللہ، محمد رسول اللہ کے نور سے سارے عبادُ اللہ۔ اَنَا مِنْ نُورِ اللّٰہِ وَکُلُّھُمْ مِنْ نُورِیْ۔ ☆

محمد رسول اللہ خدا کے مظہر اتم ہیں

اکثر اولیاء سے بہ توسط نبی کریم کے بعض کمالاتِ الٰہی نمایاں ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ لوگوں کو دھوکہ ہوتا ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ ہم اللہ سے لیتے ہیں اور اللہ کو دیکھتے ہیں، ان لوگوں کی نظر سے عینکِ وجہِ الٰہی شفاف ہونے کی وجہ نظر نہیں آتی ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ ہم خدا سے لیتے ہیں یا اس کو دیکھتے ہیں۔ بے شک دیکھتے ہیں مگر نورِ محمدی کے توسط سے۔

نہ اُٹھا ہے نہ اُٹھے گا کبھی یہ بیچ سے پردہ تو اے نورِ خدا! بے شک حجابِ روئے وحدت ہے (حسرتؔ صدیقی)

ہر ایک سے کچھ نہ کچھ کمالاتِ محمدی نمایاں ہوتے ہیں۔ دنیا جہانِ آئینہ خانہ ہے۔ بعض چھوٹے آئینوں نے گیسوئے محمد کو دکھایا۔ ان کو کیا نظر آیا؟ ظلمت، تاریکی۔ بعض نے روئے محمدی کو دکھایا۔ بعض ذاتِ محمدی کے محاذات کی وجہ سے سر سے پاؤں تک محمد رسول اللہ کو دکھا دیتے ہیں۔ یہ لوگ کامل فنافی الرسول ہوتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں اَنَا عَبْدُ اللّٰہِ تَابِعٌ لِمُحَمَّدٍ عَبْدِ اللّٰہِ اس چھوٹے سے آئینہ میں بھی جو کچھ نظر آتا ہے وہ بڑے آئینہ کے محاذات کی وجہ سے نظر آرہا ہے۔ کدھر قدآدم آئینہ، کدھر چھوٹا آئینہ۔ کدھر خدا سے لینے والا کدھر محمد رسول اللہ سے لینے والا۔

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِیْرًا ②

اَلَّذِیْ ؛ وہ خدا جو۔ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ اسی کی ہے بادشاہی آسمانوں اور زمین کی۔ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا ؛ اس نے کسی کو اپنا بیٹا نہیں قرار دیا، بنایا۔ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ ؛ اور نہیں ہے اس کا کوئی شریک۔ فِی الْمُلْكِ ؛

☆ ترجمہ: میں اللہ کے نور سے ہوں اور سب میرے نور سے ہیں۔

بادشاہی میں ۔ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ؛ اور ہر شئے کو پیدا کیا، مخلوق کیا ۔ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ؛ پھر جُدا جُدا اور ٹھیک ٹھیک اندازہ کیا، ہر شئے کو اس کے حوصلہ کے مطابق بنایا ۔

ترجمہ :- وہ جس کی آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اس نے کسی کو اپنا بیٹا مقرر نہیں کیا اور جس کی بادشاہی میں اس کا کوئی شریک نہیں ، سب کو اس نے پیدا کیا اور ٹھیک اندازہ سے پیدا کیا (مستحق کو اس کا حق دیا) ۔

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ۝

وَاتَّخَذُوْا ؛ اور لوگوں نے بنالیا ہے، اور مان لیا ہے ۔ مِنْ دُوْنِهٖ ؛ خدا کو چھوڑ کر، اس کے سوائے ۔ اٰلِهَةً ؛ معبودوں کو، دیوتاؤں کو ۔ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا ؛ جو کچھ پیدا نہیں کر سکتے ۔ ذراتِ عالم میں سے ایک ذرّہ تو پیدا کرلو ۔ ایک چونٹی میں روح تو پھونک دو ۔ وہ کیا پیدا کریں گے؟ وَهُمْ يُخْلَقُوْنَ ؛ اور وہ تو خود مخلوق ہیں، خدا کے پیدا کئے ہوئے ہیں ۔ وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ؛ اور مالک نہیں ہیں خود اپنے لئے، ان کے اختیار میں نہیں ۔ ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا ؛ نہ ضرر نہ نفع، نہ زیاں نہ سود، نہ شر نہ خیر، نہ بُرا نہ بھلا ۔ یعنی سب اللہ کے ہاتھ میں ہے ۔ وَلَا يَمْلِكُوْنَ ؛ اور مالک نہیں ہیں، ان کے اختیار میں نہیں ہے ۔ مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً ؛ نہ موت نہ حیات، نہ مرنا نہ جینا ۔ وَلَا نُشُوْرًا ؛ اور نہ پھر قبروں میں سے اُٹھنا ۔

ترجمہ :- اور لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر معبودوں کو مان لیا ہے جو کچھ بھی پیدا نہیں کر سکتے ۔ وہ خود ہی (مخلوق ہیں خدا کے) پیدا کئے ہوئے ہیں ۔ خود ان کے لئے ان کے ہاتھ میں نہ نفع ہے نہ نقصان ہے اور نہ مرنا نہ جینا اور نہ قبروں سے جی اُٹھنا ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۚ فَقَدْ جَاۗءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ۝

معانقہ ۱۰ عند المتاخرین ۱۲

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ اور کافروں اور منکروں نے کہا (اور اب بھی کہتے ہیں) ۔ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ ؛ نہیں ہے مگر یہ، جھوٹ، مَن گھڑت باتیں ۔ اِفْتَرٰىهُ ؛ کہ باندھ لیا ہے، گھڑ لیا ہے ۔ وَاَعَانَهٗ ؛ اور ان کی اعانت اور مدد کی ہے ۔ عَلَيْهِ ؛ اس جھوٹ پر ۔ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ؛ دوسرے لوگوں نے ۔ فَقَدْ جَاۗءُوْ ظُلْمًا وَّزُوْرًا ؛ یا پھر یہ پیغمبر کو جھٹلانے والے، ظلم کرنے والے ان کو جھٹلانے کی حد کو پہنچ گئے ہیں ۔ یہ جھٹلانے والے خود جھوٹے ہیں، ظالم ہیں ۔

ترجمہ :- اور کافروں نے کہا یہ سب مَن گھڑت اور نرا جھوٹ ہے اور اس کی اس پر دوسرے لوگوں نے اعانت و مدد کی ہے۔ پھر یہ لوگ پہنچ گئے ہیں ظلم اور جھوٹ کی حد کو۔

وَقَالُوٓا اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيلًا ﴿۵﴾

وَقَالُوْا ؛ اور لوگوں نے کہا۔ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ؛ پرانے قصہ کہانیاں ہیں، اسٹوریاں اور نقلیں ہیں۔ اِكْتَتَبَهَا ؛ جس کو اس پیغمبر نے لکھ لیا ہے۔ فَهِيَ تُمْلٰى عَلَيْهِ ؛ پھر وہ قصے اس کو لکھائے جاتے ہیں۔ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ؛ صبح و شام۔

ترجمہ :- اور لوگوں نے کہا یہ سب پرانے قصہ کہانیاں ہیں جن کو خود انھوں نے (پیغمبر نے) لکھ لیا ہے اور دوسروں نے بھی ان کو لکھوایا ہے صبح و شام۔

قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِي يَعْلَمُ السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۶﴾

قُلْ ؛ پیغمبر! تم کہو۔ اَنْزَلَهٗ ؛ اس کو یعنی پیغمبروں کے حالات کو، عبرت خیز واقعات کو اُتارا ہے۔ الَّذِيْ يَعْلَمُ السِّرَّ ؛ جو چھپی باتوں کو جانتا ہے، اس کے پاس سر علانیہ ہے، راز ظاہر ہے، پوشیدہ عیاں ہے۔ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ خواہ وہ آسمانوں میں ہو یا زمین میں تمام بھیدوں کو جان کر بھی۔ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ؛ وہ تو غفور و رحیم ہے۔

ترجمہ :- تم کہو جو آسمانوں اور زمین کی مخفی باتوں کو جانتا ہے اسی نے قرآن کو اُتارا ہے۔ (سب جان کر بھی) وہ تو غفور و رحیم ہے۔

وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ۙ
لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ﴿۷﴾

جو لوگ حقیقتِ محمدی سے واقف نہیں، جن کی نظر حضرتؐ کی بشریت پر پڑتی ہے۔ وَقَالُوْا ؛ اور وہ کہتے ہیں۔ مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ ؛ یہ کیسا پیغمبر ہے؟ يَاْكُلُ الطَّعَامَ ؛ ہماری طرح وہ بھی کھانا کھاتا ہے۔ وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ ؛ اور بازاروں میں پھرتا ہے۔ لَوْلَا ؛ کیوں نہیں۔ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ ؛ ان کی طرف فرشتہ اُترا، اُتارا گیا۔ اگر فرشتہ اُترتا۔ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ؛ پھر اس کے ساتھ ایک ڈرانے والا ہوتا۔ نادان نہیں سمجھتے کہ فوج آتی ہے تو فائر کرتی ہے اور فوراً سزا ہو جاتی ہے۔

ترجمہ :- اور (ناواقف لوگ) کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے (جو ہماری طرح) کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں گھومتا پھرتا ہے کیوں نہیں ایک فرشتہ اُتارا گیا پھر اس کے ساتھ ایک ڈرانے والا ہوتا۔

اَوْ يُلْقٰۤى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ وَ قَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾

اَوْيُلْقٰى اِلَيْهِ كَنْزٌ ؛ یا اس پر ایک خزانہ اُتارا جاتا ۔ اَوْتَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ ؛ یا اس کے پاس ایک باغ ہوتا ۔ يَاكُلُ مِنْهَا ؛ کہ اس سے کھاتا ۔ وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ ؛ اور ان ظالموں نے کہا ۔ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ ؛ تم اتباع نہیں کرتے ۔ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ؛ مگر ایک ایسے شخص کی جس پر جادو ہوا ہے ۔

ترجمہ :- یا اس کو ایک خزانہ ملتا یا اس کے پاس ایک باغ ہوتا جس سے کھاتا رہتا ۔ اور ان ظالموں نے کہا تم لوگ ایسے شخص کی اتباع کرتے ہو جس پر سحر ہوگیا ہے ۔

اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ﴿۹﴾ ع

اُنْظُرْ ؛ پیغمبر! ذرا دیکھو! كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ ؛ ان لوگوں نے تمہارے متعلق کیسی کیسی مثالیں دیں ، کیسی باتیں کہتے ہیں ۔ فَضَلُّوْا ؛ پھر وہ گمراہ ہوگئے ، چاہِ ضلالت میں گر گئے ۔ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ؛ پھر ان کو استطاعت نہیں ، ان سے نہیں ہوسکتا ۔ سَبِيْلًا ؛ صحیح راستہ پر پہنچنا ۔ اب حق رسی کی ان کے لئے کوئی سبیل نہیں ۔

ترجمہ :- دیکھو! یہ لوگ تمہارے متعلق کیا کیا کہہ رہے ہیں! اور چاہِ ضلالت میں گر رہے ہیں (اور گمراہ ہورہے ہیں) اب حق رسی کی ان کے لئے کوئی سبیل نہیں (کوئی راستہ نہیں) ۔

تَبٰرَكَ الَّذِيْۤ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَ يَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾

تَبٰرَكَ الَّذِيْ ؛ وہ بڑی برکت والا ہے ۔ اِنْ شَآءَ ؛ اگر چاہے ۔ جَعَلَ لَكَ ؛ تو تم کو دے ۔ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ ؛ اس سے بہتر ۔ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؛ ایسے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ۔ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ؛ اور تم کو محل بھی دے ، گھر دے ۔ جمعِ قَصْرٌ ۔ مقصورہ ۔ حجرہ ۔ قُصُوْر ۔ نقصان ۔

ترجمہ :- وہ خدا بڑی برکت والا ہے ۔ اگر وہ چاہے تو تم کو اس سے بہتر دے ایسے باغ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ۔ اور تم کو بڑے بڑے گھر بھی دے ۔

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ وَ اَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ﴿۱۱﴾

بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ؛ بلکہ یہ سب لوگ قیامت ہی کی تکذیب کرتے ہیں ، اس کو نہیں مانتے ۔ وَاَعْتَدْنَا ؛ اور ہم نے تیار رکھا ہے ۔ لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ ؛ ایسے شخص کے لئے جو قیامت کا انکار کرتا ہے ، اس کی تکذیب کرتا ہے ۔ سَعِيْرًا ؛ دوزخ جس میں آگ بھڑکتی ہے ۔

ترجمہ:- بلکہ یہ لوگ قیامت ہی کی تکذیب کرتے ہیں (اس کو نہیں مانتے) اور ہم نے اس شخص کے لئے جو قیامت کا یقین نہیں رکھتا (اس کو جھٹلاتا ہے) شعلہ زن دوزخ تیار کر رکھی ہے۔

إِذَا رَأَتْهُم مِّن مَّكَانٍ بَعِيدٍ سَمِعُوا لَهَا تَغَيُّظًا وَزَفِيرًا ﴿١٢﴾

اِذَا رَاَتْهُمْ ؛ جب ان کو دوزخ، یا دوزخ کے منتظمین دیکھیں گے۔ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ؛ دور ہی سے، دور مکان سے۔ سَمِعُوْا لَهَا ؛ تو ان کے لئے یا اس کے لئے سُنیں گے۔ تَغَيُّظًا ؛ غضب ناکی، جوش۔ وَزَفِيْرًا ؛ اور چنگھاڑنا، خروش، چلّانا۔

ترجمہ:- جب دور ہی سے ان کو دوزخ یا دوزخ کے منتظمین دیکھیں گے تو اس کے یا ان کے جوش وخروش کی آواز سُنیں گے۔

وَإِذَا أُلْقُوا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِينَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُورًا ﴿١٣﴾

وَاِذَآ اُلْقُوا مِنْهَا ؛ اور جب اس دوزخ میں ڈال دیے جائیں گے۔ مَكَانًا ضَيِّقًا ؛ تنگ جگہ۔ مُقَرَّنِيْنَ ؛ ہاتھ پاؤں جکڑے ہوئے، مشکیں کسی ہوئیں۔ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ؛ تو اس وقت پکاریں گے ہلاکی اور موت کو، عذاب کی حالت میں یہ لوگ موت کو پکاریں گے اور وہ نہ آئے گی۔

ترجمہ:- اور پھر جب وہ کسی تنگ جگہ میں ہاتھ پاؤں جکڑ کر ڈال دیے جائیں گے تو وہاں موت کو پکاریں گے

لَّا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا ﴿١٤﴾

لَا تَدْعُوْا ؛ نہ پکارو۔ اَلْيَوْمَ ؛ آج۔ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا ؛ ایک مرنے کو، ایک بار کی موت کو۔ وَادْعُوْا ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ؛ اور پکارو بہت سی موتوں کو۔ موت موت کہہ کر بہت سی دفعہ چلّاؤ، ایک دفعہ نہیں ہزار دفعہ چلّاؤ۔

ترجمہ:- آج ایک بار کیا موت کو پکارتے ہو، بہت سی دفعہ موت کو پکارو، (مگر کیا حاصل؟)

قُلْ أَذَٰلِكَ خَيْرٌ أَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۚ كَانَتْ لَهُمْ جَزَاءً وَمَصِيرًا ﴿١٥﴾

قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ ؛ پیغمبر تم کہو کیا یہ بہتر ہے؟ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ ؛ یا ہمیشہ رہنے کا باغ، وہ باغ جس کو خلود و دوام نصیب ہے۔ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؛ جس کا وعدہ متقیوں سے کیا گیا ہے۔ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّ مَصِيْرًا ؛ جو ان کی جزا ہے اور ٹھکانا ہے۔

ترجمہ:- کہو کیا یہ بہتر ہے یا وہ ہمیشہ رہنے کی جنت جس کا وعدہ متقیوں (اور خدا ترسوں) سے کیا گیا ہے جو ان کی جزا ہے اور پھر جانے کا مقام۔

لَهُمْ فِيهَا مَا يَشَاءُونَ خَالِدِينَ ۚ كَانَ عَلَىٰ رَبِّكَ وَعْدًا مَسْئُولًا ﴿١٦﴾

لَهُمْ فِيهَا ؛ ان لوگوں کے لئے جنت میں ہے ۔ مَا يَشَاءُونَ ؛ جو کچھ وہ چاہتے ہیں ، جو کچھ ان کے ارادے اور مشیت میں ہے ۔ خٰلِدِيْنَ ؛ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۔ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ ؛ جس کا دینا تمہارے رب کے ذِمّہ ہے ۔ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ؛ ایسا وعدہ جس کا سوال کیا جاتا تھا ، جس کو وہ مانگا کرتے تھے ۔

ترجمہ :- ان کے لئے جنت میں وہ سب کچھ ہے جو وہ چاہتے ہیں ۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ اور یہ تمہارے رب کے ذِمّہ ہے ۔ ایسا وعدہ ہے جس کو یہ ہمیشہ مانگا کرتے تھے ۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَقُولُ أَأَنْتُمْ أَضْلَلْتُمْ عِبَادِي هَٰؤُلَاءِ أَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيلَ ﴿١٧﴾

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ ؛ اور جس دن ان کا حشر کرے گا ، ان کو میدانِ قیامت میں جمع کرے گا ۔ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ اور ان معبودوں کو جو خدا کے سوائے ہیں ۔ فَيَقُوْلُ ؛ پھر خدائے تعالیٰ فرمائے گا ۔ ءَ اَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ ؛ کیا تم ہی نے میرے ان بندوں کو ضلالت اور گمراہی میں ڈالا ہے ۔ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ؛ یا وہ خود ہی گمراہ ہوگئے ہیں ، بہک گئے ہیں ، بھٹک گئے ہیں راہ سے ۔

ترجمہ :- اور اس دن کا خیال رکھو جب ان سب کا حشر کرے گا ان کو اور ان معبودوں کو بُلائے گا جو خدا کے سوائے ہیں پھر فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا یا وہ آپ ہی گمراہ ہوگئے ۔

قَالُوا سُبْحَانَكَ مَا كَانَ يَنْبَغِي لَنَا أَنْ نَتَّخِذَ مِنْ دُونِكَ مِنْ أَوْلِيَاءَ وَلَٰكِنْ مَتَّعْتَهُمْ وَآبَاءَهُمْ حَتَّىٰ نَسُوا الذِّكْرَ وَكَانُوا قَوْمًا بُورًا ﴿١٨﴾

قَالُوْا ؛ کہیں گے ۔ سُبْحٰنَكَ ؛ تو بے عیب ہے ، پاک ہے ۔ مَا كَانَ يَنْبَغِيْ لَنَا ؛ ہمارے لئے مناسب نہ تھا ، ہماری کیا مجال تھی ۔ اَنْ نَّتَّخِذَ ؛ کہ تجویز کریں ، مانیں ، اختیار کریں ۔ مِنْ دُوْنِكَ ؛ تیرے سوائے ۔ مِنْ اَوْلِيَآءَ ؛ دوست کارساز ، رفیق ۔ ہماری کیا مقدور کہ تیرے سوا کسی اور کو اپنا کارساز سمجھیں ۔ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ ؛ مگر تو نے ان کو اور ان کے بڑوں کو ، باپ دادا کو ، دنیا سے متمتع کیا ، ان کو آسودگی برتنے کا سامان دیا ۔ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ؛ یہاں تک کہ وہ خدا کی یاد کو بھول گئے ۔ وَكَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ؛ اور یہ لوگ تباہ و برباد ہونے والے ہی تھے ۔

ترجمہ :- بولیں گے تو پاک ہے ۔ ہماری کیا مقدور کہ تجھے چھوڑ کر کسی اور کو اپنا دوست اور والی سمجھیں ۔ مگر تو نے ان کو اور ان کے بزرگوں کو خوب مال و متاع اور ساز و سامان دے رکھا تھا ۔ یہاں تک کہ وہ خدا کو بھول گئے (پند و نصیحت کا خیال نہ رکھا) اور وہ تو تباہ ہونے والے ہی تھے ۔

فَقَدْ كَذَّبُوكُمْ بِمَا تَقُولُونَ فَمَا تَسْتَطِيعُونَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ
وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيرًا ﴿١٩﴾

فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ ؛ ان معبودوں نے تم کو تمہاری باتوں میں جھوٹا ٹھیرایا ۔ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ ؛ پھر تم کو استطاعت نہیں ، طاقت و قوت نہیں ، امکان نہیں ۔ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ؛ نہ اس کے ٹالنے کی نہ مدد کرنے کی ۔ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ ؛ اور تم میں جو ظالم ہے ۔ نُذِقْهُ عَذَابًا كَبِيْرًا ؛ ہم اس کو بڑے ہی عذاب کا مزا چکھائیں گے ۔

ترجمہ :- تم کو ، تمہاری باتوں کو ، تمہارے معبودوں نے جھوٹا بیان کیا ۔ تم اس عذاب کو نہ پلٹا سکتے ہو نہ مدد حاصل کر سکتے ہو ۔ اور تم میں کے ظالموں کو ہم بڑے ہی عذاب کا مزہ چکھائیں گے ۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ۭ
وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ۭ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾ ع ۲ / ۱۱ / ۱۷

وَمَآ اَرْسَلْنَا ؛ اور ہم نے نہیں بھیجا ۔ قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ؛ تم میں سے پہلے پیغمبر میں سے کسی کو ۔ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ ؛ مگر وہ کھانا کھاتے تھے ۔ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؛ اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے ۔ پھر محمد رسول اللہ ﷺ پر اعتراض کرنے کا کیا محل ہے ۔ وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؛ بعض کو بعض کے لئے فتنہ (آزمائش) بنادیا ، اور ہم نے ایک کو دوسرے کے لئے آزمائش بنائی ۔ اَتَصْبِرُوْنَ ؛ کیا تم صبر کر سکتے ہو ۔ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ؛ اور تمہارا رب بینا ہے ، سب کچھ دیکھتا ہے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے تم سے پہلے پیغمبروں کو بھیجا جو کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں پھرتے تھے اور ہم نے تم میں کے ایک کو دوسرے کے لئے فتنہ اور آزمائش بنائی ۔ کیا تم اس حال پر صبر کر سکتے ہو اور تمہارا رب بصیر ہے (بینا ہے ، سب کچھ دیکھتا ہے) ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ

ع
و

۱۹

وقال الذین

تفسیرِ صدّیقی

از

شمس المفسّرین بحر العلوم خادم القرآن

حضرت محمّد عبد القدیر صِدّیقی قادری حسرتؔ رحمۃ اللہ علیہ

([illegible])

[illegible] محمد عباس [illegible]

ناشر: حسرت اکیڈمی پبلیکیشنز صدّیق گلشن بہادرپورہ حیدرآباد اے پی

ہدیہ: (   )

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿۲۱﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ ؛ اور ان لوگوں نے کہا جو ۔ لَا يَرْجُوْنَ ؛ نہیں اُمید رکھتے ، جو رجا اور اُمید نہیں رکھتے ۔ لِقَآءَ نَا ؛ ہماری ملاقات کی ، ہم سے ملنے کی ، جو قیامت کے قائل نہیں ، جن کو دربارِ الٰہی میں جانے کی توقع نہیں ۔ لَوْلَآ اُنْزِلَ ؛ کیوں نہیں اُتارے گئے ، نازل کئے گئے ۔ عَلَيْنَا ؛ ہم پر ۔ اَلْمَلٰٓئِكَةُ ؛ فرشتہ ۔ اَوْنَرٰى رَبَّنَا ؛ یا ہم اپنے رب کو دیکھتے ، دنیا ہی میں رویت اور دیدار ہوتا ۔ لَقَدِاسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ؛ وہ اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھنے لگے ، وہ تکبّر کر رہے ہیں اپنے دلوں میں ۔ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ؛ اور بڑی سرکشی کر رہے ہیں ، بہت ہی سر چڑھ رہے ہیں ، بہت دُور نکل گئے ہیں ۔

ترجمہ :- وہ لوگ جن کو ہم سے ملنے اور ملاقات کرنے کی اُمید نہیں ، کہتے ہیں : کیوں ہم پر فرشتے نہیں اُتارے گئے (نازل کئے گئے) یا ہم کو اللہ کی رویت اور دیدار نہیں ہوا ؟ یہ اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھنے لگے ہیں اور بڑی سرکشی کر رہے ہیں ۔

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿۲۲﴾

يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ ؛ جس دن فرشتوں کو دیکھ لیں گے ۔ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ ؛ اس دن کوئی بشارت اور خوشی کی بات نہ ہوگی ۔ لِلْمُجْرِمِيْنَ ؛ مجرمین اور کافروں کے لئے ۔ وَيَقُوْلُوْنَ ؛ اور اس دن کہیں گے ۔ حِجْرًا ؛ روکنا ۔ حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ؛ خوب روکنا ۔ بیچ میں اوٹ ڈالنا ، مقاصد سے روکے جانا ، پناہ دینا ۔ یعنی یا اللہ ! ان سے ہم کو بچا ، یا پناہ دے ۔ یا اب ہم قید و بند میں پڑیں گے ۔

ترجمہ :- یہ لوگ جس دن فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن ان مجرموں کے لئے کچھ خوشی و بشارت کی بات نہ ہوگی اور پکاریں گے : خدایا بچانا ! خدایا بچانا !

وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿۲۳﴾

وَقَدِمْنَآ ؛ اور ہم پہنچ گئے ۔ قُدُوْم ؛ پہنچنا ۔ خَيْر مَقْدَم ۔ مبارک آنا ۔ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ ؛ ان اعمال کی طرف کہ انھوں نے کئے تھے ۔ فَجَعَلْنٰهُ ؛ پھر ہم نے اس کو کردیا ۔ هَبَآءً ؛ گرد و غبار ، یعنی کفر کے ساتھ اعمال کام نہ آئے ۔ مَنْثُوْرًا ؛ منتشر ، پراگندہ ۔

ترجمہ :- ہم نے ان کے اعمال کی حقیقت کو جان لیا ۔ پھر ہم نے ان کے کاموں کو گرد و غبار بنا کے اُڑا دیا ۔

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ مَقِيْلًا ﴿۲۴﴾

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؛ جنت والے ۔ يَوْمَئِذٍ ؛ اس دن ۔ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا ؛ بہتر ہوں گے باعتبار مقام کے ، قرارگاہ کے ، ٹھیرنے کی جائے کے ، ان کا مستقر اچھا ہے ۔ وَاَحْسَنُ مَقِيْلًا ؛ اور بہتر ہوں گے باعتبار استراحت کی جگہ کے ۔ قَيْلُوْلَه ؛ دوپہر کے وقت سونا ۔ مَقِيْل ۔ دوپہر کو سونے کی جگہ ، محلِ استراحت ۔

ترجمہ :- جنتیوں کا اس دن مستقر اور مقام اچھا ہوگا ۔ اور استراحت کی جگہ بھی احسن ہوگی (بہتر ہوگی) ۔

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ﴿۲۵﴾

وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ ؛ اور جس دن شق ہوجائے گا آسمان ، آسمان پارہ پارہ ہوجائے گا ۔ بِالْغَمَامِ ؛ ابر کے ساتھ یعنی نہ ابر نہ آسمان دیکھنے سے روکنے والا ہوگا ۔ بعض کہتے ہیں آسمان پھٹ کر بادل نکلے گا اور اس میں فرشتے ہوں گے ۔ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنْزِيْلًا ؛ اور فرشتے اُتارے جائیں گے ۔ تَنْزِيْلٌ ؛ خوب اُتارا جانا ۔ فرشتے جوق جوق ، لگاتار یکے بعد دیگرے اتریں گے ۔

ترجمہ :- اور اس دن ابر اور آسمان دونوں پھٹ جائیں گے اور فرشتے جوق در جوق اُتریں گے ۔

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ﹰالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿۲۶﴾

اَلْمُلْكُ ؛ بادشاہی ، حکومت ، راج ۔ يَوْمَئِذٍ ؛ اس دن ۔ اَلْحَقُّ ؛ سچی ، حقیقی ۔ اَلْمُلْكُ الْحَقُّ ۔ حقیقی حکومت ۔ لِلرَّحْمٰنِ ؛ اللہ رحمٰن کے لئے ۔ وَكَانَ يَوْمًا ؛ اور وہ دن ہوگا ۔ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ؛ کافروں اور منکروں پر ۔ عَسِيْرًا ؛ دشوار ، مشکل ، تنگی کا ۔ عُسْرٌ ۔ تنگ دستی ۔

ترجمہ :- اس دن حقیقی بادشاہی اللہ کی ہوگی اور وہ دن کافروں پر بڑا دشوار اور تنگی کا ہوگا ۔

وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿۲۷﴾

وَيَوْمَ يَعَضُّ ؛ اور اس دن کاٹے گا ، کاٹ کاٹ لے گا ۔ اَلظَّالِمُ ؛ ظالم ۔ عَلٰى يَدَيْهِ ؛ اپنے دونوں ہاتھوں کو ۔ نہایت حسرت سے اپنے دونوں ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا ۔ يَقُوْلُ ؛ کہے گا ۔ يٰلَيْتَنِيْ ؛ کاش میں نے ۔ اِتَّخَذْتُ ؛ پکڑی ہوتی ۔ مَعَ الرَّسُوْلِ ؛ پیغمبر کے ساتھ ۔ سَبِيْلًا ؛ کوئی راہ ، میرے تعلقات پیغمبر کے ساتھ کاش اچھے ہوتے ۔

ترجمہ :- اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا ، کہے گا : کاش میں بھی پیغمبر کے ساتھ (ان کا) راستہ اختیار کرتا ۔

يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿۲۸﴾

يٰوَيْلَتٰى ؛ ہائے میری خرابی ۔ لَيْتَنِيْ ؛ کاش کہ میں نے ۔ لَمْ اَتَّخِذْ ؛ نہ بناتا ، نہ گانٹھتا ۔ فُلَانًا ؛ فلاں کو ۔ خَلِيْلًا ؛ دوست ۔

ترجمہ :- اے وائے ! کاش میں فلاں کو دوست نہ بناتا ۔

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿۲۹﴾

لَقَدْ اَضَلَّنِيْ ؛ مجھے تو بہکادیا ، ضلالت میں ڈال دیا ۔ عَنِ الذِّكْرِ ؛ یادِ خدا سے ، قرآن سے ۔ بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؛ بعد اس کے کہ میرے پاس قرآن یا یاددہانی پہنچی ۔ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ ؛ اور ہے شیطان انسان کو ۔ خَذُوْلًا ؛ وقت پر دغا دینے والا ، مدد چھوڑ کر چل دینے والا ، دغا اور خذلان سے کام لینے والا ۔

ترجمہ :- بے شک مجھے گمراہ کردیا قرآن اور یاددہانی سے جب کہ وہ میرے پاس پہنچ چکی تھی ۔ اور شیطان تو انسان کو وقت پر دغا دینے والا ہی تھا ۔

وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿۳۰﴾

وَقَالَ الرَّسُوْلُ ؛ اور پیغمبر نے کہا ۔ يٰرَبِّ ؛ اے میرے رب ! اِنَّ قَوْمِيْ ؛ بے شک میری قوم ، میرے لوگ ۔ اِتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ ؛ اس قرآن کو کردیا ہے ۔ مَهْجُوْرًا ؛ متروک ، چھوڑا ہوا ۔ هَجر ۔ هِجْرَان ۔ جُدائی ، بعض کے پاس بکواس ، جھک جھک ۔ هُجر ۔ بے فائدہ بکواس کرنا مُراد ہے ۔

ترجمہ :- پیغمبر نے کہا : خدایا ! میری قوم نے اس قرآن کو بالکل چھوڑ دیا ہے (اور اس کو بکواس سمجھا ، یاوہ گوئی جانا) ۔

صاحبو ! ہمارے زمانہ میں تفسیر کی تعلیم ہوتی تھی ۔ ترجمہ سے قرآن پڑھتے تھے ۔ قراءت سے قرآن پڑھتے تھے ۔ صبح ہوتے ہی ہر گھر سے قرآن پڑھنے کی آواز آتی تھی ۔ بعض لوگ فاتحاؤں میں ختمِ قرآن کراتے تھے ۔ اب قرآن سے بالکل روگردانی ہوگئی ہے ، ناول پڑھیں گے ۔ بے سند تاریخی کتابیں پڑھیں گے ۔ قرآن کا ذکر ہو تو کہیں گے بے سمجھے پڑھنے سے کیا حاصل ؟ ان کو معلوم نہیں کہ اس کے الفاظ میں بھی برکت ہے ۔ ''مفرحِ یاقوتی'' سمجھ کر کھاؤ یا بغیر سمجھ کر کھاؤ ہر حال میں

فائدہ دے گی ۔ اسی طرح سنکھیا جان بوجھ کر کھاؤ یا غفلت سے کھاؤ نقصان دے گا ۔ صرف الفاظ ہی اگر پڑھیں تو کم از کم قرآن متواتر تو رہے گا ۔ قرآن کا تواتر اسلام کا خاصہ ہے ۔ کوئی شخص کسی آسمانی یا غیر آسمانی کتاب کی روایت نہیں کرسکتا ۔ قرآن ہی ہے کہ تیرہ چودہ سو برس سے ان کی برابر روایت کی جارہی ہے ۔ اس کا تلفظ متواتر ، اس کے الفاظ متواتر ، اس کا املا متواتر ہے ۔ قرآن ہمارے حق میں نعمت ہے ، ہماری عزت ہے ۔ جو قرآن کو چھوڑتا ہے وہ نہ دین کا رہتا ہے نہ دنیا کا ۔

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ۭ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ۝۳۱

وَكَذٰلِكَ ؛ اور اسی طرح ۔ جَعَلْنَا ؛ ہم نے بنایا ۔ لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا ؛ ہر پیغمبر کا ایک دشمن ۔ مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؛ مجرمین اور گنہگاروں میں سے ۔ وَكَفٰى بِرَبِّكَ ؛ اور تمہارا رب کافی ہے ، بس ہے ۔ هَادِيًا ؛ ہدایت کرنے کے لئے ۔ وَنَصِيْرًا ؛ اور مدد کرنے کے لئے ۔

ترجمہ :- اور ایسے ہی ، مجرموں میں سے ہم نے ہر پیغمبر کا ایک دشمن بنایا ۔ اور ہدایت اور نصرت دینے کے لئے تمہارا رب کافی ہے (بالکل بس ہے) ۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ۝۳۲

عند المتقدمین ۱۲ مع ۷

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ اور کافروں نے کہا ۔ لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ ؛ کیوں نہیں اُتارا گیا اس پیغبر پر قرآن ۔ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ؛ ایک جگہ ، ایک دم ، ایک بار ، سب کا سب ۔ كَذٰلِكَ ؛ اسی طرح ۔ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ ؛ کہ اس سے تمہارے دل کو ثابت و استوار کریں ۔ تم کو قوی دل بنائیں ۔ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ؛ اور ہم نے اس کو تھم تھم کر پڑھا ، ٹھیر ٹھیر کر اُتارا ۔ تَرْتِيْل ۔ آہستہ آہستہ ، سنبھل سنبھل کر ، مخارج اور لحن کا خیال رکھ کر پڑھنا نہ کہ ایک ریل ہے کہ چلی جارہی ہے ۔

صاحبو ! ایک بات یاد رکھو ! خالی پڑھتے ہیں تو یہاں کا یعلمون وہاں کا تعلمون بلکہ اس سے بدتر اور جب لوگوں کو سناتے ہیں تو عیؔن اور حاؔ پر بڑا زور دیتے ہیں ۔ بعض لوگ تو موسقی کو بھی مات کردیتے ہیں ۔ بے شک عربی لحن رہنا چاہیئے نہ کہ راگ راگنی ، تان پٹے ۔

ترجمہ :- اور کافروں نے کہا یہ قرآن اس (پیغبر) پر کیوں جملہ اور ایک دفعہ اسی طرح نہ اُتارا گیا کہ تمہارے دل کو اس سے قوت ہو ۔ اور ہم نے اس کو (قرآن کو) آہستہ آہستہ بتدریج اُتارا ۔

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ۝۳۳ۭ

وَلَا يَـاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ ؛ اور یہ منکرین تمہارے پاس کوئی بات نہیں لاتے ، کوئی اعتراض نہیں کرتے ۔ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ ؛ مگر یہ کہ ہم تمہارے پاس حق جواب لاتے ہیں ۔ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ؛ اور بہترین بیان ۔

ترجمہ :- اور منکرین تمہارے پاس کوئی عجیب سوال اور دشوار اعتراض نہیں کرتے مگر یہ کہ ہم اس کا حق جواب دے دیتے ہیں اور بہترین توضیح کر دیتے ہیں ۔

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّ اَضَلُّ سَبِيْلًا ؏ ۳۴

اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ ؛ اور جن لوگوں کا حشر ہوگا ، قبروں میں سے اُٹھائے جائیں گے ، ان کو پکڑ کر گھسیٹیں گے ۔ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؛ ان کے مونہوں کے بل ۔ اِلٰى جَهَنَّمَ ؛ دوزخ کی طرف ۔ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا ؛ یہ لوگ بدتر ہیں مکان کے لحاظ سے ، ان کی جگہ بڑی بری ہے ، ان کا درجہ بدتر ہے ۔ وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ؛ اور زیادہ ضلالت میں پڑے ہیں راستہ کے لحاظ سے ، راستہ بھٹکے ہوئے ہیں ، بڑے ہی گمراہ ہیں ۔

ترجمہ :- وہ لوگ جو اوندھے منہ جہنّم میں گھسیٹے جائیں گے ان کا مکان بڑا بدتر ہے اور وہ لوگ بڑے گمراہ ہیں ۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ۳۵

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا ؛ اور ہم نے دی ، بہ تحقیق دی ، ہر آئینہ دی ۔ مُوْسَى الْكِتٰبَ ؛ موسٰی کو کتاب ۔ وَجَعَلْنَا مَعَهٗ ؛ اور ہم نے ان کے ساتھ کردیا ۔ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ؛ ان کے بھائی ہارون کو وزیر ۔ وِزْرٌ ۔ بوجھ ۔ وَزِيْرٌ ۔ بوجھ اُٹھانے والا ، معین و مددگار ، ذِمّہ داری میں شریک ۔

ترجمہ :- اور ہم نے بے شک موسٰی کو کتاب دی ۔ اور ہم نے ان کے ساتھ کردیا ان کے بھائی ہارون کو وزیر ۔

فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ؕ ۳۶

فَقُلْنَا ؛ پھر ہم نے کہا ۔ اِذْهَبَا ؛ اے موسٰی و ہارون جاؤ ! اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ؛ ایسی قوم کی طرف جس نے ۔ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؛ تکذیب کی ہماری آیتوں کی ، جھٹلایا ہماری نشانیوں کو ، احکام کو ۔ فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ؛ پھر ان کو ہم نے غارت کردیا ، تباہ و برباد کردیا ، جڑ پیڑ سے اکھیڑ پھینکا ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے کہا تم دونوں ان لوگوں کے پاس جاؤ جنھوں نے ہماری آیتوں کی تکذیب کی ۔

حاصل یہ کہ ہم نے ان کو غارت کردیا۔

وَقَوْمَ نُوحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ أَغْرَقْنَاهُمْ وَجَعَلْنَاهُمْ لِلنَّاسِ آيَةً وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۳۷﴾

وَقَوْمَ نُوحٍ ؛ اور ہم نے غارت کردیا قومِ نوح کو، ہلاک کردیا۔ لَمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ ؛ جب انھوں نے پیغمبروں کی تکذیب کی، ان کو جھٹلایا، نہ مانا۔ اَغْرَقْنٰهُمْ ؛ ہم نے ان کو ڈبو دیا، غرق کردیا۔ وَجَعَلْنٰهُمْ ؛ اور ہم نے ان کو کردیا۔ لِلنَّاسِ ؛ لوگوں کے لئے۔ اٰیَةً ؛ ایک نشانی، ایک عبرت، ایک قدرتِ الٰہی کا کرشمہ۔ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ ؛ اور ہم نے تیار کیا ظالموں کے لئے۔ عَذَابًا اَلِیْمًا ؛ عذابِ الیم، المناک سزا۔

ترجمہ :- اور قومِ نوح کو جب کہ اس نے پیغمبروں کی تکذیب کی (ان کو نہ مانا) تو ہم نے ان کو غرقِ طوفان کردیا۔ اور ان کو لوگوں کے لئے ایک نشانی اور عبرت بنادی۔ اور ظالموں کے لئے عذابِ الیم تیار کردیا۔

وَعَادًا وَثَمُودَا وَأَصْحَابَ الرَّسِّ وَقُرُونًا بَيْنَ ذَٰلِكَ كَثِيرًا ﴿۳۸﴾

وَعَادًا وَّ ثَمُوْدَا ؛ اور عاد و ثمود کو بھی ہم نے ہلاک کردیا۔ املائے قرآنی میں الف زائد ہے جو پڑھا نہیں جاتا۔ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ ؛ اور رس نامی کنویں کے پاس رہنے والوں کو۔ وَقُرُوْنًا بَیْنَ ذٰلِکَ ؛ اور کئی طبقوں کو اس درمیان میں۔ کَثِیْرًا ؛ بہت۔

ترجمہ :- اور (ہم نے) عاد اور ثمود اور اصحابِ رس اور بہت سے طبقوں کو اس درمیان میں (نیست و نابود کردیا، غارت کردیا)۔

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْأَمْثَالَ ۖ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيرًا ﴿۳۹﴾

وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ؛ اور ہم نے ان سب کے سامنے واقعات، مثالیں، عبرت خیز حالات بیان کردیے تھے۔ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِیْرًا ؛ اور ان میں سے ہر ایک کو خوب ہلاک کردیا، نیست و نابود کردیا، غارت کردیا۔

ترجمہ :- اور ہم نے ان میں سے ہر ایک کے سامنے عبرت خیز مضامین و حالات بیان کئے اور (بالآخر) سب کو تباہ و برباد کردیا۔

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ۝

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْ ؛ یہ لوگ جاچکے ہیں ، ان کا گزر ہو چکا ہے اس قریہ پر جس پر ۔ اُمْطِرَتْ ؛ برسایا گیا ۔ مَطَرَ السَّوْءِ ؛ بری بارش ۔ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ؛ کیا یہ لوگ اس قریہ کو دیکھتے نہ تھے ۔؟ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ؛ نہیں بلکہ ان لوگوں کو مرکر اُٹھنے کی اُمید نہ تھی ، قیامت کے قائل نہ تھے ۔

ترجمہ :- ان لوگوں کا تو ایسے قریہ پر سے گزر ہو چکا تھا جس پر بری بارش ہوئی تھی ۔ کیا یہ لوگ اس کو دیکھتے نہ تھے ؟ نہیں ، بلکہ ان کو مرکر اُٹھنے کی اُمید نہ تھی (یہ قیامت کے قائل نہ تھے) ۔

وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ۭ اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ۝

وَاِذَا رَاَوْكَ ؛ اور جب تم کو دیکھتے ہیں تو ۔ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؛ استہزاء ، تمسخر ، ٹھٹا کرتے ہیں ، تمہاری ہنسی اُڑاتے ہیں ۔ کیا کہتے ہیں ؟ اَهٰذَا الَّذِيْ ؛ کیا یہی شخص ہے جس کو ۔ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ؛ اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا ، رسول بنا کر مبعوث کیا ۔

ترجمہ :- اور یہ لوگ جب تم کو دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اُڑاتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جس کو خدا نے پیغمبر بنا کر بھیجا ۔

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝

اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا ؛ یہ شخص تو ہم کو گمراہ ہی کردیتا ، بھلا دیتا ، چھڑا دیتا ۔ عَنْ اٰلِهَتِنَا ؛ ہمارے معبودوں سے ، خداؤں سے ۔ لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ؛ اگر ہم ان معبودوں اور خداؤں پر مضبوطی اور صبر سے قائم نہ رہتے ۔ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ؛ اور ان کو ابھی معلوم ہوجائے گا ، جلد ہی ، عنقریب اور آگے ، ان کو علم ہوجائے گا ۔ حِيْنَ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ؛ جب عذاب کو دیکھ لیں گے ۔ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ؛ کون شخص گمراہ تھا ، غلط کردہ راہ تھا ، بچلا ہوا تھا ۔

ترجمہ :- یہ شخص تو ہم سے ہمارے دیوتاؤں کو بھلا ہی دیا تھا اگر ہم ان پر مضبوطی سے قائم نہ رہتے ۔
(اچھا!) یہ لوگ عنقریب جان لیں گے جب عذاب کو دیکھیں گے کہ کون شخص تھا گمراہ (گم کردہ راہ)۔

اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۙ﴿۴۳﴾

اَرَءَيْتَ ؛ کیا تم نے دیکھا ؟ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؛ اس کو جس نے خواہشِ نفسانی کو اپنا معبود بنالیا ہے ، وہ نفس پرستی کرتا ہے ، بندۂ ہوا و ہوس ہے ۔ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ ؛ کیا تم اس شخص کے ہو جاتے ۔ وَكِيْلًا ؛ ذِمّہ دار ، مددگار ، نگران کار ، وکیل ۔

ترجمہ :- کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جو اپنی ہوا و ہوس کا بندہ ہے ۔ کیا تم ایسے شخص کے ذِمّہ دار بن سکتے ہو؟

اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿۴۴﴾ ع ۴ / ۲

اَمْ تَحْسَبُ ؛ اے پیغمبر ! کیا تم یہ گمان کرتے ہو؟ ان کو خیال کرتے ہو ، سمجھتے ہو ۔ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ ؛ کہ ان میں سے اکثر ۔ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؛ کچھ سُنتے ہیں یا سمجھتے ہیں ۔ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ ؛ یہ نہیں ہیں مگر جانوروں کے جیسے ۔ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ؛ بلکہ ان سے بھی کچھ زیادہ بے راہ ہیں ، راستہ سے بھٹکے ہوئے ہیں ۔

ترجمہ :- کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ ان کے اکثر کچھ سُنتے ہیں اور سمجھتے ہیں (نہیں) یہ تو جانوروں کے جیسے ہیں (چوپایوں کے مانند ہیں) بلکہ ان سے کچھ زیادہ ہی گمراہ ہیں ۔

انسان فرشتوں سے بہتر بھی ہو سکتا ہے اور جانوروں سے بدتر بھی

صاحبو ! اللہ نے انسان کو قوتِ عقلی اور قوتِ بہیمی عطا کی ہے ۔ فرشتوں کو صرف قوتِ عقلی ہے اور جانوروں کو صرف قوتِ بہیمی ہے ۔ اگر انسان نے اچھے کام کئے اور اس کی روحانیت اور قوتِ عقلی غالب رہی تو وہ فرشتوں سے بھی بڑھ کر ہے ۔ کیونکہ اس کی قوتِ بہیمی اس کی مانع تھی ۔ اور اگر انسان نے قوتِ بہیمی کو غالب کردیا اور برے کام کئے ، اپنی عقل سے کچھ کام نہیں لیا تو وہ حیوان سے بدتر ہے ۔ حیوان اپنی بے عقلی سے معذور ہے اور یہ عقل رکھ کر گمراہ ہوا ہے لہٰذا حیوان سے بھی بدتر ہے ۔

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ
ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ۙ﴿۴۵﴾

اَلَمْ تَرَ ؛ کیا تم نے نہیں دیکھا ؟ اِلٰی رَبِّکَ ؛ اپنے خدا کی قدرت کی طرف ۔ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ ؛ کس طرح پھیلایا سائے کو ۔ وَلَوْشَآءَ ؛ اور اگر چاہتا ۔ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ؛ تو اس کو ٹھیرا ہوا رکھتا ، اور وہ سکون اختیار کرتا ۔ سَاكِنٌ ؛ ٹھیرنے والا ۔ بغیر حرکت کے ۔ سُكُوْن ۔ ٹھیرنا ۔ مَسْكَنْ ۔ ٹھیرنے کی جگہ ۔ اَسْكَنَ ۔ ٹھیرایا ۔ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ ؛ پھر کیا ہم نے آفتاب کو اس پر ۔ دَلِيْلًا ؛ راستہ بتانے والا ، نشانی ، یعنی چھوٹے بڑے ہونے کی علامت ۔ سایہ کے چلنے کا اندازہ آفتاب کی حرکت سے ہوتا ہے ۔

ترجمہ :- کیا تم نے خدا کی قدرت کو نہیں دیکھا کہ کس طرح سایہ کو پھیلا دیا (دراز کردیا) اور اگر وہ چاہتا تو اس کو ٹھہرا رکھتا ۔ پھر ہم نے آفتاب کو اس کا رہنما بنایا ۔

صاحبو ! بعض حضرات نے لکھا ہے کہ ذاتِ خداوندی بمنزلۂ آفتاب کے ہے اور یہ دنیا جہان ایک سایہ ہے ۔ عالم میں جتنے تغیرات ہوتے ہیں کوئی بالذات نہیں ہوتے ۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ یہ ساری دنیا آفتابِ الوہیت کا سایہ ہے ۔ اس سایہ پر ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ وہ سایہ باقی نہیں رہتا ۔ اسی طرح ایک وقت ایسا بھی آئے گا کہ دنیا کی کوئی چیز باقی نہ رہے گی ۔

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿۴۶﴾

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا ؛ پھر ہم نے کھینچ لیا اس کو اپنی طرف ۔ ہم نے سمیٹ لیا ۔ قَبْضًا يَّسِيْرًا ؛ سمیٹنا آہستہ آہستہ ، سہج سہج ، رفتہ رفتہ ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے کھینچ لیا اس کو اپنی طرف آہستہ آہستہ سمیٹنا ۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿۴۷﴾

وَهُوَ الَّذِيْ ؛ اور وہی ہے جس نے ۔ جَعَلَ لَكُمْ ؛ تمہارے لئے بنایا ، پیدا کیا ۔ اَلَّيْلَ ؛ رات کو ۔ لِبَاسًا ؛ پردہ ، اوڑھنا ۔ رات کی تاریکی میں سب چیزیں چھپ جاتی ہیں اور برے کام نظر نہیں آتے ۔ وَالنَّوْمَ سُبَاتًا ؛ اور نیند کو آرام ۔ وَجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ؛ اور دن کو منتشر ہونے کا وقت بنایا ، نئے سرے کی زندگی ۔

ترجمہ :- اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے رات کو پردہ بنایا اور نیند کو راحت اور دن کو منتشر ہونے کا وقت (چلنے پھرنے کا زمانہ) ۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿۴۸﴾

وَهُوَ الَّذِیْ ؛ اور وہی تو ہے جس نے ۔ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ ؛ بھیجا ہوا کو ۔ بُشْرًا ؛ خوشخبری ، مژدہ ۔ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؛ اس کی رحمت کے سامنے ۔ بَیْنَ یَدَیْ ؛ سامنے ، یعنی ہواؤں کا چلنا ، مانسون کا آنا خدا کی مہربانی اور رحمت پر دلالت کرتا ہے کیونکہ اس کے بعد بارش ہوتی ہے ۔

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ ؛ اور ہم نے آسمان سے اُتارا ۔ مَآءً طَهُوْرًا ؛ پاک صاف کرنے والا پانی ۔

ترجمہ :- اور وہی ہے جس نے ہوا کو ایک مژدہ اور خوش خبری بنائی اپنی رحمت سے پہلے اور آسمان سے پاک صاف کرنے والا پانی اُتارا ۔

لِّنُحْیِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّنُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ﴿۴۹﴾

لِنُحْیِۦَ بِهٖ ؛ کہ اس پانی سے زندگی بخشیں ، حیات دیں ، جلا دیں ، تازہ کردیں ۔ املائے قرآنی میں ایک ''یا'' ہے اور دوسری ''یـا'' بطور سرخی کے ہے اسی واسطہ ہم ہمیشہ کہتے ہیں کہ قرآن ہم کو آنکھوں سے نہیں پہنچا بلکہ کانوں سے پہنچا ہے ۔ ہمارا پڑھنا املائے قرآنی کے تابع نہیں ہے ۔ نہ کسی کاتب یا خوش نویس یا چھاپہ کے تابع ہے ۔ قرآن وہ ہے جو ہم نے اپنے اُستاد سے سُنا اور یہ سلسلہ رسول اللہ ﷺ تک پہنچتا ہے ۔ بَلْدَةً مَّیْتًا ؛ ایک مُردہ شہر کو ، زمین کو ، ایک خشک اور سوکھی زمین کو ۔ وَنُسْقِیَهٗ ؛ اور ہم اس پانی سے سیراب کرتے ہیں ، پلاتے ہیں ۔ مِمَّا خَلَقْنَآ ؛ ہمارے مخلوقات میں سے ۔ اَنْعَامًا ؛ چوپایوں کو ۔ وَاَنَاسِیَّ كَثِیْرًا ؛ اور بہت سے آدمیوں کو ، بکثرت انسانوں کو ۔

ترجمہ :- (ہم نے پانی اس لئے برسایا) کہ اس سے خشک زمین کو سرسبز کریں ۔ اور اس سے سیراب کریں (پلائیں) ہمارے مخلوقات میں سے چوپایوں اور بہت سے انسانوں کو ۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَیْنَهُمْ لِیَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰۤی اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿۵۰﴾

وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَیْنَهُمْ ؛ اور ہم نے اس پانی کو لوگوں میں مختلف طور سے تقسیم کیا ۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم نے قرآن لوگوں کے درمیان مختلف انداز سے بیان کیا ۔ لِیَذَّكَّرُوْا ؛ تاکہ نصیحت لیں ۔ کچھ غور وفکر کریں ۔ فَاَبٰی ؛ پھر انکار کیا ۔ اَكْثَرُ النَّاسِ ؛ اکثر لوگوں نے ۔ اِلَّا كُفُوْرًا ؛ مگر کفرانِ نعمت ، ناشکری ، ناسپاسی ۔

ترجمہ :- اور ہم نے تو اس کو ان کے درمیان مختلف طور سے بیان کیا (تقسیم کیا) تاکہ کچھ تو غور وفکر کریں ۔ مگر اکثر لوگوں نے شکر ادا کرنے سے انکار کیا ۔

وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِیْ كُلِّ قَرْیَةٍ نَّذِیْرًا ﴿۵۱﴾

وَلَوْشِئْنَا ؛ اور اگر ہم چاہتے ، اگر مشیت ہوتی ۔ شَاءَ یَشَاءُ مَشِیَّۃً ؛ چاہنا ۔ شَیْءٌ ۔ چیز ۔ شَیْ کے دو معنیٰ ہیں (۱) بمعنٰی موجود اور جس سے کچھ خبر دے سکیں ۔ جیسے وَھُوَ بِکُلِّ شَیءٍ عَلِیْمٌ ۔ (۲) مخلوق جیسے اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؛ پہلے محاورے کے لحاظ سے خدا بھی شے ہے اور دوسرے محاورے کے لحاظ سے خدا شئے نہیں ہے ۔ کیوں کہ وہ اپنی قدرت کے ماتحت نہیں ہے ۔ خدا سب پر تصرف کرتا ہے ، نئی نئی چیزیں پیدا کرتا ہے مگر نہ اپنے کو پیدا کرسکتا ہے نہ اپنے میں کسی قسم کا تغیر لاسکتا ہے ، کیونکہ وہ کامل ہے اور کامل ناقابلِ زیادت ہے ۔ لَبَعَثْنَا ؛ تو ہم بھیجتے ۔ فِیْ کُلِّ قَرْیَۃٍ ؛ ہر گاؤں میں ، بستی میں ۔ نَذِیْرًا ؛ ڈرانے والا ۔

ترجمہ :- اور اگر ہم چاہتے تو ہر گاؤں میں ایک ڈرانے والا بھیجتے (ایک تنبیہ کرنے والا پیغمبر بھیجتے) ۔

فَلَا تُطِعِ الْکٰفِرِیْنَ وَجَاھِدْھُمْ بِہٖ جِھَادًا کَبِیْرًا ﴿۵۲﴾

فَـلَا تُـطِـعِ الْـکٰـفِـرِیْـنَ ؛ پھر تم کافروں کی اطاعت نہ کرو ، ان کا کہا نہ مانو ۔ تم مسلمان ہو دبنے والے نہیں ہو ۔ وَجَاھِدْھُمْ بِہٖ ؛ اور جہاد کرو ان لوگوں سے بہ حکمِ خدا بمددِ خدا ۔ جِھَادًا کَبِیْرًا ؛ سخت جہاد ۔ جَاھَدَ ۔ یُجَاھِدُ ۔ جِھَادًا ؛ کوشش کرنا ۔ جہاد اور مجاہدہ دونوں جانب سے ہوتا ہے ۔

ترجمہ :- پھر تم کافروں کی ایک نہ سنو اور بمددِ خدا ان سے خوب مقابلہ کرو (وہ کوشش کرتے ہیں تم بھی کوشش کرو) ۔

صاحبو ! ابھی ہم نے بیان کیا کہ جہاد کے معنٰی کوشش کرنے کے ہیں ۔ اسلام کے لئے کوشش کرنا زبان سے ، تبلیغ سے ، مال سے ، عمدہ سلوک سے اور دشمنوں سے مقابلہ سے بھی ہوتا ہے ۔ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم کافروں کی اطاعت نہ کرو اور آج کل کے مسلمان ہیں کہ اپنے ''ہولے پن'' سے آرام طلبی سے ، بے علمی اور نالائقی کی وجہ سے کافروں سے ڈرتے ہیں ، ان کی اطاعت کرتے ہیں ، ان کے اشاروں پر چلتے ہیں ، ان کی خوشامد کرتے رہتے ہیں ۔ اپنی حماقت اور نادانی سے اس کو رواداری سمجھتے ہیں ۔ رواداری برابر والوں میں ہوتی ہے ۔ کچھ زور رکھنے والے سے ہوتی ہے ۔ اگر دوسرے میں زور ہو اور تم میں بھی کچھ زور ہو تو رواداری ہوسکتی ہے ۔ تم عاجز ہو ، تم مجبور ہو ، ذلیل ہو ۔ یہ رواداری نہیں ذِلّت وخواری ہے ۔ آرام طلبی کا انجام مفلسی ، ناداری ، کمزوری اور عاجزی ہونے والا ہی ہے ۔ بے دین ، کافر ، اپنی تہذیب ، اپنی ثقافت ، اپنی حکومت پیدا کرنے کے لئے لڑتے ہیں جھگڑتے ہیں ۔ ان پر کوئی اعتراض نہیں ۔ مسلمان اگر اسلامی تہذیب کو پھیلانا چاہیں تو ان پر کیوں اعتراض کیا جائے ۔ اسلامی قانون ، اسلامی تہذیب دل اور اخلاق سے متعلق ہوتی ہے ۔ پیتل کی لٹیا اور دھوتی یا ہیٹ اور کوٹ پتلون کا نام تہذیب نہیں ہے ۔ جن کے اخلاق اچھے ہوں ، جو نیک عمل کرے ، وہ مہذّب ہے ۔ ایک بی ۔ اے ، ایم ۔ اے ، پی ۔ ایچ ۔ ڈی ، لکھ پتی ، کروڑ پتی ہونے سے مہذّب نہیں ہوسکتا ۔ مگر افسوس ! ہزار افسوس ! یہ مسلمان اپنے

اخلاق بھول گئے ۔ پیغمبر کی تعلیم کو فراموش کردیا ۔ بزرگوں کی نصیحت سے اپنے کانوں میں انگلیاں رکھ لیں ۔ ایسے حال میں جو کچھ ہوتا تھا وہ ہورہا ہے مگر ہم ہیں کہ سو رہے ہیں اور خوب خراٹے لیتے ہوئے سو رہے ہیں ، خدا ہی اُٹھائے تو اُٹھیں گے ۔

وَهُوَ الَّذِي مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هَٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَهَٰذَا مِلْحٌ أُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَّحْجُورًا ﴿۵۳﴾

وَهُوَ الَّذِیْ ؛ اور وہی ہے جس نے ۔ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ ؛ دو دریاؤں کو ملایا ۔ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ ؛ یہ میٹھا ہے ، پیاس بجھاتا ہے ، دافعِ تشنگی ہے ۔ وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ؛ اور یہ شور ہے ، تلخ ہے ، کھارا ہے ، کڑوا ہے ۔ وَجَعَلَ بَیْنَهُمَا بَرْزَخًا ؛ اور ان دونوں کے درمیان ایک پردہ بھی بنایا ، اور حجاب بھی بنایا ۔ وَحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ؛ اور ایک روک مضبوط ، ایک مقرر حد ۔ موجودہ تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ سمندر میں میٹھے پانی کی نہریں بھی ہیں ۔ بعض جگہ گرم پانی کی نہریں ہیں ۔

ترجمہ :- اور وہی ہے جس نے دو دریاؤں کو ملایا ۔ یہ میٹھا اور دافع تشنگی ہے اور یہ دوسرا شور ہے تلخ ہے اور ان دونوں کے درمیان ایک حجاب بھی پیدا کیا ہے جو مانعِ قوی اور بند (مضبوط روک) ہے ۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًا ۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا ﴿۵۴﴾

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ ؛ اور وہی ہے جس نے پیدا کیا ۔ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا ؛ پانی سے ، نطفہ سے آدمی کو ۔ فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّ صِهْرًا ؛ پھر اس کے بنادیا خاندان اور سسرال ۔ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا ؛ اور تمہارا رب تو قدیر ہے ، باقدرت ہے ، سب کچھ کرسکتا ہے ۔

ترجمہ :- اور وہی ہے جس نے پانی سے آدمی کو پیدا کیا ۔ پھر اس کو خاندان اور سسرال بنایا ۔ اور تمہارا رب تو سب کچھ کرسکتا ہے (قادر ہے) ۔

وَيَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۗ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلَىٰ رَبِّهِ ظَهِيرًا ﴿۵۵﴾

وَیَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ اور خدا کو چھوڑ کر پوجتے ہیں ، عبادت کرتے ہیں ۔ مَالَا یَنْفَعُهُمْ وَلَا یَضُرُّهُمْ ؛ جو نہ فائدہ پہنچا سکتا ہے نہ نقصان ۔ اس کے ہاتھ میں نہ نفع ہے نہ ضرر ۔ وَكَانَ الْكَافِرُ ؛ اور ہے کافر ۔ عَلٰی رَبِّهٖ ؛ اپنے خدا سے ۔ ظَهِیْرًا ؛ روگردان ، پیٹھ دینے والا ، مخالف ۔ ظَهْرٌ ۔ پیٹھ ۔ ظَهِیْرٌ ۔ پیٹھ پھیرنے والا ، اور پشت و پناہ ۔

ترجمہ :- اور لوگ اللہ کو چھوڑ کر ایسے کی عبادت کرتے ہیں جو نہ نفع دے سکتا ہے نہ ضرر اور کافر تو

اپنے خدا سے پیٹھ پھیرا ہوا ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝۵۶

وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ ؛ اور ہم نے نہیں بھیجا تم کو۔ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ؛ مگر بشارت وخوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا۔

ترجمہ:- اور ہم نے تو تم کو بشیر ونذیر بنا کر ہی بھیجا۔

قُلْ مَآ اَسْـَٔـلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝۵۷

قُلْ ؛ اے پیغمبر! تم کہو۔ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ؛ تم سے سوال نہیں کرتا اس قرآن پر، اس تبلیغ پر کوئی اجر، بدلہ۔ اِلَّا مَنْ شَآءَ ؛ مگر جو چاہے۔ اَنْ يَّتَّخِذَ ؛ کہ بنالے۔ اِلٰى رَبِّهٖ ؛ اپنے رب کی طرف۔ سَبِيْلًا ؛ راستہ۔

ترجمہ:- تم کہو! میں اس پر کوئی اجر طلب نہیں کرتا (کوئی معاوضہ نہیں چاہتا) سوائے اس کے کہ اگر کوئی چاہے کہ اپنے خدا کی طرف راستہ اختیار کرے۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۝۵۸

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ ؛ اور تم ایسے زندۂ جاوید پر توکل کرو، اعتماد کرو۔ اَلَّذِيْ لَا يَمُوْتُ ؛ جو مرتا نہیں، جس کو موت نہیں۔ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؛ اور اس کی تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ۔ اس کی ذات کی پاکیزگی بیان کرو۔ اور اس کے کاموں کی تعریف کرو۔ حمد کرو۔ شکر ادا کرو۔ وَكَفٰى بِهٖ ؛ اور وہ بس ہے۔ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ؛ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے والا۔

ترجمہ:- اور زندۂ جاوید خدا پر اعتماد کرو جس کو موت نہیں آتی۔ اس کی تسبیح کرو اس کی حمد کے ساتھ۔ اس کا اپنے بندوں کے تمام گناہوں سے باخبر ہونا بس ہے۔

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ فَسْـَٔلْ بِهٖ خَبِيْرًا ۝۵۹

اَلَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؛ جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو۔ وَمَا بَيْنَهُمَا ؛ اور ان سب چیزوں کو بھی جو ان کے درمیان ہیں۔ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ؛ چھ دن میں، مختلف اطوار میں، قلیل مدت میں، ایک ہفتہ بھی نہیں ہوا کہ سب

چیزیں پیدا ہوگئیں ۔ پھر جب عالم تیار ہوگیا ۔ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ ؛ تو عرشِ حکومت پر قائم ہوگیا ۔ اَلرَّحْمٰنُ ؛ خدائے رحمان ۔ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِیْرًا ؛ اس کے متعلق کسی باخبر سے سوال کرو ، اس کی شان کسی جاننے والے سے پوچھنا چاہیئے ۔

ترجمہ :- جس نے آسمانوں کو اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب کو ایک ہفتہ کے اندر پیدا کردیا ۔ پھر عرش وتختِ حکومت پر قائم ہوگیا ۔ رحمٰن کی شان پوچھنا ہے تو کسی باخبر سے پوچھو (کہ یہ سب اس کی شانِ رحمت کا تقاضا ہے) ۔

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿۶۰﴾ السجدۃ ۷ ۵ ع ۱۶ ۳

وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ ؛ اور جب ان سے کہا جاتا ہے ۔ اُسْجُدُوْا ؛ سجدہ کرو ۔ لِلرَّحْمٰنِ ؛ رحمٰن کو ۔ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ؛ تو کہتے ہیں کہ رحمان کون ، رحمان ہے کیا چیز ؟ کون سراسر رحمت ہے ۔ اَنَسْجُدُ ؛ کیا ہم سجدہ کریں ۔ لِمَا تَاْمُرُنَا ؛ جس کے متعلق تم ہم کو حکم دیں ۔ وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ؛ اور اس بات نے ان کی نفرت کو اور بڑھا دیا ۔

یہ آیتِ سجدہ ہے ، یہاں سجدہ کرنا واجب ہے ۔

ترجمہ :- اور جب ان سے کہا جائے کہ تم اللہ رحمان کو سجدہ کرو تو کہتے ہیں یہ رحمان ہے کون ؟ کیا ہم اس کو سجدہ کریں جس کے متعلق تم ہم کو حکم دیتے ہو ۔ اور اس بات نے ان کی نفرت کو اور بڑھا دیا (اور لگے بدکنے اور بھاگنے) ۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿۶۱﴾

تَبٰرَكَ الَّذِیْ ؛ بابرکت ہے وہ ذاتِ پاک جو ۔ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا ؛ آسمان میں برج بنائے ، ستاروں کے مجموعے جو مختلف اشکال میں ہوتے ہیں اور ایک خیالی صورت پیدا کرتے ہیں تو ان کے مختلف نام رکھ دیے جاتے ہیں ۔ مثلاً :

چوں حمل چوں ثور چوں جوزا و سرطان و اسد
سنبلہ میزان و عقرب قوس و دلو جدی و حوت

یہ تو بارہ برج ہیں جس میں سیارے منتقل ہوتے رہتے ہیں ان کے سوا اور بہت سے برج ہیں جن کے مختلف نام ہیں ۔

وَجَعَلَ فِیْهَا سِرٰجًا ؛ اور اس میں ایک چراغ بھی روشن کیا یعنی آفتاب ، آج کل کی تحقیقات سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک ثابتہ آفتاب ہے جو ہمارے آفتاب سے بہت بڑا ہے ۔ وَقَمَرًا مُّنِیْرًا ؛ اور نور بخش چاند ۔ مُنِیْر ۔ روشن اور روشن کرنے والا دونوں معنیٰ میں مستعمل ہے ۔ آج کل کے ستارہ شناس کہتے ہیں کہ ہمارا قمر زمین کے اطراف گردش کررہا ہے اور زمین مع اپنے قمر کے ہمارے آفتاب کے اطراف گردش کر رہی ہے ۔ ہمارے آفتاب کے اطراف اور دوسرے سیارے بھی گردش

کرتے ہیں اور ان کے ساتھ بھی اقمار ہیں اور ہمارا آفتاب بھی ایک دوسرے بڑے آفتاب کے گرد گردش کررہا ہے۔ یہ آفتاب مع کروڑہا آفتابوں کے ایک شمس الشموس کے اطراف گردش کررہا ہے۔ یہ خدا کی خدائی ہے جس کا علم انسان کی عقل سے خارج ہے۔ ☆ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؛ خدا کے لشکروں کو خدا کے سوائے کوئی نہیں جانتا۔ ☆ سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؛ تو پاک ہے ہم کو اتنا ہی علم ہے جتنا ہم کو تو عطا کرے۔ بہر حال قدرتِ الٰہی پر غور کرنے سے ایک حیرت پیدا ہوتی ہے اور اپنے علم کے محدود ہونے کا علم ہوتا ہے۔ خیر!

ترجمہ:- وہ خدا بابرکت ہے جس نے آسمان میں برج بنائے، اس میں ایک چراغ بھی بنایا اور روشن اور نور بخش چاند بھی۔

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾

وَهُوَ الَّذِيْ ؛ اور وہی ہے جس نے۔ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً ؛ پیدا کیا رات دن کو، یکے بعد دیگرے۔ کبھی رات رہتی ہے کبھی دن رہتا ہے۔ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ ؛ یہ سب اس شخص کے لئے جو نصیحت اور یاد دہانی کو قبول کرنے کا اِرادہ رکھتا ہے۔ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ؛ یا شکر کرنے کا اِرادہ رکھتا ہے اور خدا کے احسانات کو مانتا ہے۔

ترجمہ:- اور وہی ہے جس نے رات دن کو یکے بعد دیگرے بنایا کہ نصیحت لینے والا نصیحت لے یا شکر کرنے والا شکر کرے۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿٦٣﴾

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ ؛ اور اللہ رحمٰن کے خاص بندے۔ اَلَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ ؛ وہ ہیں جو زمین پر چلتے ہیں۔ هَوْنًا ؛ آہستگی اور عاجزی کے ساتھ، تواضع کے ساتھ دبے پاؤں چلتے ہیں۔ وَ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ ؛ اور جب ان سے جاہل، نادان، بے سمجھ لوگ خطاب کرتے ہیں، گفتگو کرتے ہیں۔ قَالُوْا سَلٰمًا ؛ تو کہہ دیتے ہیں تم سلامت رہو۔ ان سے صاحب سلامت کرتے ہیں اور رفعِ شر کی گفتگو کرتے ہیں۔

ترجمہ:- اور اللہ رحمان کے بندے تو وہ لوگ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں اور جب ان سے جاہل بات کرتے ہیں تو وہ سلامتی اور رفعِ شر کی بات کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿٦٤﴾

وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ ؛ اور وہ جو رات کاٹتے ہیں، شب بیداری کرتے ہیں۔ لِرَبِّهِمْ ؛ اپنے خدا کے سامنے۔ سُجَّدًا

وَّقِیَامًا ؛ نماز میں کبھی سجدہ میں پڑے ہوئے ، کبھی کھڑے ہوئے ، کبھی سجود میں کبھی قیام میں ۔

ترجمہ :- اور وہ جو رات کاٹتے ہیں اپنے رب کے سامنے سجود و قیام میں ۔

وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾

وَالَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ ؛ اور وہ لوگ جو کہتے ہیں ، دُعا کرتے ہیں ۔ رَبَّنَا ؛ اے ہمارے رب ! اِصْرِفْ عَنَّا ؛ ہم سے ہٹا دے ۔ عَذَابَ جَهَنَّمَ ؛ دوزخ کا عذاب ۔ اِنَّ عَذَابَهَا ؛ کیونکہ دوزخ کا عذاب ۔ كَانَ غَرَامًا ؛ ہے نہ ٹلنے والا نقصان ۔ غَرَامٌ ۔ محبت ۔ غُرْمٌ ، غَرَامَةٌ ۔ تاوان ۔ مَغْرُوْمٌ ۔ سرگشتۂ محبت ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ کہتے ہیں : اے ہمارے رب ! (بارے خدایا !) دوزخ کے عذاب کو ہم سے پھیر دے (دفع کردے) کیونکہ اس کا عذاب اٹل تباہی ہے ۔

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾

اِنَّهَا سَآءَتْ ؛ بے شک وہ بڑی بُری جگہ ہے ۔ مُسْتَقَرًّا ؛ قرارگاہ کے لحاظ سے ، ٹھیرنے اور ٹھکانے کے لحاظ سے ۔ وَمُقَامًا ؛ اور قیام اور رہنے کے لحاظ سے ۔

ترجمہ :- بے شک وہ بڑی بُری قرارگاہ اور مقام ہے ۔

وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَكَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿۶۷﴾

وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا ؛ اور وہ لوگ جس وقت خرچ کریں ، روپیہ صَرف کریں ، انفاق کریں ۔ لَمْ یُسْرِفُوْا ؛ تو اسراف نہیں کرتے ، بے جا روپیہ نہیں اُڑاتے ۔ وَلَمْ یَقْتُرُوْا ؛ اور نہ تنگی کرتے ہیں ، بخل اختیار نہیں کرتے ۔ وَكَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ؛ اور ہوتے ہیں درمیان اس کے معتدل گزران کرنے والے ، اوسط معیار کی زندگی کے ۔

ترجمہ :- اور وہ لوگ جو خرچتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں نہ بخل ۔ اور ان کی گزران اعتدال کی ہوتی ہے (افراط اور تفریط سے خالی رہتی ہے) ۔

وَالَّذِیْنَ لَا یَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ
اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا یَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِكَ یَلْقَ اَثَامًا ﴿۶۸﴾

وَالَّذِیْنَ لَایَدْعُوْنَ ؛ اور وہ لوگ جو نہیں پکارتے ، نہیں پرستش کرتے ، نہیں مانتے ۔ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ ؛ خدا کے ساتھ کسی اور معبود کو ۔ وَلَا یَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ ؛ اور کسی کو نہیں مارڈالتے ، کسی کی جان نہیں لیتے ، کسی کو قتل نہیں کرتے ۔ اَلَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰہُ ؛ جس کو اللہ نے حرام فرمایا ہے ۔ اِلَّا بِالْحَقِّ ؛ مگر حق پر ۔ وَلَا یَزْنُوْنَ ؛ اور زنا نہیں کرتے ۔ وَمَنْ یَّفْعَلْ ذٰلِکَ ؛ اور جو یہ کام کرے گا ۔ یَلْقَ اَثَامًا ؛ وہ گناہ میں مبتلا ہوگا ، وہ اپنے گناہ کا خمیازہ بھگتے گا ، وہ گنہگار ہوگا ، مرتکب کارِ بد ہوگا ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ خدا کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارتے نہیں (سوائے اس کے کسی اور سے دُعا نہیں کرتے) اور نہ کسی ایسے شخص کو قتل کردیتے ہیں جس کا قتل اللہ نے حرام کیا ہو مگر حق پر (یعنی کسی کو ناحق ناروا مارنہیں ڈالتے) اور نہ زِنا کرتے ہیں اور جو یہ کام کرے وہ گناہ کا مرتکب ہوگا (اور اپنے کئے کا خمیازہ بھگتے گا) ۔

صاحبو ! دنیا میں اسراف کرنے والے کون ہیں ؟ مسلمان ۔ شادیوں میں رسموں میں پیسہ اُڑانے والے کون ہیں ؟ سود پر قرض لے کر مذہبی رسوم ادا کرنے والے کون ہیں ؟ مسلمان ۔ غیر مسلموں کے سنیماؤں میں کون جاتے ہیں اور کون ان کو اپنا خون پلاتے ہیں ۔ رات دن برج اور جوا کون کھیلتے ہیں ؟ شراب خوری میں کون روپیہ برباد کرتے ہیں ؟ مسلمان ۔ کمانا نہیں جانتے ، اُڑانا کون جانتے ہیں ؟ مسلمان ۔ کس کی جائدادیں بِک رہی ہیں ؟ مسلمانوں کی ۔ یہ سب کیوں ہورہا ہے ؟ اسراف کی وجہ سے ، بے جا رسوم سے ، جھوٹی واہ واہ سے ، نام ونمود سے ۔ آج کل شادیاں کیا ہیں خانہ بربادیاں ہیں ۔ جتنی کمبل دیکھو اُتنے ہی پیر پھیلاؤ ۔ کَادَ الْفَقْرُ اَنْ یَّکُوْنَ کُفْرًا ۔ ☆ اسراف سے فقیری آتی ہے اور کفر تک پہنچاتی ہے ۔ میرے خیال میں سود دینا بھی بُرا ہے اور سود لینا بھی بُرا ۔ مگر سود دینا ، لینے سے بھی بدتر ہے کیونکہ اس سے آدمی مفلس ہوجاتا ہے ۔ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ؛ اللہ ہم کو سیدھا راستہ ، درمیانی طریقہ کی ہدایت کرے ۔ نہ افراط نہ تفریط ، ہمیشہ تھرما میٹر ساڑھے اٹھانوے پر رہے ۔ نہ کمی ہو نہ زیادتی ۔ اعتدال نیک مآل ۔

یُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَیَخْلُدْ فِیْهٖ مُهَانًا ﴿۶۹﴾

یُضٰعَفْ لَہُ الْعَذَابُ ؛ اس پر دوگنا عذاب ہوگا ، مضاعف عذاب ہوگا ۔ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ؛ قیامت کے دن ۔ وَیَخْلُدْ فِیْہٖ ؛ اور اس میں ہمیشہ رہے گا ، اس کو دوام اور خلود نصیب ہوگا ۔ قرآنِ شریف میں ہر جگہ ۔ فِیْہِ ہے مگر یہاں پوری ''یا'' کے ساتھ فِیْہٖ (فِیْھِیْ) ہے ۔ مُھَانًا ؛ ذلیل وخوار ، اہانت شدہ ۔ اَھَانَ ۔ یُھِیْنُ ۔ اِھَانَۃً ۔ ذلیل کرنا ۔

ترجمہ :- اس پر دوہرا عذاب کیا جائے گا ۔ اور ذِلّت وخواری اور اہانت کے ساتھ اس میں ہمیشہ رہے گا ۔

☆ حدیث ۔ (ملاحظہ ہو اربعین حدیثا) ۔

اِلَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمۡ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۝۷۰

اِلَّا مَنْ تَابَ ؛ مگر جو توبہ کرے ۔ وَاٰمَنَ ؛ اور ایمان لائے ۔ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا ؛ اور اعمالِ صالحہ کرے ، نیک کام کرے ، اچھے کام کرے ۔ فَاُولٰٓئِکَ ؛ پھر یہ لوگ ۔ یُبَدِّلُ اللّٰهُ ؛ اللہ بدل دے گا ۔ سَیِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؛ ان کے گناہوں کو نیکیوں سے ۔ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ؛ اور اللہ غفور رحیم ہے ۔ مغفرت بھی کرتا ہے ، رحم بھی فرماتا ہے ۔

ترجمہ :- مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک کام کرے ۔ یہ لوگ وہ ہیں جن کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دیتا ہے اور اللہ غفور رحیم ہے ۔

وَمَنۡ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوۡبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ۝۷۱

وَمَنْ تَابَ ؛ اور جس نے توبہ کی ، اور جس نے خدا کی طرف توجہ کی ۔ وَعَمِلَ صَالِحًا ؛ اور نیک کام کیا ۔ فَاِنَّهٗ ؛ پھر وہ شخص ۔ یَتُوْبُ اِلَی اللّٰهِ ؛ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے اور توبہ کرتا ہے ۔ مَتَابًا ؛ خوب توبہ کرنا ۔

ترجمہ :- اور جو توبہ کرے اور عمل صالح کرے ۔ پھر وہی شخص ہے اللہ کی طرف صحیح توبہ کرنے والا ۔

صاحبو ! جب بندہ خدا کی طرف رجوع کرتا ہے تو خدا بھی اپنی رحمت کے ساتھ اس کی طرف رجوع فرماتا ہے اور کیا کیا ہوتا ہے ؟ مغفرت : گناہوں کو ڈھانک لینا اور آئندہ گناہوں کو چھپا لینا کہ اس تک پہنچ ہی نہ سکیں ۔ عفو : گناہوں کا نام ونشان مٹا دینا ۔ تبدیل : گناہوں کو نیکیوں سے بدل دینا ۔ مگر یہ سب حقوق اللہ میں ہے ۔ حقوق العباد کو خدائے تعالیٰ معاف نہیں فرماتا ۔ خدا کی رحمت بہت وسیع ہے ۔ بندہ کا دل بہت چھوٹا ہے ۔ اس کا معاف کرنا بہت مشکل ہے ۔ مگر جو شخص خدائے تعالیٰ کی طرف پوری طور سے توبہ کرتا ہے تو خدائے تعالیٰ اس کے بخشنے کے لئے یہ صورت نکالتا ہے کہ جنت کا ایک مقام دکھایا جائے گا جس کا حق نکلتا ہے وہ پوچھے گا خدایا یہ کس کا مقام ہے ؟ فرمائے گا یہ اس کا مقام ہے جو اپنے بھائی کے گناہ معاف کردے ۔ وہ شخص کہے گا کہ میں نے اپنے اس بھائی کا گناہ معاف کردیا ۔ اور اس کو وہ مقام عطا کردیا جائے گا ۔ اور اپنے اس فضل وکرم سے اس گنہگار کو بھی وہی مقام عطا کردیا جائے گا ۔

قیامت میں یہ بھی واقع ہوگا کہ خدائے تعالیٰ پوچھے گا کہ بندے تو نے کیا کیا گناہ کئے ہیں ۔ وہ چند چھوٹے چھوٹے گناہوں کو بیان کرے گا مگر اس کے ساتھ بعض اپنی مجبوریاں بھی ظاہر کرے گا ۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائے گا میں نے تیرے تمام گناہوں کو نیکیوں میں متبدل کردیا ۔ اب بندہ اپنے تمام گناہوں کو ایک ایک کرکے بیان کرنا شروع کرے گا اور معمولی ،

خدا کے فضل و رحمت کے مختلف انداز

بے کار کاموں کو بھی گناہ ثابت کرنے کی کوشش کرے گا ۔ یا ارحم الراحمین ! ہم سراپا گنہگار ہیں ۔ تو ہمارے گناہوں کو اپنے فضل وکرم سے نیکیوں میں مبدل کرسکتا ہے ۔ تو ارحم الراحمین ہے ۔ غفور رحیم ہے ۔ تیری رحمت ہمارے گناہوں سے بہت زیادہ ہے ۔ ہمارے گناہوں سے تیرا کچھ نقصان نہیں ہوتا ۔ اب ہمارے سے وہ معاملہ کر جو تیری غفور رحیمی کے لائق ہے ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ ۔

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ۝۷۲

وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ؛ اور جو لوگ جھوٹی گواہی نہیں دیتے ، بیہودہ باتوں کے پاس حاضر نہیں ہوتے ۔ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ ؛ اور اگر اتفاقاً لغو باتوں کی طرف ، بیہودہ مشغلوں کے پاس نکل جاتے ہیں ۔ مَرُّوْا كِرَامًا ؛ تو بزرگانہ انداز سے ، نہایت سنجیدگی سے گزر جاتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ جھوٹ کے پاس پھٹکتے تک نہیں (اور جھوٹی گواہی نہیں دیتے) اور جب کسی کو بیہودہ اور لغو کام کرتے دیکھتے ہیں تو اس کے پاس سے شریفانہ انداز اور سنجیدگی سے گزر جاتے ہیں ۔

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝۷۳

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا ؛ اور وہ لوگ جب ان کو نصیحت کی جاتی ہے ، احکامِ الٰہی یاد دلائے جاتے ہیں ۔ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ ؛ ان کے رب کے آیات ، احکام ، نشانیاں ۔ لَمْ يَخِرُّوْا ؛ تو نہیں گر پڑتے ۔ عَلَيْهَا ؛ ان احکام پر ۔ صُمًّا ؛ بہرے ، جمع اَصَمّ ۔ وَعُمْيَانًا ؛ اور اندھے ۔ جمع اعمٰی ۔

ترجمہ :- اور وہ لوگ جب ان کے سامنے احکامِ الٰہی اور آیتوں کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان پر (اپنے سے متوجہ نہیں ہوتے اور) نہیں گرتے بہرے اندھے بن کر ۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ۝۷۴

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ ؛ اور جو لوگ کہتے ہیں ، دُعا کرتے ہیں ۔ رَبَّنَا ؛ اے ہمارے رب ! هَبْ لَنَا ؛ ہم کو عطا کر ، ہم کو ہبہ کر ، ہم کو دے ۔ مِنْ اَزْوَاجِنَا ؛ ہماری بیبیوں میں سے ۔ وَذُرِّيّٰتِنَا ؛ اور ہماری اولاد میں سے ۔ قُرَّةَ اَعْيُنٍ ؛ آنکھوں کی ٹھنڈک اور راحت ۔ وَاجْعَلْنَا ؛ اور ہم کو بنادے ۔ لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ؛ متقیوں کا بھی پیشوا ، امام ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ کہتے ہیں خدایا ہماری بیبیوں کو ، ہماری اولاد کو ہمارے آنکھوں کی ٹھنڈک (اور ذریعۂ راحت) بنا اور ہم کو متقیوں کا امام (اور پرہیزگاروں کا پیشوا) بنا ۔

أُولَٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ ٱلْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوا۟ وَيُلَقَّوْنَ فِيهَا تَحِيَّةً وَسَلَٰمًا ﴿٧٥﴾

اُولٰٓئِکَ یُجْزَوْنَ الْغُرْفَۃَ ؛ ان کو جزا میں جھروکے اور بالا خانے دیئے جائیں گے ۔ بِمَا صَبَرُوْا ؛ ان کے صبر و استقامت کی وجہ سے ۔ وَیُلَقَّوْنَ فِیْھَا ؛ اور اس جنت میں ملاقات کے وقت لوگ ملیں گے ۔ تَحِیَّۃً وَّسَلٰمًا ؛ دُعا اور سلام کہتے ہوئے ۔

ترجمہ :- ان لوگوں کو ان کے صبر و استقامت کی وجہ سے بالا خانے اور جھروکے جزا میں ملیں گے ۔ اور جنت میں لوگ ان سے ملیں گے تو دُعا و سلام کہیں گے ۔

خَٰلِدِينَ فِيهَا ۚ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا ﴿٧٦﴾

خٰلِدِیْنَ فِیْھَا ؛ جنت میں ہمیشہ رہیں گے ۔ ان کو خلود و دوام نصیب ہوگا ۔ حَسُنَتْ ؛ جنت کیا خوب ہے ۔ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ؛ قرارگاہ اور اقامت کے لحاظ سے ۔ قَامَ ۔ یَقُوْمُ ۔ قِیَامًا ۔ ٹھیرنا ۔ مَقَامْ بفتحِ میم ٹھیرنے کی جگہ ۔ اَقَامَ ۔ یُقِیْمُ ۔ اِقَامَۃً ۔ رہنا ۔ مُقَامًا ۔ بضمِ میم رہنے اور بسنے کی جگہ ۔

ترجمہ :- یہ لوگ اس میں (جنت میں) ہمیشہ رہیں گے ۔ ان کی قرارگاہ بھی اچھی اور اقامت گاہ بھی اچھی ۔

قُلْ مَا يَعْبَؤُا۟ بِكُمْ رَبِّى لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۖ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُونُ لِزَامًۢا ﴿٧٧﴾ ع

قُلْ ؛ پیغمبر تم کہو ۔ مَا یَعْبَؤُا بِکُمْ رَبِّیْ ؛ میرے رب کو تمہاری کیا پرواہ تھی ۔ لَوْلَا دُعَآؤُکُمْ ؛ اگر تمہاری دُعا ، التجا ، عبادت نہ ہوتی ۔ فَقَدْ کَذَّبْتُمْ ؛ تم نے تو خوب تکذیب کی ہے ۔ تم نے خوب جھٹلایا ، سچا نہ سمجھا ۔ فَسَوْفَ یَکُوْنُ لِزَامًا ؛ پھر یہ جھٹلانا تم سے لپٹا رہے گا ، تمہارے گلے کا ہار رہے گا ۔

صاحبو ! دُعا کیا چیز ہے ؟ بندگی کا اظہار ہے ۔ توبہ کرتے ہی عتاب ثواب سے بدل جاتا ہے ۔ زحمت رحمت سے منقلب ہوتی ہے ۔ پہلے کیا تھے پھر کیا ہوجاتے ہیں ۔ میرے خیال میں اظہارِ بندگی ، دُعا ، عاجزی اصلِ مقصودِ الٰہی ہے ۔ دُعا میں کیا کیا ہوتا ہے ۔ گناہ چھپ جاتے ہیں ، مٹ جاتے ہیں ۔ زیادہ عنایت ہوتی ہے تو گناہ نیکیوں سے بدل دیئے جاتے ہیں ۔

ترجمہ :- (پیغمبر !) تم کہو ۔ اگر تم دُعائیں کرتے نہ رہتے تو خدا کو تمہاری پرواہ ہی کیا تھی ۔ تم نے تو تکذیب کی تھی ۔ پھر یہ تکذیب تمہارے گلے کا ہار رہتی (تم سے ہمیشہ کے لئے لپٹی رہتی) ۔

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَتَانِ وَسَبْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَحَدَ عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۂ شعراء مکہ میں نازل ہوئی اس میں دو سو ستائیس (۲۲۷) آیتیں اور گیارہ (۱۱) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

طٰسٓمّٓ ①

جو لوگ طا ۔ سین ۔ میم ۔ پڑھتے ہیں ان کو طا سِیْمْ مِیْمْ پڑھنا چاہیئے ۔ نون میم میں مدغم ہوگیا ہے ۔ یہ مقطعات قرآنی میں سے ہے ۔ اس کے معنی اللہ اور اس کے رسول ہی کو معلوم ہیں ۔

تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ②

تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ؛ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں جو تم پر نازل ہوئی ہیں ۔

ترجمہ :- یہ واضح اور روشن کتاب کی آیتیں ہیں ۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ③

لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ ؛ کیا تم اپنی جان کھپادو گے ؟ خود کو ہلاک کردو گے ؟ بَخَعَ یَبْخَعُ بَخْعًا ؛ ہلاک کرنا ، اپنی جان دے دینا ۔ اَلَّا یَکُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ ؛ اس رنج سے کہ لوگ ایمان نہیں لاتے ۔ لوگ اگر ایمان نہیں لاتے تو اپنا برا کرتے ہیں ۔ تم کو اس رنج میں اپنی جان کو تباہ کرنے کی کیا ضرورت ہے ۔

ترجمہ :- کیا تم اپنی جان دے دو گے اس وجہ سے کہ لوگ ایمان نہیں لاتے ۔

اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ④

اِنْ نَّشَاْ ؛ اگر ہم چاہیں ، اگر ہماری مشیت میں ہوتا ۔ نُنَزِّلْ عَلَیْھِمْ ؛ تو ان پر نازل کرتے ، اُتارتے ۔ مِنَ السَّمَآءِ ؛ آسمان سے ۔ اٰیَۃً ؛ ایک نشانی ۔ فَظَلَّتْ اَعْنَاقُھُمْ ؛ پھر ان کی گردنیں ہوجاتیں ۔ لَھَا ؛ اس آیت کی وجہ سے ۔ خٰضِعِیْنَ ؛ جھکی ہوئی ، نیچی ، پست ، خشوع وخضوع میں ۔

ترجمہ :- اگر ہم چاہتے تو ان پر ایک ایسی نشانی نازل کرتے کہ جس کے سامنے ان کی گردنیں جھک جاتیں ۔

وَمَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمَٰنِ مُحْدَثٍ إِلَّا كَانُوا عَنْهُ مُعْرِضِينَ ۝٥

وَمَا يَـأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ ؛ اور ان کے پاس کوئی نصیحت نہیں پہنچی ۔ مِنَ الرَّحْمٰنِ ؛ اللہ رحمٰن کی طرف سے ۔ مُحْدَثٍ ؛ تازہ ، نئی ۔ اِلَّا كَـانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ؛ مگر اس سے اعراض کرتے رہتے ہیں ۔یعنی ان کو نہ ماننے کی عادت ہے ۔ اب تک کتنی آیتیں اُتریں اور انھوں نے ان میں سے کسی کو نہ مانا ۔ اگر کوئی فیصلہ کُن نشانی آتی تو ان نادانوں کا خاتمہ ہی ہوجاتا ۔

ترجمہ :- اور اللہ رحمٰن کے پاس سے کبھی تازہ نصیحت آتی تو یہ روگردانی کرتے اور اعراض کرتے رہتے ۔

فَقَدْ كَذَّبُوا فَسَيَأْتِيهِمْ أَنبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ۝٦

فَقَدْ كَذَّبُوْا ؛ پھر یہ تو جھٹلا چکے ۔ اس کا انجام کیا ہوگا ؟ فَسَيَـأْتِيهِمْ ؛ پھر ان کے پاس عنقریب آجائیں گی ۔ اَنْـبٰٓؤُا ؛ خبریں ، نتیجے ، انجام ، حقیقت ۔ مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ؛ جن پر استہزاء اور ٹھٹے کرتے تھے ، ہنسی اُڑاتے تھے ۔

ترجمہ :- پھر یہ تو جھٹلا چکے اب ان کے پاس پہنچے گی اس بات کی حقیقت جس پر یہ لوگ ٹھٹے کرتے تھے ۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الْأَرْضِ كَمْ أَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ كَرِيمٍ ۝٧

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ ؛ کیا انھوں نے زمین کو نہیں دیکھا ۔ كَمْ اَنْبَتْنَا فِيْهَا ؛ کہ ہم نے اس میں کتنے اُگائے ہیں ، نباتات پیدا کیے ہیں ۔ مِـنْ كُلِّ زَوْجٍ كَـرِيْمٍ ؛ ہر قسم کی عمدہ چیزیں ، بوٹیاں ، نباتات ، درخت ۔ اسی طرح ہم ان کو مارکر جلائیں گے ۔

ترجمہ :- کیا زمین کو نہیں دیکھتے کہ ہم نے اس میں قسم قسم کی عمدہ چیزیں اُگائی ہیں ۔

إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُم مُّؤْمِنِينَ ۝٨

اِنَّ فِـىْ ذٰلِكَ لَاٰيَـةً ؛ اس میں البتہ ایک بڑی نشانی ہے ۔ وَمَـا كَـانَ اَكْـثَـرُهُـمْ مُّؤْمِنِيْنَ ؛ اور ان میں اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ، بالکل نہیں مانتے ۔

ترجمہ :- اس میں البتہ ایک بڑی نشانی ہے اور اکثر لوگ ہیں کہ نہیں مانتے ۔

وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ۝٩ ع ۵

وَاِنَّ رَبَّكَ ؛ اور بلاشبہ تمہارا رب ۔ لَهُـوَ الْـعَـزِيْـزُ الرَّحِيْـمُ ؛ البتہ عزت و رحمت والا ہے ، عزیز ہے ، رحیم ہے ، زبردست ہے ، مہربان ہے ۔

ترجمہ :- اور یقیناً تمہارا رب عزت اور رحمت والا ہے ۔

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝۱۰

وَاِذْنَادٰی رَبُّکَ ؛ اور جس وقت پکارا، ندا دی، حکم دیا، تمہارے رب نے ۔ مُوْسٰی ؛ موسٰی کو ۔ اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ؛ کہ جاؤ ظالم قوم کے پاس ۔ اِیْتِ ۔ ''یا'' کے ساتھ ابتداء میں اور ہمزہ کے ساتھ وصل کی حالت میں ۔

ترجمہ :- اور جب کہ ندا دی (حکم دیا) تمہارے رب نے موسٰی کو کہ ظالم قوم کے پاس جاؤ ۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا یَتَّقُوْنَ ۝۱۱

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؛ قوم فرعون کے پاس ۔ اَلَا یَتَّقُوْنَ ؛ کیا ان لوگوں کو کچھ ڈر، خوف نہیں ؟ کیا پرہیزگاری اور تقویٰ اختیار نہیں کرتے ؟

ترجمہ :- فرعون کی قوم کے پاس ۔ کیا وہ نہیں ڈرتے ؟

قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَخَافُ اَنْ یُّكَذِّبُوْنِ ؕ ۝۱۲

قَالَ ؛ موسٰی نے کہا، عرض کیا ۔ رَبِّ ؛ اے میرے رب ! پروردگار ! اِنِّیْ اَخَافُ ؛ میں ڈرتا ہوں، مجھے خوف ہے ۔ اَنْ یُّکَذِّبُوْنِ ؛ کہ وہ میری تکذیب کریں گے، مجھے جھٹلائیں گے ۔

ترجمہ :- (موسٰی نے) کہا : اے میرے رب ! مجھے خوف ہے کہ وہ میری تکذیب کریں گے (مجھے جھٹلائیں گے) ۔

وَیَضِیْقُ صَدْرِیْ وَلَا یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝۱۳

وَیَضِیْقُ صَدْرِیْ ؛ اور میرا دل بھی تنگ ہورہا ہے، میرا جی اُکتا رہا ہے ۔ وَلَا یَنْطَلِقُ لِسَانِیْ ؛ اور میری زبان اچھی طرح سے نہیں چلتی، میری زبان میں لکنت ہے، میں ہکلاتا ہوں ۔ فَاَرْسِلْ اِلٰی هٰرُوْنَ ؛ پھر ہارون کو بھی وحی بھیج، ان کو بھی رسول اور پیغمبر بنادے ۔

ترجمہ :- اور میرا دل تنگ ہورہا ہے اور میری زبان نہیں چلتی ۔ لہذا ہارون کو بھی رسول بنادے (ان کی طرف بھی وحی بھیج) ۔

وَلَهُمْ عَلَیَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ۝۱۴

وَلَهُمْ عَلَیَّ ذَنْبٌ ؛ اور ان کو مجھ پر ایک قصور کا دعویٰ ہے ۔ ایک گناہ کا اندیشہ ہے ، ایک خطا کا خوف ہے ۔ فَاَخَافُ اَنْ یَّقْتُلُوْنِ ؛ لہذا میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے مار ڈالیں گے ، قتل کر دیں گے ۔

ترجمہ :- اور ان کو مجھ پر ایک جرم کا دعویٰ ہے ۔ لہذا میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھ کو قتل کر دیں گے ۔

قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿۱۵﴾

قَالَ ؛ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۔ کَلَّا ؛ ہرگز نہیں ، کیا مجال ہے ۔ فَاذْهَبَا ؛ اے موسیٰ و ہارون تم دونوں جاؤ ۔ بِاٰیٰتِنَا ؛ ہماری نشانیاں لے کر ، ہمارے احکام کے ساتھ ۔ اِنَّا مَعَکُمْ ؛ ہم تمہارے ساتھ ہیں ، ہماری فتح و نصرت اور امداد تمہارے ہمراہ ہے ۔ مُسْتَمِعُوْنَ ؛ ہم سب سُنتے ہیں ۔ اِسْتِمَاع ۔ غور سے سننا ۔

ترجمہ :- (اللہ تعالیٰ نے) فرمایا ہرگز نہیں ۔ (وہ تم کو مار نہیں سکتا) اب تم دونوں ہمارے احکام اور نشانیاں لے کر جاؤ ۔ ہم تمہارے ساتھ ہیں ۔ ہم سب سُن رہے ہیں ۔

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾

فَاْتِیَا فِرْعَوْنَ ؛ پھر تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ ۔ فَقُوْلَا ؛ پھر کہہ دو ۔ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؛ بلاشبہ ہم رب العالمین کے رسول ہیں ، ہم خدا کے پیغمبر ہیں ۔

ترجمہ :- اب تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہہ دو کہ ہم رب العالمین کے رسول ہیں ۔

اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ﴿۱۷﴾

اَنْ اَرْسِلْ ؛ یہ کہ بھیج دے ۔ مَعَنَا ؛ ہمارے ساتھ ۔ بَنِیْٓ اِسْرَاءِیْلَ ؛ بنی اسرائیل کو ۔

ترجمہ :- کہ بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج دے ۔

قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿۱۸﴾

قَالَ ؛ فرعون نے کہا ۔ اَلَمْ نُرَبِّکَ ؛ کیا ہم نے تجھے پالا نہیں ؟ تیری پرورش نہیں کی ؟ فِیْنَا ؛ ہمارے میں ۔ وَلِیْدًا ؛ جب کہ بچہ تھا ۔ نومولود تھا ۔ وَلَبِثْتَ فِیْنَا ؛ اور تو ہمارے میں رہا ۔ مِنْ عُمُرِکَ سِنِیْنَ ؛ اپنی عمر میں کئی سال ۔

ترجمہ :- (فرعون نے) کہا ۔ کیا ہم نے تجھ کو جب کہ تو ہم میں تھا بچپن سے نہیں پالا ، پرورش کیا ۔ اور تو نے ہم میں اپنی عمر کے کئی سال گزارے ۔